مکاتیب ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ بنام ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ

* ڈاکٹر محمد سجاد

(۱)

ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ عالم اسلام کے نامور محقق، مفکر اور سیرت نگار تھے۔ آپ کی علمی، فکری، تحقیقی و تصنیفی زندگی تقریباً اسّی پچاسی سال کے طویل عرصے پر پھیلی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا تعلق خاندان نوائط سے تھا۔ نوائط کا نسبی تعلق عرب کے معزز قبیلہ بنو ہاشم کی ایک شاخ سے تھا۔ یہ لوگ مدینہ کے رہنے والے تھے۔ نوائط نے حجاج بن یوسف کے ظلم وستم سے تنگ آ کر ہجرت کی اور یہ خاندان جنوبی ہند کے ساحلی علاقوں پر آ کر آباد ہو گیا تھا۔ یہ خاندان اپنی دین داری شرافت اور علمی رجحانات وخدمات کے لحاظ سے بہت معروف ومشہور ہے(۱)۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ ۱۶ محرم ۱۳۲۶ ہجری بمطابق ۱۹ فروری ۱۹۰۸ بروز چہارشنبہ کو فیل خانہ جو کہ حیدر آباد (دکن) کا قدیم محلّہ تھا میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی کا نام ابو محمد خلیل اللہ تھا جو کہ مددگار معتمد مال گزاری حیدر آباد تھے اور والدہ کا نام بی بی سلطان تھا۔ آپ کی پانچ بہنیں اور تین بھائی تھے۔ ایک بھائی کا بچپن میں انتقال ہو گیا تھا۔ بہنوں کے نام امتہ العزیز بیگم، امتہ الوہاب بیگم، امتہ رقیہ بیگم، امتہ الصمد بیگم، حبیبۃ الرحمٰن اور بھائیوں کے نام محمد صبغت اللہ، محمد حبیب اللہ اور محمد غلام احمد ہیں۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی تعلیم کا آغاز گھر سے دینی تعلیم سے ہوا۔ ان کی رسم بسم اللہ والد محترم نے پڑھائی۔ کچھ عرصے تک خود بیٹے کو درس دیتے رہے۔ پھر حیدر آباد کی مشہور درس گاہ دارالعلوم میں داخل کرایا جہاں وہ چھٹے درجے تک پڑھتے رہے۔ چھٹی جماعت کے بعد انہیں مدرسہ نظامیہ میں شریک کرایا۔ ایک سال وہ وہاں پڑھتے رہے۔

اس زمانے میں انگریزی تعلیم حاصل کرنا معیوب سمجھا جاتا تھا۔ مگر ڈاکٹر حمید اللہ انگریزی زبان کی اہمیت سے واقف تھے۔ انہوں نے انگریزی تعلیم اپنے والد صاحب کی اجازت کے بغیر حاصل کرنا شروع کی۔

عبدالرحمٰن مومن لکھتے ہیں:

> ''جامعہ نظامیہ کی طالب علمی کے زمانہ میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے اپنے والد کو بتائے بغیر انگریزی پڑھنی شروع کر دی۔ پھر ۱۹۲۳ میں مدرسہ دارالعلوم سے میٹرک کا امتحان نجی طور

---

* اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامی فکر، تاریخ وثقافت، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔

پر دیا جس میں درجہ اول میں کامیاب ہوئے۔ اخبار میں کامیاب طلبہ کی فہرست شائع ہوئی اور ڈاکٹر حمید اللہ کے والد نے ان کا نام کامیاب طلبہ کی فہرست میں دیکھا تو ان کو طلب کیا۔ وہ گھبرائے ہوئے والد صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے انہیں ڈر تھا کہ ان کی حرکت پر والد صاحب ناراض ہوں گے اور انہیں سخت سست کہیں گے لیکن اس کے برخلاف انہوں نے اپنے ہونہار بیٹے کو گلے لگایا اور ستائش اور ہمت افزائی کے کلمات کہے"۔(۲)

ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے بعد ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے جامعہ عثمانیہ میں داخلہ لیا۔ ۱۹۲۸ء میں ڈاکٹر صاحب نے جامعہ عثمانیہ سے فقہ میں بی اے کیا۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۰ سال تھی ۔۱۹۳۰ء میں ایم اے کا امتحان درجہ اوّل میں پاس کیا اور اسی سال ایل ایل بی بھی کر لیا۔ جامعہ عثمانیہ میں تحقیقات علمیہ کے لیے علیحدہ شعبہ ۱۹۳۰ء میں قائم کیا گیا۔ ڈاکٹر صاحب اس شعبہ کے پہلے طالب علم تھے۔ ان کی تحقیق کا موضوع "اسلامی و یورپی قانون بین الممالک کا تقابلی مطالعہ" تھا۔ ایم اے میں امتیازی نمبروں سے کامیاب ہونے پر ڈاکٹر صاحب کو جامعہ عثمانیہ سے دو سال کے لیے ۷۵ روپے ماہوار وظیفہ ملا تھا۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے جامعہ عثمانیہ سے درخواست کی کہ انہیں تحقیقی کام کے لیے مواد جمع کرنے کے لیے بیرون ملک جانے کی اجازت دی جائے اور وہاں ان کا وظیفہ بھی جاری رکھا جائے، جو جامعہ عثمانیہ نے قبول کی

حصول علم اور تحقیق کا شوق ڈاکٹر محمد حمید اللہ کو یورپ لے گیا۔ جہاں کی لائبریریوں اور درس گاہوں سے آپ نے خوب استفادہ کیا۔ اکتوبر ۱۹۳۲ء میں جب وہ تحقیقی کام کے سلسلہ میں استنبول میں تھے تو جرمنی کی بون یونیورسٹی کے پروفیسر کرنیکو نے ان کو بون آنے کی دعوت دی۔ جامعہ عثمانیہ نے ان کو اجازت دے دی کہ وہ اپنا مقالہ بون یونیورسٹی کو پیش کر سکتے ہیں۔ بون یونیورسٹی میں قیام کے دوران مخطوطات سے استفادہ کیا۔ برلین میں بعض نادر و نایاب مخطوطات دریافت کیے۔ بون یونیورسٹی میں ۱۹۳۳ء میں ڈاکٹر صاحب نے اپنا تحقیقی مقالہ "اسلام کے بین الاقوامی قانون میں غیر جانب داری" کے موضوع پر پیش کیا۔ اس مقالہ پر آپ کو ڈی فل کی ڈگری عطا کی گئی۔ اس کے بعد آپ پیرس آئے ۔۱۹۳۴ء میں آپ نے پیرس کی مشہور و معروف سور بون یونیورسٹی میں ڈاکٹریٹ کے لیے داخلہ لیا۔ ان کے تحقیقی مقالے کا موضوع تھا "عہد نبوی اور خلافت راشدہ میں اسلامی سفارت کاری" گیارہ مہینے کی قلیل مدت میں مقالہ مکمل کیا اور ۳۱ جنوری ۱۹۳۵ء کو انہیں ڈی لٹ کی سند نہایت اعزاز کے ساتھ عطا کی گئی۔ جرمنی

اورفرانس کی جامعات سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب کا ارادہ ماسکو یونیورسٹی سے تیسری ڈاکٹریٹ حاصل کرنے کا تھا، لیکن آپ کے وظیفہ کی مدت ختم ہوگئی۔ اعلیٰ ڈگریز کے حصول کے بعد ڈاکٹر صاحب وطن تشریف لائے اور مادر علمی جامعہ عثمانیہ سے وابستہ ہوگئے۔ جہاں وہ دینیات اور اسلامی قانون کی تعلیم دیتے رہے۔ یہ سلسلہ ۱۹۴۸ تک جاری رہا۔

تقسیم ہند کے بعد ریاست حیدر آباد کا سقوط ہوگیا تو ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے پیرس کو اپنا مستقل رہائشی مقام بنانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے فرانس کے ممتاز ادارے نیشنل سنٹر آف سائنٹفک ریسرچ National Centre of Scientific Research میں شمولیت اختیار کر لی۔ کچھ عرصہ ترکی میں مہمان پروفیسر کی حیثیت سے تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ۱۹۵۲ء میں ڈاکٹر ز کی ولیدی طوغان نے (جو استنبول یونیورسٹی میں ادارہ تحقیقات اسلامی کے ڈائریکٹر تھے)۔ ڈاکٹر صاحب کو مہمان پروفیسر کی حیثیت سے مدعو کیا۔ ان کے لیکچروں میں طلبہ کے علاوہ تعلیم یافتہ افراد اور دانشوروں کی خاصی تعداد شریک ہوا کرتی تھی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں ڈاکٹر صاحب کے علم وفضل اور سیرت و کردار کی شہرت سارے ملک میں پھیل گئی۔ پچیس برس تک وہ استانبول یونیورسٹی، ارض روم یونیورسٹی اور دیگر جامعات میں مہمان پروفیسر کی حیثیت سے جاتے رہے۔ وہ سال میں تین مہینے ترکی اور باقی ایام پیرس میں گزارتے تھے۔ یورپ کے قیام کے دوران ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے جرمنی اور فرانس کی یونیورسٹیوں میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ پیرس میں آپ نے مستقل قیام کیا۔ وہاں کتب خانوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے آپ پیرس کو بہت پسند کرتے تھے۔ وہاں پر رہتے ہوئے انہوں نے تحقیق کے میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ ایک بلند پایہ محقق، عالم دین، ادیب اور داعی اللہ تھے۔ انہوں نے اپنی ساری زندگی تحقیق، تصنیف وتالیف اور اسلام کی خدمت میں صرف کر دی۔ انہوں نے بے شمار علمی خزانہ ورثے میں چھوڑا ہے جو دین اسلام کی ایک بہت بڑی خدمت ہے اور قابلِ فخر سرمایہ ہے۔ انہوں نے قرآن وحدیث، فقہ وقانون اور سیرت النبی ﷺ جیسے متنوع ومختلف موضوعات پر تقریباً ایک ہزار مقالات اور 170 وقیع کتب یادگار چھوڑی ہیں۔ محمد حمید اللہ کا علمی وفکری سرمایہ صرف ان کے مطبوعہ وغیر مطبوعہ کتب ومقالات تک ہی محدود نہیں رہا۔ ان کے مکاتیب بھی علوم ومعارف کا ایک وقیع گنجینہ ہیں۔ ان مکاتیب سے نہ صرف مختلف اسلامی علوم وفنون کے حوالے سے قیمتی ومفید معلومات فراہم ہوتی ہیں بلکہ ان سے ڈاکٹر صاحب کی شخصیت ان کے اصول زندگانی، ان کے

عادات و معمولات اور ان کی گوناں گوں دلچسپیوں کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے سرمایہ علمی میں چند معروف کتب درج ذیل ہیں۔

قرآن مجید:

ا۔ القرآن الحکیم (فرانسیسی میں ترجمہ کیا۔ پہلا ایڈیشن پیرس سے ۱۹۵۹ میں چھپا)

۲۔ مصحف قرآن عثمانی، سمرقند کے نسخے سے فوٹو کاپی کروا کر جدید عربی خط میں نقطوں، اعرابوں کے ساتھ مرتب کر کے فلاڈلفیا امریکہ سے ۱۹۸۵ھ میں شائع کیا۔

۳۔ القرآن فی کل لسان (۱۲۰) زبانوں میں قرآنی تراجم کی ببلوگرافی کے ساتھ سورہ فاتحہ بطور نمونہ شائع کیا تھا۔

حدیث:

ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے روایتی انداز میں تدریسی حدیث کا کام نہیں کیا ہے۔ انہوں نے اکثر و بیشتر احادیث کے نادر و نایاب مخطوطوں کی تحقیق اور روایات کی تخریج کا عرق ریزی والا کام کیا۔ تحقیق و تخریج کے علاوہ آپ نے ترجمہ، توسیعی خطبات اور حدیث کے میدان میں تحقیق کرنے والوں کی راہنمائی کا بھرپور فریضہ سرانجام دیا۔ آپ کی خدمات حدیث درج ذیل ہیں۔

ا۔ صحیفہ ہمام بن منبہ، احادیث کا قدیم ترین مجموعہ اور تاریخ و تدوین حدیث کے مقدمہ کے ساتھ ۱۹۷۹ء حیدر آباد سے شائع ہوا۔ عربی، ترکی، فرانسیسی اور انگریزی میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

۲۔ اشاریہ و تصحیح ''ترجمہ صحیح بخاری'' ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے امام بخاری کی الجامع الصحیح کا اشاریہ مرتب کیا۔

۳۔ کتاب السرد والفرد، تحقیق و تخریج، ہجرہ کونسل اسلام آباد

سیرت:

ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے سیرت رسول اللہ ﷺ پر کئی زبانوں میں بہت سی کتابیں لکھیں۔ آپ نے سیرت رسول اللہ ﷺ پر منفرد انداز میں لکھا۔ سیرتِ رسول اللہ پر لکھی گئی کتب یہ ہیں۔

ا۔ ''رسول اکرم کی سیاسی زندگی'' ۱۹۷۸ء میں شائع ہوئی۔

۲۔ ''عہد نبوی میں نظام حکمرانی'' یہ کتاب پہلی مرتبہ دہلی سے ۱۹۴۴ء میں چھپی۔ اردو اکیڈمی سندھ کراچی سے اس کے متعدد ایڈیشن چھپے ہیں۔

۳۔ ''عہد نبوی کے میدان جنگ'' اس کتاب کا ترجمہ کئی زبانوں میں ہو چکا ہے۔

۴۔ ''سیرۃ طیبہ کا پیغام عصرِ حاضر کے نام'' (اس تقریر کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے جو کہ الحمراء ہال لاہور میں ۱۹۹۲ء میں کی تھی)۔

۵۔ ''سیرۃ طیبہ'' عثمانیہ یونیورسٹی کے لیکچرز (ان لیکچرز کا مجموعہ ہے جو کہ طالب علموں کو دیا کرتے تھے) حیدرآباد سے شائع ہوئی۔

۶۔ آنحضرت اور جوانی (مختصر رسالہ ہے) جو پہلے سکندرآباد دکن سے شائع ہوا پھر کراچی سے حسام الدین غوری نے شائع کیا۔

۷۔ ''محمد رسول اللہ'' یہ کتاب ۱۹۷۴ء میں حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔

فقہ:

۱۔ ''امام ابوحنیفہ کی تدوین قانون اسلامی'' (طبع سادس کراچی ۱۹۸۳ء۔

۲۔ مجموعہ الوثائق السیاسیہ للعہد النبوی والخلافۃ الراشدہ'' یہ کتاب دار النفائس بیروت سے شائع ہوئی۔

۳۔ ''قانون بین الممالک'' (امام محمد بن حسن الشیبانی) کی عربی میں لکھی ہوئی کتاب کا فرانسیسی میں ترجمہ یونیسکو کی مدد سے چار جلدوں میں شائع کیا۔

۴۔ ''قانون شہادت'' ۱۹۴۴ء میں حیدرآباد سے شائع ہوئی۔

۵۔ اسلامی ریاست عہد رسالت کے طرز عمل سے استشہاد، لاہور سے شائع ہوئی۔

۶۔ اسلامی قانون اور نظریہ پر دستوری ارتقاء، (ڈی بی مکیڈانلڈ کی انگریزی کتاب کا ترجمہ کیا)۔

۷۔ Muslim conduct of State، یہ کتاب لاہور سے شائع ہوئی

متفرق تصانیف:

۱۔ اسلام کا تعارف (انگریزی) پہلا ایڈیشن پیرس میں چھپا۔

۲۔ روزہ کیوں؟ پہلا ایڈیشن جرمنی میں چھپا۔ کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

۳۔ خطبات گارساں دتاسی ترجمہ پر نظر ثانی۔

۴۔ کتاب النبات از ابو حنیفہ دینوری کی پہلی جلد قاہرہ سے چھپی دوسری جلد ہمدرد کراچی نے ۱۹۹۳ء میں شائع کی۔

۵۔ اسلام کے بنیادی مسائل کا حل (انگریزی)

مسلمانوں کا طرز حکومت، ۱۹۷۷ء میں ساتواں ایڈیشن لاہور سے شائع ہوا۔ (۳)

(۲)

ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ عالم اسلام کے نامور سکالر، مفکر، اور داعی کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کی علمی و تحقیقی خدمات کے قدر دان تھے۔ دونوں صاحبان علم کی علمی دلچسپیاں فقہ اسلامی، اسلام کے قانون بین الممالک، اور سیرت طیبہ میں تھیں۔ ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ نے نہ صرف ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کی علمی مطالعات و تحقیقات سے استفادہ فرمایا بلکہ ان کو متعارف کروانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر غازیؒ صاحب نے ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کی وفات پر اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

> مجھے ذاتی طور پر ان سے ملنے کا ۱۹۷۳ء میں نیاز ہوا اور ان کے دنیا سے تشریف لے جانے کے آخری مہینوں تک جاری رہا، اس زمانے میں ڈاکٹر صاحب کے قلم سے کوئی ایسی تحریر نہیں نکلی جو انہوں نے کبھی اپنے دستخط یا دستخط کے بغیر مجھے اس کے ارسال سے مشرف نہ فرمایا ہو، اس دوران میں بار بار ایسے مواقع آئے کہ ڈاکٹر صاحب نے بعض زیر تحقیق معاملے میں مجھے اس کا مستحق سمجھا، اس قابل گردانا کہ مشاورت کا شرف عطا کر سکیں۔ (۴)

ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ نے ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کے حوالے سے اپنے تاثرات میں اس بات کا بھی ذکر فرمایا کہ

> ڈاکٹر (محمد حمید اللہؒ) صاحب کے اس وقت میرے پاس ۱۲۴ خطوط محفوظ اور دستیاب ہیں، ممکن ہے کہ کچھ اور خطوط بھی کاغذات سے مل جائیں۔ ان خطوط کو مرتب کرنے کا پروگرام ہے اور ان خطوط کی تمہید میں یہ ساری یاداشتیں جو ابھی تک حافظے میں ہیں لکھی نہیں گئیں اس تمہید میں لکھنے کا پروگرام ہے۔ بظاہر تمہید بھی ۱۵۰۔۲۰۰ صفحے کی ہوگی۔ (۵)

ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ صاحب نے اپنے نام ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کے یہ خطوط کمپوز کروا لیے تھے اور اب وہ ان خطوط کا پس

منظر بیان کرتے ہوئے تفصیلی حواشی لکھنا چاہتے تھے۔ مگر بیرونی سفر اور دیگر مصروفیات کی وجہ سے یہ کام مکمل نہ ہو سکا۔

راقم نے ڈاکٹر صاحب کے حکم پر ان خطوط کی پروف خوانی کی اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ اگر آپ اجازت دیں تو ان خطوط میں جن علمی نکات کی نشاندہی کی گئی ہے ان کے حواشی میں لکھ دوں اور جو امور آپ سے متعلق ہیں ان کی آپ خود وضاحت کر دیں۔ آپ نے اس تجویز کو پسند کیا اور فرمایا کہ کوئی وقت مقرر کر لیتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ اس کے بعد ملاقات کی نوبت نہ آسکی اور آپ اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے۔ ان خطوط میں سے دس خطوط ماہنامہ ''الشریعہ'' کی خصوصی اشاعت ''بیاد ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ'' میں چھپ چکے ہیں اب تمام خطوط ترتیب کے ساتھ نذرِ قارئین ہیں:

خط نمبر: ۱-　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　۱۷ اربیع الانور ۱۳۹۴ھ

مکرمی زاد مجدکم

سلام مسنون- آپ کا عنایت نامہ کل یہاں پاریس ہو کر آیا۔ ممنون ہوا

اگر کسی شخص کو قابلِ طباعت فرانسیسی آتی ہو اور مصارف طباعت کا بھی انتظام کر سکتا ہو تو:

الف) عشرہ مبشرہ میں سے ہر ایک کے حالات

ب) حضرت بلالؓ، صہیبؓ و سلمان فارسیؓ میں سے ہر ایک کے حالات

ج) ازواج مطہرات میں سے ہر ایک کے حالات

د) دیگر ممتاز صحابیاتؓ کے حالات

ھ) اخلاقی قصے کہانیاں، لطائف، ضرب الامثال

و) اردو کے شہ کاروں کے ترجمے

ز) تصوف پر اچھی کتابیں جو خلاف شریعت نہ ہوں

غرض آغاز ہے، ابتدائی نوعیت کی کتابیں بھی نومسلموں اور ان کی اولاد کو درکار ہیں اور بلند پایہ کتابیں بھی،

السعی منا والاتمام من اللہ کار دنیا کسے تمام نکرد

مجھے یہاں مئی کے اواخر تک رہنا ہے

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۲-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکرمی دام لطفکم ۲۱ رجب ۱۳۹۴ھ

سلام مسنون

آج صبح عنایت نامہ ملا، شکر گزار ہوں۔

آپ کا سوال فرانسیسی تالیف کے متعلق ایسا ہے جس کا خود آپ ہی نے جواب دے دیا ہے کہ عبد القدوس صاحب آپ کی مدد فرمانے والے ہیں۔ دوسرے سوال کے سلسلے میں یہ محض حسن ظن ہے کہ فرنگستان میں ہر چیز تیار ملتی ہے، ضرورت بس ایک پوسٹ کارڈ یا ایروگرام کے لکھنے کی ہے۔ یورپ میں مردم شماری کے وقت کبھی مذہب دریافت نہیں کیا جاتا، کسی کو معلوم نہیں کہ کہاں کتنے مسلمان ہیں۔

کافی عرصہ ہوا پروفیسر ماسین یوں Massignon نے سالنامہ عالم اسلام Annuai nedu monde musulman شائع کرنا شروع کیا تھا۔ اس میں ہر قسم کے معلومات تھے۔ اب تو مؤلف کی وفات بھی ہو چکی ہے۔ معلومات کی "صحت" کا اندازہ اس سے کیجئے کہ انگلستان میں دس بارہ نو مسلم ہیں، فرانس میں ایک بھی نہیں! فرانس میں آج کل پچیس تیس لاکھ مسلمان ہیں، جن میں خاصے نو مسلم بھی ہیں۔ میرے اندازے میں شہر پاریس ہی میں دس ہزار سے کچھ زیادہ نو مسلم ہیں۔ یہاں فی الحال France-Islam نامی ایک فرانسیسی ماہنامہ ہے۔ تین اسلامی انجمنیں قابل ذکر ہیں:

Centre Cultural Islamique,
Amicale des Musulmans
Association des Etudiants Islamiques

انگلستان میں سو سے زائد مسجدیں ہیں۔ پاریس میں اب بارہ پندرہ ہو چلی ہیں۔

انگلستان میں کم از کم نو گرجا مسلمانوں کی مسجدوں کا کام دیتے ہیں تو پاریس میں دو، باقی فرانس میں مزید دو کا مجھے علم ہے، مگر ان خبروں کی اشاعت سے ہمیں مشکلیں ہی پیش آئیں گی کیونکہ ہر ملک و قوم میں تنگ نظر اور متعصب لوگ بھی ہوتے ہیں اور وہ شور مچائیں تو روادار لوگ بھی ہاتھ روک لیتے ہیں

راوس کے مسلمان کے متعلق کوئی پندرہ بیس سال قبل فرانسیسی وزارت خارجہ نے ایک کتاب شائع کی تھی مؤلف کا نام Bennigsen ہے مگر اب اس کا ملنا ممکن نہیں۔

والسلام

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۳-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۷؍محرم ۱۳۹۵ھ

مکرمی

سلام مسنون. عنایت نامہ ملا. شکریہ. پابہ رکاب ہوں۔ آپ کا سوال مجھے بھایا نہیں، کسی بھی موضوع کو لیا جاسکتا ہے، اہمیت عنوان کو نہیں مندرجات کو ہوتی ہے. ہر موضوع پر کام ہوسکتا ہے۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکرمی دام لطفکم　　　　۲۵؍ذوالقعدہ ۱۳۹۶ھ

سلام مسنون۔ عید مبارک

عنایت نامہ ملا اور یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ آپ کی محترم وعزیز ہمشیرہ نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے. میری مبارکباد پہنچائیں، توقع ہے کہ یہ چھٹے (آخری) اڈیشن پر مبنی ہے۔

اگر وہ چاہتی ہیں --- اور یہ ضروری نہیں --- کہ میں بھی ترجمے پر ایک نظر ڈال لوں تو براہ کرم ارسال سے قبل مجھ سے پوچھ لیں۔ اگر وصولی کے زمانے میں، میں پاریس میں نہ رہوں تو بستہ بھیجنے والوں کو واپس ہو جائیگا. سمندری ڈاک دو ماہ سے زیادہ لیتی ہے۔

مخلص

محمد حمید اللہ

مکرر

براہ کرم کبھی پارسل نہ بھیجئے، وہ لازماً چنگی خانہ جاتی ہے اور چنگی نہ بھی لی جائے تو اجرت کار بارہ فرانک (تقریباً چھتیس روپے) لی جاتی ہے۔ امید کہ خیال رکھا جائے گا۔

خط نمبر: ۵-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم زادمجدکم ۶/محرم ۱۳۹۸ھ

سلام مسنون۔ آپ کا عنایت نامہ استانبول والوں کی عنایت سے کل یہاں آیا، شکریہ عزیز آپا جان کو میری مبارک باد فرمائیں۔ میں دو دن میں جرمنی کے سفر پر جارہا ہوں. دو ایک ہفتوں میں واپس آنے پر مکرر جنوبی فرانس جانا ہے ۔فروری میں ترکی کا سفر درپیش ہے (اس سال استانبول کی جگہ ارضروم کی دعوت آئی ہے) اور وہاں کثیر سرکاری فرائض میں اس کا وقت نہ ملے گا کہ آپا جان کا کام کروں۔ اصل کتاب بھی ساتھ نہ ہوگی (میں اشرف صاحب کو ساتواں اڈیشن تصحیح کے بعد ان کی فرمائش پر بھیج چکا ہوں، معلوم نہیں چھپا یا نہیں) چھٹے اڈیشن میں عربی متن بہت غلط چھپے ہیں۔

ان حالات میں التجاء ہے کہ ساری کتاب ایک ساتھ اس طرح بھیجیں کہ وہ مثلاً جون کے آغاز میں فرانس آئے. احتیاطاً پتہ لینڈ لیڈی کا لکھئے تاکہ میری غیر حاضری میں بھی ڈاکیا بستہ پہنچا دے۔

خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

LA CONCIERGE

POUR Mr. Hamidullah

4, Rue de Tournan

25006-Paris/France

خط نمبر: ۶-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مخدوم ومحترم متعنا اللہ بطول حیاتکم ۲۷؍ربیع الانور ۱۴۰۰ھ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ نے اس ناچیز کی جو قدر افزائی اور مہمان نوازی اسلام آباد میں فرمائی، اس پر ممنونیت کے اظہار کے لئے الفاظ نہیں پاتا۔ حفظکم اللہ وعافاکم۔

بہاولپور کا سفر متعین ہو چکا ہے ان شاء اللہ پاریس سے ۵ مارچ کو نکلوں گا اور ایک دن کراچی میں آرام لے کر آگے روانہ ہو جاؤں گا۔ ۸ تا ۲۱ مارچ وہاں درس ہیں۔ پھر فرانس واپسی ہے۔ ابھی یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ آیا مختصر قیام ہی کے لیے سہی، اسلام آباد آسکوں گا۔ سب احباب کو سلام مسنون عرض کرتا ہوں۔

غازی صاحب آپ کے رفیق تھے جن کے ہاں آپ کی ہمراہی میں رات کی دعوت ہوئی تھی، بعض چیزیں دریافت کی تھیں جو ذیل میں درج ہیں، ان سے فرمادیں تو نوازش ہوگی:

Paul Coudere, Le Calwdrier مطبوعہ پاریس کے مطابق یہودیوں نے کالدیا والوں سے تقویم لی۔ ان کے مہینے اب یہ ہیں:

1. Tishre 2. Marsahevan 3. Kislew. 4. Tebet 5. Sebat
6. Adar 7.. Nisan 8. Iyar 9. Sivan 10. Tamoug 11. Ab
12. Elul

یہودیوں کی Civil تقویم تشری کے مہینے سے شروع ہوتی ہے، خزاں میں، اور یہ مہینہ کبھی اکتوبر اور کبھی ستمبر میں آتا ہے کیونکہ مہینے تو قمری ہوتے ہیں لیکن نسی کر کے تیرھواں مہینہ وقتاً فوقتاً ماہ آدار کے بعد بڑھاتے ہیں اور یہ زائد مہینہ Veadar کہلاتا ہے۔ مگر مذہبی تقویم میں سال کا آغاز ماہ نیساں سے ہوتا ہے جو مصر سے نکلنے اور دریا عبور کرنے (Peskha) کی یاد سے مربوط ہے۔ نسی کے باعث ماہ نیساں اپریل سے کبھی زیادہ دور نہیں ہوتا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۷-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترمی ۲۱/شعبان ۱۴۰۰ھ

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

نوازش نامہ ملا۔ مضمون کے ص: ۷ پر Rune Genu نہیں Rene Guenon، ص: ا پر عاقل نہیں آ کوئیل Aquil قلینڈی نام ہے ۔ص: ا پر اپنے محل میں'' کی جگہ'' اپنے محل کے قریب۔ ص: ۳ مشل والی شاں امیشل مصطفیٰ وال ساں vichel Valsm ہے ص: ۵ پر'' اس پادری کو چند سال قبل ایک پادری کے قتل کے جرم ''میں'' کو'' ایک عورت کے قتل کے جرم'' پڑھیے۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرے لاہور چند سال قبل وہاں کے وزیر اعظم کی صدرات میں دئے ہوئے لکچر کا خلاصہ کسی کا لکھا ہوا ہے۔ مگر استدعا ہے کہ شائع نہ فرمائیں۔ آج فرانس میں پوپ کے حکم سے حکومت کی سیاست بدل گئی ہے، تعصب تو عناد اور دشمنی میں مبدّل ہوگیا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں پارلیمنٹ نے قانون بنایا ہے کہ جو مسلمان یہاں متوطن ہوگئے ہیں لیکن اجنبی قومیت کے ساتھ، ان میں سے ہر سال پینتیس ہزار کو اپنے اصلی وطن کو واپس جانے پر مجبور کیا جائے ۔اس کا اطلاق خاص کر بیس پچیس لاکھ الجزائریوں پر ہوتا ہے اور ان کی جگہ پرتگالیوں کو مزدوری کے لیے بلایا جارہا ہے ۔فرانس میں نومسلموں کی روز افزوں کثرت سے کلیسا پریشان ہوگیا ہے۔ یہودی اور کمیونسٹ بھی حیران ہیں۔ گذشتہ ہفتے ایک کمیونسٹ اخبار کے ایڈیٹر نے مجھ سے درخواست کی کہ اس کے نامہ نگار کو اس موضوع پر سوالات کا انٹریو میں جواب دوں ۔میں نے ٹال دیا اور ادب سے کہا کہ جامع مسجد کو جا کر وہاں کے ناظم سے پوچھ لو۔

ان حالات میں قطعاً مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ دشمنوں کو معلومات مہیا کئے جائیں۔ أعوذ برب الفلق من شر ما خلق۔

نیازمند

محمد حمید اللہ

مکرر:

کیا حدیث قدسی پر کسی مطبوعہ علمی کام کا آپ کو کوئی علم ہے ۔میری ایک نومسلم شاگرد عائشہ اس پر ڈاکٹریٹ کا مقالہ لکھ رہی ہے Zwenier کا مضمون مسلم ورلڈ میں اور Mouton کمپنی کی شائع کردہ حالیہ انگریزی کتاب سے میں واقف ہوں ۔معلوم نہیں اردو فارسی ،عربی ،ترکی میں کوئی چیز آپ کی علم میں ہو۔

خط نمبر: ۸-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترمی دوشنبہ، ۹ر رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عنایت نامہ ملا. خیر وعافیت کی اطلاع سے مسرت ہوئی۔

اگر موقع ہو تو الجزائر کے ذمہ دار لوگوں سے کہئے کہ مراکش میں جامع قرویین ہے، تونس میں جامع زیتونہ ہے، مصر میں الازہر، مگر الجزائر میں کوئی اسلامی بڑی درسگاہ نہیں اور الجزائریوں کو اپنے ہمسایوں کے ہاں جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دورِ استعمار میں پیدا شدہ اس خلا کو اب جلد سے جلد پر کرنا چاہئے کہ آدمی کو پیٹ بھی ہے اور دماغ بھی، صرف کسی ایک کو کھلائیں تو دوسرا بھوکا مر جائے گا۔

ستمبر کے اواخر تک تو سفر کا کوئی پرگرام نہیں ہے اِلّا ما شاء اللہ، آپ کی تشریف آوری سے مسرت ہوگی لیکن یونیورسٹی کے اساتذہ ابھی گرمائی تعطیلوں میں غائب ہی رہیں گے۔ کوشش فرمایئے کہ کسی اتوار کو یہاں رہیں تاکہ جمعیۃ الطلاب الاسلامیین کے ہفتہ وار اجلاس میں (جو صرف اتوار کو ہوسکتا ہے) تشریف رکھ سکیں اور ان کو مخاطب فرماسکیں۔

رمضان مبارک، یوسف صاحب اور ان کی عزیز اہلیہ کو بھی میرا سلام فرمادیں۔

کیا اردو دائرہ معارف اسلامیہ کی جلد ع یا م شائع ہوگئی ہیں؟

عرصے سے زیر طبع تھیں۔ جواب کی کوئی جلدی نہیں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر:۹-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم ومکرم زادمجدکم ۲۳رذی القعدہ ۱۴۰۰ھ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک ہفتے کی پرواز کے بعد الحمدللہ آج آپ کا عنایت نامہ پہنچ گیا۔ خیروعافیت کی اطلاع سے مسرت بھی ہوئی اور اطمینان بھی ہوا، خاص کر ترکی کے انقلاب کے باوجود آپ کے لئے ازھر کے سفر کا موقع ملا۔ واللہ علیٰ مایشاء قدیر۔

افسوس ہوا کہ آپ پاریس کے کتب خانہ عام کو نہ جا سکے۔ اگر معلوم ہوتا کہ آپ کے رفیق اس میں دشواری محسوس کرتے ہیں تو میں آپ کو ساتھ لیجاتا۔ توپ کاپی سرائے کے سلسلے میں حضرت یحیٰی علیہ السلام کے دست مبارک کے متعلق جب میں نے دریافت کیا تھا تو بتایا گیا تھا کہ جب سلطان محمد فاتح نے استانبول کو فتح کیا مشہور حدیث نبوی کے حقانیت ثابت کی، تو وہاں قیصر روم کے خزانۂ خاص الخاص میں یہ مساعد بھی ملا (معلوم نہیں کیوں، اس کو ادب سے دفن کرنے کی جگہ محفوظ رکھا ہے؟) باقی کس حد تک وہ صحیح ہے. اور اس کی تاریخ وسرگزشت کیا ہے یہ اللہ تعالیٰ جانے۔

آپ کی مجلس کے سرنامہ پر مونا گرام میں ﴿ **تعاونوا علی البر والتقوی** ﴾ کی آیت پاک کے متعلق ہے (سورہ ۵ آیت ۲) آپ نے کبھی غور فرمایا کہ یہ کفار سے برتاؤ کے متعلق ہے ''ما بین المسلمین'' طرز عمل کے لیے نہیں، اس آخر کے لیے **إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ** وغیرہ آیتیں ہیں۔ حدیث میں ((**المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ**)) ''تین دن سے قطع مومن نہ کرنا چاہئے وغیرہ۔'' کیا آپ کو ایک زحمت دے سکتا ہوں؟ لاہور کے محمد اشرف صاحب نے میری کتاب چھاپی ہے وہ یہاں نہیں ملتی اس کی مجھے شدید اور فوری ضرورت ہے۔ کیا وہ اسلام آباد میں مل سکتی ہے؟ اس کا ایک نسخہ ہوائی ڈاک سے، بل کے ساتھ روانہ فرماسکیں تو خوشی کا باعث ہوگا اور ہمیشہ شکرگزار رہوں گا۔

کارلائق سے یادفرمائیں۔

نیازمند

محمد حمیداللہ

خط نمبر: ۱۰-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سہ شنبہ، ۴/ذی الحجہ ۱۴۰۰ھ

محترم و مکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، عید مبارک

کتاب ابھی ابھی پہنچ گئی، دلی شکریہ۔

یہ چوری کا ایڈیشن ہے۔ پہلی دفعہ دیکھ رہا ہوں۔ اللہ ہم لوگوں کو اسلام فروشی سے بچائے۔ مزید برآں اجازت نہ مانگنے میں اس میں ایک مضرت یہ بھی ہے کہ کتاب کی تازہ تصحیحیں اور اصلاحیں نہیں ہوئی ہیں اور پرانی غلطیاں برقرار رہتی ہیں۔

بہرحال آپ کا دلی شکریہ۔ میں نے کراچی میں ایک رشتہ دار کو لکھ دیا ہے کہ کتاب کی قیمت اور ڈاک کے مصارف آپ کو منی آرڈر سے بھیج دیں۔

میں ان شاء اللہ عید الاضحیٰ جزیرہ ریونیوں میں گزاروں گا۔ دو ایک دن میں جا رہا ہوں اور دو ہفتوں میں واپسی ہوگی واللہ المستعان۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۱۱-

۲۰/شعبان ۱۴۰۱ھ

محترم و مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے دن مسجد سے واپس آیا تو آپ کا کارڈ باعث شرمندگی ہوا۔ کاش آپ اپنے ہوٹل یا قیام گاہ کا پتہ بھی لکھ دیتے۔

خدا کرے آپ کا سفر کامیاب و کارآمد رہا ہو، اور اب آپ خیر و عافیت سے مکان واپس پہنچ گئے ہوں.

احباب کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۱۲- ۲۴ر محرم ۱۴۰۲ھ

محترمی:

سلام مسنون

۱- میں سفر میں ہوں

۲- موضوعات سے مجھے کوئی بھی تخصص بلکہ واقفیت بھی نہیں ہے، معذرت پیش کرتا ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۱۳- پاریس ۵ر جمادی الاخر ۱۴۰۲ھ

محترم و مکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے اعظم گڑھ سے واپس آ چکے ہوں اور سفر مفید ثابت ہوا ہو۔

آپ کے سفر کے زمانے میں ایک عریضہ بھیجا تھا، معلوم نہیں پہنچا یا ڈاک میں ضائع ہو گیا۔ اس میں آپ کی نوازشوں کے دلی شکریے کے بعد ایک چیز دریافت کی تھی، اسلام آباد کی کانفرنس میں سعودی عرب کے بھی ایک صاحب تھے شاید طہ الجابر نام تھا۔ انھوں نے مجھ سے پاریس کے بعض مخطوطات کے متعلق کچھ فرمائش کی تھی۔ بھلے مانس نے اپنا پتہ نہیں دیا۔ کیا یہ ممکن ہے کہ آپ وہاں دفتر سے ان کا پتہ معلوم فرما کر مجھے اطلاع دیں؟ غالباً وہ ریاض یونیورسٹی میں ہیں۔

بھائی صاحب اور دیگر پرسان حال احباب سے میرا اسلام فرمادیں تو ممنون ہوں گا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر:۱۴-

۴ شارع طورنوں

باریس السادس، فی ۲۸/جمادی الاخرة ۱۴۰۲ھ

سیدی المفضال وأخی الکریم

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتهٔ

شرّفتمونی بمکتوبکم الکریم شرّفکم الله

إن إدخال مقالتی المتواضعة فی مجلتکم الغراء کان شرفا لی ولها. ولاسؤال للمکافأة من أیّ نوع کان. وسیسرّکم إن شاء الله --ولاتمنعون منه أن الاستاذ عبد الرحمن مؤمن من جامعة بومبای أعجب بهذه المقالة إلی حد أنه مشغول الآن بترجمتها إلیٰ الانکلیزیة،

إن الدکتور بوکای Bucaille صاحب الکتاب " التوراةوالقرآن والعلم" نشر کتاباً جدیداً، عن" أصل الانسان" أی نظریة التطوّروداروِن. أرسلتُ إلیه أیضاً نسخة من مجلّتکم و هو یعرف العربیة وأعطیت لبعض الإخوان فوتو کوبیات من المقاله.

والله یحفظکم و دمتم بالعافیة. سلامی للإخوان فی الله

خادمکم

محمد حمید الله

بسم الله الرحمٰن الرحیم

خط نمبر:۱۵- فی ۱۷/ رجب ۱۴۰۲ھ

الأخ الفاضل الحميم حفظكم الله مولانا العظيم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته،

وبعد فقد تسلمتُ اليوم شاكرا مكتوبكم الكريم . ومادام لغة امهات المؤمين رضوان الله عليهن كانت عربية فالعربية لغة الأُم لكل واحد منا . فلنستعملها اذا لم يكن مانع دونه خاص .

أشكركم خالص الشكر للاسم والعنوان لزميلنا الذى كان جاء من الرياض.جزاكم الله خيرالجزاء.

لاتنتظروا أن أطلب منكم كتبا من باكستان .عن فضلكم اطلبوا منى كل ما تحتاجون إليه من هذه البلاء و أنا تحت إشارتكم۔إن صاحب اردو اكيڈى سندھ قد كتب الىّ منذ يومين أو ثلاثة و سأل منّى هل يجوز له تصحيح أو تبديل بعض الكلمات فى ترجمة أختكم الصّينية . فأجبتُ أن الأحسن أن يخاطب المترجمة رأسها فلن تمتع كل ماهو معقول ولن تصرّ على ما هو من السهو والخطاء البشرى،وأرجو أنه سيعمل وفق هذه النصيحة الاخوية.

تحيّرتُ من سهوى أني كتبتُ اسم أحد على الظرف، واسم غيره فى المكتوب فى الداخل۔ سبحان مَن لاينام ولايسهو.

سلامى للعائلة ودمتم بالعافية التامة

الفقير إلى الله

محمد حميد الله

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر:۱۶- ۲۵/رجب ۱۴۰۲ھ

محترمی زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کیا ایک زحمت دے سکتا ہوں؟

اکتوبر ۱۹۸۱ء کا رسالہ قومی زبان (کراچی) ابھی ابھی نظر سے گزرا ہے۔ اس میں ص:۶۰ پر لکھا ہے کہ لاہور کے رسالہ المعارف دسمبر ۱۹۸۰ء میں کسی سید افتخار حسین شاہ نے ''اردو میں کتب تفسیر'' پر ایک مقالہ شائع فرمایا ہے۔ کیا یہ رسالہ یا اس مضمون کی فوٹو کاپی یا قلمی نقل۔ میرے مصارف پر حاصل ہونے کا کوئی امکان ہے؟ مگر زحمت دینا نہیں چاہتا۔

خدا کرے آپ اور اہل وعیال واحباب سب بخیر وعافیت ہوں۔ چند دن قبل جو عریضہ بھیجا تھا وہ مل گیا ہوگا۔ یہاں کے کار لائقہ کا انتظار رہے گا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۱۷- ۲۶/رجب ۱۴۰۲ھ

محترم ومکرم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل میں نے ایک عریضہ لکھ کر یہ زحمت دی تھی کہ راولپنڈی کے رسالہ انصاف کے ایک پرانے نمبر کو تلاش فرمائیں۔

الحمد للہ وہ نمبر مجھے مل گیا ہے۔ اب زحمت نہ فرمائیں اور گزشتہ بے وجہ زحمت دہی کو بھی مجھے معاف فرمادیں

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۱۸- پاریس ۵ شعبان ۱۴۰۲ھ

محترم ومکرم زادفیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کل عنایت نام ملا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ آپ کو شدید زحمت رہی۔ معذرت خواہ ہوں۔

میری حقیر تالیف Le Prophite آج کل میں ارسالِ خدمت کرتا ہوں۔ وہ ابھی بازار میں ہے۔ لیکن دوسری کتاب Diplomatic کوئی پچاس سال قبل چھپی تھی وہ بازار میں ناپید ہے۔ میرے پرانے ناشر کا انتقال ہوگیا۔ اس کی بیوہ نے دکان ایک یہودی کو بیچ دی۔ اسے اس طرح کی چیزوں سے نفرت ہے۔ جب میں نے مکرر اشاعت کی طرف اشارہ کیا تو توہین آمیز اور تضحیک انگیز الفاظ سے انکار کیا۔ بہر حال سوائے اس کتاب کے فوٹو کاپی لینے کے کوئی چارہ نہ ہوگا۔ اور اس کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی، اس کے مندرجات کا ایک حصہ میرے اردو تالیفوں ''رسول اکرم کی سیاسی زندگی'' اور ''عہد نبوی میں نظام حکمرانی'' میں بڑی حد تک مل جائے گا اور دوسرا حصہ ''الوثائق السیاسیۃ اصل عربی میں ہے۔

ان حالات میں ارشادات کا انتظار ہے گا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۱۹- پاریس ۲۶/شعبان ۱۴۰۲ھ

محترمی زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج آپ کا تازہ عنایت نامہ ملا ممنون بھی ہوا اور مطمئن بھی، جب سابقہ خط آیا تھا تو حیرت بھی ہوئی تھی اور خوف بھی ہوا تھا کہ شاید بستے پر میں نے آپ کا پتہ لکھنے میں سہو انسانی سے کوئی غلطی کی تھی اور وہ تلف ہوگیا دیر آید درست آید.

وہ ناچیز ہدیہ تھا۔ اس کے لیے تردد بالکل نہ فرمائیں۔ جدید روشن دور میں مغرب کی علم ''پروری'' بڑھ رہی ہے۔اور اکثر کتاب کی قیمت سے زیادہ مصارف ڈاک ہوتے ہیں اگر وہ رجسٹرڈ اور ہوائی ڈاک سے بھیجی جائے۔ پاکستان کی جگہ اگر کتاب انڈونیشیا یا جاپان بھیجوں تو مصارف تقریباً دگنے ہوجاتے ہیں.کوئی حل نہیں۔

این ہم اندر عاشقی بالائے غمہا دیگر است۔

خدا آپ اور رشتہ داروں سب کو تادیر صحت وعافیت سے رکھے اور روز افزوں خدمات دینی کی توفیق عطا فرماتا رہے آمین ۔رشتہ دار ابھی وہیں ہوں تو میرا اسلام اخوت۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

غالباً آپ نے فاران، کراچی، فروری ۱۹۸۲ء دیکھ لیا ہوگا اس میں خطبات بہاولپور کا غلط نامہ چھپوایا ہے۔احتیاطا عرض کرتا ہوں کہ جولائی اگست میں ''الجزائر'' اور اکتوبر میں ''جزیرہ ریونیوں کے سفر کا قصد ہے **والامر بید اللہ**۔

رمضان مبارک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ٢٠- چہارشنبہ، ١٦/رمضان ١٤٠٢ھ

محترم ومکرم زادمجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رمضان مبارک۔عید مبارک.

امید ہے کہ آپ اور اہل وعیال سب خیر وعافیت سے ہونگے۔ماہنامۂ قومی زبان مؤرخہ اپریل ١٩٨٢ء ص:٦١ پر ایک اطلاع چھپی ہے۔کیا اجازت ہوگی کہ اس بارے میں آپ کو کچھ زحمت دوں؟ رسالہ/اخبار لاہور''، مورخہ ٣٠/اگست ١٩٨١ء میں دوست محمد شاہد نے ''اردو تراجم قرآن'' پر ایک مقالہ شائع کیا ہے۔کیا یہ شمارہ، یا اس مضمون کے فوٹو کاپی حاصل کرسکنے کا کوئی امکان ہے؟ مصارف معلوم ہونے پر وہ فوراً ارسال خدمت کردونگا۔ایک تازہ فرانسیسی مضمون، عہد نبوی کے آغاز کے شہر مدینہ منورہ پر بھی اسال خدمت کررہا ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ٢١- فی ٥ شوال ١٤٠٢ھ

حضرة الاستاذ الفاضل والأخ الكريم

السلامُ عليكم ورحمة الله وبركاته

تسلمتُ اليوم مجلة الدراسات الاسلامية عدد مارس و أبريل ١٩٨٢ء ولكم الشكر الجزيل واستفدت كثيراً من مقالة الاستاذ يوسف الفاروقي في نواحي السيرة النبوية الشريفة،م تتعلق بالادارة والسياسة،زاده الله كل يوم علما وشرفا

هناك أغلاط الطبع أيضا ،حبّذ، لو صححتموها في العدد الآتي كي لاتتداوم:

ص:	سطر:	مطبوع
٩١، ٩٢، ٩٢	١٥-١٦، ١٩، ٢٢	١٩ فبراير الهمام بن المنبه

دليل صحيح البخاري : ١٩ فبراير همام بن منبه ،تحت التاليف لم يطبع بعد والذى طبعو هو تصحيح أغلاط الترجمة الفرنسية للمستشرق هود.

أرجو لكم من الله الصحة والعافية التامة ،مع سلامي الأخوى للعائلة والإخوان

الفقير إلى الله

محمد حميد الله

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۲۲- پاریس یکم ربیع الاول ۱۴۰۳ھ

محترم ومکرم زادمجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ممکن ہے جرنل پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی کے اکتوبر ۱۹۸۲ء نمبر نظر سے گزرا ہو۔ آپ کے تاثر کی تمنا ہے۔ براہ کرم اس میں یہ غلط نامہ لگوا دیں تاکہ آئندہ ناظرین بھی استفادہ کریں۔

p. 235 line 16 for Habib read Ibn Habib
p. 235 line 25 for Christi read Christians
p. 237 line 33 for nightmoment read right movement
p. 238 line 13 for war begin read war began
p. 241 line 18 for I select you, do you promise read I donot select you, do you promise to obey the other? They said: yes. Then be asked them publicaly. If I select you, do you promise
p. 241 line 29 for to Transaxima read in Transakiana
p. 244-5 line 8-9 for began notorious read began the notorious
p. 245 line 26 for Other finished read Others finished
p. 250 line 3 for those every read those very
p. 250 line 14 for but the use read by the use

لاہور سے محدث نامی ایک ماہنامہ نکلتا ہے۔ کچھ دنوں سے نظر سے گزرنے لگا ہے۔ ماشاءاللہ کافی بلند معیار کا ہے۔ اس کے ایک تازہ نمبر میں ''غزوات نبویؐ'' مؤلف ثناءالحق صدیقی پاک اکیڈمی ۱۴۱، وحید آباد، گولیمار، کراچی پر تبصرہ چھپا ہے۔ اگر آسانی سے ممکن ہو تو کسی کتب فروش سے فرما دیں کہ مجھے ایک نسخہ بل کے ساتھ بھیج دے۔ رقم فوراً ادا کرا دوں گا۔ خدا کرے مکان میں سب خیر وعافیت ہو، غزالی صاحب غالباً ابھی سفر پر ہونگے۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۲۳- پاریس ۴؍ربیع الآخر ۱۴۰۳ھ

محترم ومکرم زادفیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کاموں کی کثرت سے یادنہیں رہا کہ حسب عادت فوراً آپ کو کتاب غزوات نبویہ کی رسید بھیجی یانہیں۔ اگر نہیں تو میرا قصور خدارا معاف فرمادیں۔ کتاب صحیح سلامت مل گئی۔ آپ نے بڑی زحمت فرمائی جزاکم اللہ خیر الجزاء۔

بنی امیہ میں بھی اور خانوادوں کی طرح اچھے اور برے دونوں رہے ہیں، فرقہ واری جھگڑوں نے سیاسی ناکامی کی جلن میں کریلا کڑوا اوپر نیم چڑھا کے بمصداق، بات کا بتنگڑ ضرور بنایا ہے لیکن ان میں بد دین حکمران بھی ہوئے ہیں۔ اللہ انہیں معاف کرے آپ اس پر لکھنا چاہتے ہیں خدا...... فرمائے۔

حضرت عثمان کے کاتب نے حضرت ابوبکرؓ کے بیٹے محمد کے متعلق جو مصر کے گورنر بنا کر بھیجے گئے تھے، قتل کا حکمنامہ بھیجا، جیسا کہ عام تاریخی مطالعے سے مترشح ہوتا ہے، خاص اس موضوع پر بھی میں نے ایک مقالہ لکھا ہے جو ترکی کی اُمل اُسن Emel esin بیگم کے ارمغاں میں چھپنے کے لئے عرصہ ہوا بھیجا تھا۔ یہ انقرہ میں چھپے گا ان شاء اللہ۔ ایک اور ''رسول اکرمؐ کی بستر مرگ کی تحریری وصیت'' بھی تیار کر رہا ہوں ممکن ہے کراچی کے JPHS ہی میں چھپے۔

خدا کرے آپ بخیر وعافیت ہوں۔ ممکن ہے آپ کی عزیزہ ہمشیرہ کی کتاب اب کراچی میں چھپنی شروع ہوگئی ہو۔ ناشر نے اس کی کچھ انگریزی عبارتیں ''پروف'' کے طور پر دیکھنے کے لئے مجھے بھیجی تھیں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۲۴- ۲ر نومبر ۱۹۸۳ء

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

سلام نیاز ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت شرمندہ ہوں کہ زحمت دی۔ آج کی ڈاک میں فکر ونظر کا ایک مطلوبہ شمارہ پہنچ گیا

جزاکم اللہ احسن الجزاء -خدا کرے آپ اور بھائی صاحب اور اہل وعیال سب خیرت سے ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۲۵- محرم ۱۴۰۴ھ

محترم ومکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ ،غزالی صاحب وغیرہ سب خیروعافیت سے ہوں ۔ ابھی ابھی ''قومی زبان'' کراچی کا شمارہ جولائی ۱۹۸۳ء پہنچا ہے۔ اس میں ص: ۶۲ پر ذکر کیا ہے کہ فکر ونظر (غالباً شمارہ اکتوبر ۱۹۸۲ میں ص: ۲۹ پر) مولانا عبدالرؤف نوشہروی صاحب کا مضمون ''پاکستانی زبانوں میں'' قرآن کریم کے تراجم وتفاسیر'' چھپا ہے۔ کیا آپ مجھے متعلقہ صفحوں کی فوٹو کاپیاں بھجوا سکیں گے ؟ ممنون ہونگا ۔ اگر وہ رسالہ یہاں کہیں ملتا تو آپ کو زحمت نہ دیتا ''صاحب الغرض مجنون'' واحد عذر ہے۔

اور کیا عرض کروں؟ زندگی گزر رہی ہے ۔ ۶ر محرم ۱۴۰۴ھ کو اٹھتر سال بیت چکوں گا۔ ان شاء اللہ۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۲۶- ۴ر جمادی الاخرہ ۱۴۰۴ھ

مخدوم ومحترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قصور وار ہوں، معذرت چاہتا ہوں:

کچھ عرصہ قبل آپ نے اپنی عزیزہ ہمشیرہ کی کتاب کے متعلق دریافت کیا تھا اور میں نے فوراً جواب دیا تھا کہ ناشر صاحب نے وہ مخطوطہ مجھے نہیں بھیجا اور آج کی تاریخ تک بھی اُدھر سے صدائے برنخاست ...... ہے۔ اس خط میں میں نے کچھ دریافت بھی کیا تھا۔

اس کے کافی دنوں بعد آپ کی نوازش فرمودہ کتاب بھی جو اسلامی دستور کے متعلق رپورٹ پر مشتمل ہے پہنچی۔ معذرت اسی کے متعلق کرنی ہے کہ آج تک رسید نہ بھیجی، انتظار کرتا رہا کہ شاید آپ کا جواب راہ میں ہو۔ اس ارسال کا دلی شکریہ۔ ممکن ہے، میرا یا آپ کا خط ڈاک میں ضائع ہوگیا ہو۔ اس لئے اطمینان خاطر کے لیے آج یہ چند سطریں لکھ رہا ہوں۔ کیا آپ کے ہاں کراچی کا ہفتہ وار مسلم ورلڈ آتا ہے؟ محترم اڈیٹر انعام اللہ خان صاحب نے مجھے لکھا تھا کہ ماہ ربیع الاول میں وہ میرا ایک مضمون غزوہ بنی النضیر کے متعلق اس میں چھاپیں گے۔ کیا وہ چھپا ہے؟ ربیع الاول کا ایک نمبر بھی یہاں نہ آیا۔ ڈاک کے لیے دل سے دعا ہے کہ اللہ اس کو نیک ہدایت دے اور اس نظر بٹو سے پاکستان کے پاک نام کو محفوظ رکھے۔ میرے لئے ایک فوٹو کاپی بھی کافی ہوگی۔

میں نے آپ سے یہ بھی عرض کیا تھا کہ جرنل پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی کے اکتوبر ۱۹۸۲ء اور اکتوبر ۱۹۸۳ میں میرے جو ناچیز مضمون چھپے ہیں ان کے متعلق آپ کا علمی ردّعمل کیا رہا ہے؟

دو ایک ماہ قبل حکم محمد سعید صاحب نے اسلامی دستور کے متعلق جو کانفرنس منعقد کی تھی، کیا آپ کو اس میں شرکت کا موقع ملا؟ خدا کرے وہاں اور سب خیر و عافیت ہو۔ بھائی صاحب کو بھی سلام۔

مکرر: کیا وہاں ابو عبید معمر بن المثنیٰ کی کتاب ازواج النبی مطبوعہ بغداد آ گئی ہے؟ یہ تلاش ہے کہ حضرت زینب بنت جحش ام المؤمنین کا جب حضرت زید بن حارثہ سے نکاح ہوا تو وہ باکرہ تھی یا ثیّبہ؟ نیز یہ کہ یہ نکاح کب ہوا؟ غالباً ہجرت کے ابتدائی سالوں کی بات ہوگی۔ اس نکاح کے سلسلے میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دشمنان اسلام جو دشنام طرازی کرتے ہیں اس پر ایک مختصر مضمون لکھنے کی تیاری کر رہا ہوں واللہ المستعان کیا وہاں ورلڈ بک انسائکلوپیڈیا (چکاگو) آ گئی ہے؟ کیا اس کے ناشر کا پتہ معلوم ہوسکتا ہے؟ جس نے قرآن پر دشنام طرازی کی ہے۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۲۷-　　　　　　　　　　　　　　　　۱۸؍جمادی الاخرہ ۱۴۰۴ھ

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل شام کی ڈاک میں عنایت نامہ ملا ممنون بھی ہوا، متاسف بھی، بنی النضیر کا یہ مضمون میرا نہیں ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ کسی وجہ سے میرا مضمون نہیں شائع کیا گیا۔ والحمد للّٰہ علیٰ کل حال ۔ اب مزید زحمت نہ فرمائیں۔

بھائی صاحب کو سلام۔ خدا کرے اہل وعیال سب بخیر وعافیت ہوں۔

یاد نہیں میں نے آپ سے پوچھا تھا یا نہیں۔ ایک چیز کی عرصے سے تلاش ہے۔ حضرت زینب بنت جحش ام المؤمنین کا جب حضرت زید بن حارثہؓ سے نکاح ہوا تو وہ باکرہ تھی یا ثیبہ؟ نیز یہ کہ یہ نکاح کب ہوا؟

بے ضرورت جواب کی زحمت نہ فرمائیں۔ کیا کارڈف میں کوئی آپ کے ملاقاتی ہیں۔ مجھے عرصے سے تمنا ہے کہ ویلش زبان میں سورۂ فاتحہ کا ترجمہ ہوجائے، اب تو کارڈف میں ایک بڑی مسجد بھی بن گئی ہے۔ یقیناً وہاں مقامی نومسلم بھی ہونگے۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۲۸-　　　　　　　　　　　　　　　　پاریس ۲۰؍جنوری ۱۹۸۴ء

محترم ومکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

خدا کرے آپ اور اہل وعیال واقرباء سب بخیر وعافیت ہوں۔

کل آپ کے مؤقر رسالے کا انگریزی اڈیشن (اپریل تا جون ۱۹۸۳) وصول ہوا۔ دل سے ممنون ہوں۔

اس کے قیمتی مقالوں میں سے ایک Historical Background to Islamic Epigraphy پر کچھ دردِ دل عرض کرکے آپ کا وقت ضائع کرتا ہوں۔ معاف فرمائیں۔

ص:۳۲،س:۳-۴ میں ایک ''روایت'' لکھی ہے کہ حروف تہجی کا خالق خدا ہے اور حاشیے میں اس کی تردید کی گئی ہے۔شاید مؤلف کا مقصد اوّل ماخلق الله القلم کی حدیث رہا ہے۔

ص ۳۴،س ۴، دوطباعتی غلطیاں کھٹکیں TH abhat Sharran Shanfara س: ۱۵ تا ۱۸ میں بہ کثرت املائی غلطیاں ہیں ۔کیا محترم مؤلف صاحب کو عربی نہیں آتی ؟ شاید نوعمر بھی ہیں کہ ذرا پرانے مقالوں سے بھی وہ ناواقف ہیں مثلا Some Arabic Inscriptions ofMadinah of the Early years of Hijrah (اسلامک کلچر،حیدآباد دکن ۱۹۳۹ ج ۳ / ۴۴) جس میں عہد نبوی کے (۵ ھ کے) کتبوں کا ذکر ہے، اُسے چاہے رد کریں لیکن اس سے سکوت نہیں برتا جا سکتا۔ G rohmann نے اپنے مقالہ The Problem of Dating Early Qurans میں ان کتبات کے خط پر خاص کر زور دیا ہے۔

حال میں ہماری بہن سُہیلہ جبوری (از جامعۂ بغداد) نے ایک ضخیم کتاب شائع کی ہے: اصل الخط العربی و تطوّرہ حتی نہایة العصر الاموی ،بغداد، ۱۹۷۷ء۔اس سے بھی مؤلف ناواقف معلوم ہوتے ہیں ۔ان شاء اللہ نقش ثانی بہتر ہوگا۔

نامۂ ہائے مبارک نبوی کی اب چھ اصلیں مل گئی ہیں ۔ان کا بھی ذکر مناسب ہوتا۔...... سے ... رہیۓ ۔استفادہ کرونگا۔آج کل شرح السیر الکبیر للسرخسی کا میرا فرانسی ترجمہ (جوکوئی تین ہزار صفحوں میں آیا ہے) میں دیانت الشیری کی طرف سے چھپ رہا ہے، پروف آرہے ہیں غالبًا جرنل پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی کے پچھلے اعداد میں جنگ جمل وصفین ،اور تحریری وصیت نبوی پر مقالے نظر سے گزرے ہونگے ۔ان پر کوئی ریمارک، تصحیح ؟

غالبًا گزشتہ ماہ کے مسلم ورلڈ کراچی میں میرا ایک مضمون بنی النضیر پر نکلا ہے ۔وہ نمبر ڈاک میں غائب ہوگیا۔ اگر وہاں ہوتو کیا اس ایک صفحہ کی فوٹو کاپی فراہم ہوسکتی ہے؟ زحمت دہی پر شرمندہ ہوں ۔ بھائی صاحب سفر سے واپس آچکے ہوں تو انہیں بھی میرا سلام عرض کریں۔

نیازمند

محمد حمیداللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۲۹-   پاریس ۲۵؍جنوری ۱۹۸۴ء

مخدوم ومکرم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو دن ہوئے ایک عریضہ ارسال خدمت کیا تھا کہ اسی زمانے میں آپ نے مجھے یاد فرمایا۔ یہ محبت نامہ کل شام کی ڈاک میں ملا۔ ممنون ہوا۔

"Select list" کا نام ہی بتائے گا کہ اس میں سارے مضامین نہیں ہیں۔ یہ رسالہ مع ضمیمہ الگ مرسل خدمت ہے۔ اس سے معلوم ہوگا کہ پہلی دفعہ میرے ایک مضمون کے کوئی بیس زبانوں میں (بشمول روسی وچینی) ترجمے ہوئے ہیں۔ وللہ الحمد۔

علاء الدین خالدی صاحب اگر اپنی لبریز میز پر تلاش کریں تو آپ کی اور میری عزیز ہمشیرہ کی کتاب اغلباً انہیں وہیں مل جائے گی انھوں نے نہ کبھی مجھے اس کے بھیجنے کی اطلاع دی اور نہ بلا اطلاع آج تک وہ وصول ہوئی۔ اگر بھیجنا ہو تو فوٹو کاپی بھیجیں، بک پوسٹ کے مصارف کم ہوتے ہیں۔ قلمی چیز یہاں خط سمجھی جاتی ہے۔

میرے ہاں تین عربی مضمون ہیں:

- **الاجتهاد في عصر الصحابة**
- **أقدم آثار تدوين الحديث كتابة**

ایک اور مقالہ قرآن مجید کے متعلق تھا۔ عنوان اس وقت یاد نہیں جو الجزائر کے ملتقی الفکر الاسلامی کے جلسوں میں پیش کئے گئے تھے۔ وہاں وہ ابھی تک چھپے نہیں ہیں۔ ان کا حوالہ دے کر چھاپ سکتے ہیں۔ **والامر إليك**۔

خدا کرے آپ بخیر وعافیت ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۳۰-　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　۹ رجمادی الآخرۃ ۱۴۰۴ھ

مخدوم ومحترم زادمجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

شاید سہو قلم ہے کہ آپ نے اپنے خط پر تاریخ ۳۱/۱/۱۹۸۴ لکھی ہے اور یہ خط اب مارچ کے وسط میں آیا ہے!

ابن سبا کے وجود سے انکار شیعہ طبقے کے ہاں خاصے عرصے سے ہے۔ میں نے کچھ نہیں تو دس ایک سال پہلے یہاں ایک ایرانی دوست سے یہ ادّعا سنا تھا لیکن دلیل کچھ بھی نہیں۔ غالبًا انھوں نے اس میں اپنے عقائد کے لیے خطرہ محسوس کیا ہے اور یہ اس کی پیش بندی کی ہے جس طرح اس حدیث کا ''جدید'' انکار کہ ''میرا یہ بچہ (امام حسنؓ) سردار ہے اور اللہ اس کے ہاتھوں دو مسلمان گروہوں میں صلح کرائیگا'' کیونکہ اس میں حضرت معاویہؓ کو مسلمان ماننا پڑتا ہے! خدا ہمیں ایسے راستے سے محفوظ رکھے: **لا تجعل فی قلوبنا غِلّا للذین آمنوا** بہر حال اب تک تو مجھے ابن سبا کے متعلق کوئی ایسی چیز نہ ملی جو اس کے وجود کو مشتبہ کردے لیکن حق جو ہوئی۔ اگر کبھی ملے تو اپنی تردید خود میں کرنے کو تیار ہوں

شاہد محترم کی بات ہے میں نے انعام اللہ خان صاحب کو ''غزوۂ بنی النضیر کی چودہ سوسالہ یاد'' پر ماہ ربیع الاول کے لئے ایک مضمون بھیجا تھا۔ فوراً جواب بھیجا کہ آئندہ چند ہفتوں میں اسے بہت نمایاں طور پر چھاپونگا۔ شاید وہ دفتر کو ہدایت دینا بھول گئے اور کسی سفر پر چلے گئے۔ **والخیر دائما فیما یختار اللّٰہ**

الجزائر میں اس مرتبہ میں نے تین نہیں، صرف ایک ہی مقالہ بھیجا تھا جو آپ کی نظر سے گزرا۔ (افسوس کہ اس میں طباعتی غلطیاں رہ گئی ہیں)، گزشتہ اور پیوستہ سال کے ملتقی کی رپورٹیں ابھی چھپی نہیں ہیں ایک قرآن اور ایک حدیث کے متعلق تھا۔ اگر آپ کو ضرورت ہو تو اپنے ہاں کے انبار میں تلاش کر کے ان شاء اللہ فوٹو کاپی بھیجونگا۔

ادب القاضی کے موضوع سے مجھے بہت دلچسپی رہی ہے۔ آپ کی کتاب سے آنے پر استفادہ کرونگا۔ پیشگی شکریہ۔ یہی حال لاطینی Legal mxum کا ہے۔ میں نے قانون شہادت وغیرہ کے متعلق فقہی کلیات سے ان کا مقابلہ کیا تھا، شاید نصف صدی قبل۔

خدا آپ کے علمی کام میں برکت دے اور پروان چڑھائے۔ پاریس میں مجھے اپنے مقالوں کی اشاعت میں دشواری ہے مگر معلوم ہوا کہ پاکستان بھی حوصلہ افزا مقام نہیں۔ **واللہ المستعان**۔ میری کتاب ''امام ابوحنیفہ کی تدوین قانون اسلامی بھی پروف سے گزر گئی مگر چھپنے کا نام نہیں لیتی۔

حکیم محمد سعید صاحب خط وکتابت میں اب تک بہت قابل نمونہ شخص رہے ہیں۔ اب یکا یک چند مہینے سے مایوس نہیں ہوتا، انتظار ہی کرتا ہوں۔ کیا وہاں انکا اخبار نونہال بھی آتا ہے۔ اسے بھی مضمون ''میری شرارتیں بھیجا تھا'' چند ماہ ہوئے معلوم نہیں اس کا کیا ہوا؟ آپ نے بالجون (Beljom) کا ذکر فرمایا ہے۔ یہ شاید وہی شخص ہے جس

نے جدید مسلمان مفسّروں پر ایک کتاب جرمن میں لکھی ہے؟ معلوم نہ تھا کہ وہ ابھی زندہ ہے۔ کیاوہ لائدن میں یا کہیں اور مثلاً اُوت ریخت میں؟ مگر محض اس کے جواب کے لئے خط لکھنے کی زحمت گوارا نہ فرمایئے۔

یاد نہیں میں نے آپ سے استفسار کیا یا نہیں کہ حضرت زینب بنت جحش کا جب حضرت زید بن حارثہ سے نکاح ہوا تو وہ باکرہ تھیں یا ثیبہ؟ اور زیدؓ سے نکاح کب ہوا؟ کیا وہاں ابوعبیدۃ معمر بن المثنٰی کی کتاب ازواج النبی آئی ہے (طبع بغداد)؟

بھائی صاحب اور احباب کو سلام۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۳۱- پاریس ۲۵ / جمادی الآخرۃ ۱۴۰۴ھ

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کی ڈاک میں، نہ معلوم کب کی چلی ہوئی، ''انصاری کمیشن کی رپورٹ'' پہنچی، **جزاکم اللہ احسن الجزاء**، اس کی کوئی خاص ضرورت نہ تھی اتفاقاً صفحہ ۱۸، عمود دوم، نیچے سے تیسری سطر میں سکونت پزیر نظر سے گزرا، بچپن سے ''پذیر'' پڑھتا رہا ہوں ذہن میں ہے۔ شاید اب اردو بھی بھول چلا ہوں۔

آپ کی کرمفرمائیوں پر بہت شرمندہ ہوں

چند دن قبل بھیجا ہوا خط ان شاء اللہ مل گیا ہوگا۔

الجزائر کے مُلتقیٰ میں جو مقالے چھاپ کر بانٹتے ہیں ان میں بے حد و بے پناہ غلطیاں ہوتی ہیں۔ میرے مقالہ ''**تدوین القرآن و تراجمہ**'' کا بھی یہی حال ہے، ''**أقدم آثار تدوین الحدیث کتابةً**'' کا بھی اور ''**الاجتھاد فی عصر الصحابة**'' کا بھی، **واصبر وما صبرك الاّ بالله**، توقع نہیں کہ وہ طباعت کے وقت پروف بھیجنے کی زحمت گوارا فرمائیں۔

کوئی خدمت کرسکوں تو بے جھجک یاد سے شاد فرمائیں

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۳۲- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تاریخ:

مخدوم ومحترم زادمجدکم وکثّر اللہ فینا امثالکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل شام کی ڈاک میں دو رجسٹر خط (۹، اور ۱۰ جمادی الآخرۃ کے) ایک ساتھ ملے، ممنون بھی ہوا، شرمندہ بھی ہوا، پاکستان جانے والی ایک تہائی ڈاک کا ضائع ہوجانا، یہ ۳۶ سالہ تجربہ ہے، اللہ ان بھائیوں کو نیک ہدایت دے۔ یقین فرمائیں کہ آپ کے ہر خط کا میں نے فوراً جواب دیا، اب مکرران کا خلاصہ لکھتا ہوں:

مجھے آپ کا وہ خط بھی ملا تھا جس میں آپ کی علمی کاوشوں کی تفصیل تھی، **بارك الله في مساعيكم**۔ کتاب ''**ادب القاضی**'' اب تک تو نہیں آئی ہے، سمندری ڈاک کو عام طو پر تین مہینے لگتے ہیں، مجھے ورلڈ بک انسائکلو پیڈیا کے مضمون ''قرآن'' کی ضرورت بالکل نہیں۔ اصل میں مجھے اس کے ناشر کا پتہ درکار تھا کہ اسے ایک شکایتی خط اس مقالے کے متعلق لکھوں (جس میں لکھا ہے کہ قرآن کے ترجمے کی حرمت صدیوں جاری رہی) اب یہ پتہ ایک رشتہ دار نے امیرکا سے بھیج دیا ہے اور میں خط لکھ بھی چکا ہو۔ آپ مزید زحمت نہ فرمائیں۔

تازہ کرم ناموں میں حضرت زیدؓ اور حضرت زینبؓ کے ازدواجی تعلق کا صرف ایک سال رہا ہونا (جو میرے اپنے گمان کے بالکل مطابق ہے) نئی چیز ہے۔ آپ کے علم کے لیے عرض کرتا ہوں کہ میری رائے میں بی بیؓ کو پینتیس سال تک باکرہ ہی رہا ہونا چاہیئے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ جب حضور اکرم ﷺ کے عزم ارادے کی بی بی کو اطلاع ملی تو فوراً کہا: ''ٹھیریو میں دو رکعت شکرانہ ادا کرنے کے بعد مزید باتیں کرونگی''۔ پورے ادب سے گمان کرتا ہوں کہ بی بی اپنے ماموں زاد بھائی ﷺ عاشق تھیں۔ حضرت خدیجہ کی زندگی میں تو اس کا امکان نہ تھا بعد میں حضورؐ کے تعدد ازواج سے آس پیدا ہوئی مگر حضور نے مجبور کردیا کہ زیدؓ سے نکاح کرو۔ جی چاہتا ہے کہ ام المؤمنین حضرت زینبؓ پر اس سلسلے میں ایک مضمون لکھوں اور فرنگیوں کی یاوہ گوئی کا جواب ہماری نئی نسل کے لیے مہیا کروں، **وباللہ التوفیق**

مسلم ورلڈ کے مضمون کے پہنچنے کی بھی اطلاع گزران چکا ہوں اور یہ بھی عرض کر چکا ہوں کہ وہ مضمون بنی النضیر میرا نہیں ہے۔ شاید کسی مصلحت سے میرا مضمون وعدے کے باوجود نہ چھاپا۔ اب آپ محترم مزید زحمت نہ فرمائیں۔ حکیم محمد سعید صاحب کے متعلق بھی کم ازکم دو بار لکھ چکا ہوں۔ حالات میں تا امروز کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے، لیکن اس کے لئے قطعاً زحمت نہ فرمائیں۔ علاء الدین صاحب کے ہاں میری کتاب ''امام ابوحنیفہ کی تدوین قانون اسلامی'' کے مصحح پروف تقریباً سال بھر سے ہیں۔ شاید اسی کی شرمندگی سے مجھے لکھنا بھی نہیں چاہتے۔

بہ ظاہر اب کوئی مزید جواب طالب امر باقی نہیں۔ دو ایک دن قبل سادہ ہوائی خط بھی لکھ چکا ہوں

حفظکم اللہ وعافاکم

الفقیر إلی رحمۃ اللہ

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۳۳-　　　　　　　　　　　　　　　　۱۱ رجب ۱۴۰۴ھ

مخدوم ومکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج عنایت نامہ۔ ملا ممنون ہوا۔ آپ کو تین خط دو دنوں میں ملے۔ یہ ہے ہماری ڈاک، این ہم اندر عاشقی بالائے غمہا دیگر ست۔

تجدید املاء اردو نئی چیز نہیں۔ کم از کم پچاس سال پہلے میں نے یہی دلیلیں کہ فارسی میں (ذ) نہیں ہے وغیرہ سُنی پڑھی تھیں لیکن جب بہت قدیم فارسی مخطوطوں میں فارسی لفظوں میں ذال مستعمل دیکھا گیا تو جنوبی ہند میں وہ قصے ختم ہوگئے۔ خدا عربوں کو جزائے خیر دے، انھوں نے قرآن مجید کا املاء بدلنے کی کوشش نہ کی اور ہمیں اب معلوم ہوسکتا ہے کہ اولین مسلمان عربی کو کس طرح لکھتے تھے۔ ہماری ایک بہن ہیں بغداد میں، سُہیلہ، ان کو جب یہ لکھتے دیکھا کہ فلاں اصل مکتوب نبوی غلط ہونا چاہئے کیونکہ اس میں ''عسرۃ'' ہے (غیرہ کی جگہ)۔ میں نے انھیں لکھا کہ قرآن میں وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْيدٍ (بِأَيْدٍ) نہیں۔ نج لکھتے ہیں نُنْجِ پڑھتے ہیں۔ الحمدللہ دیندار ہیں، مان لیا۔

تفتیش جرائم اہم مسئلہ ہے لیکن افسوس ہے مجھے اس کے متعلق کچھ بھی علم نہیں، شوق سے آپ کے مقالے کی تکمیل کا انتظار کرونگا، عہد نبوی میں لوگوں کو جھوٹ بولنا نہیں آتا تھا! اس لئے تلاش میں کوئی زحمت نہ ہوتی تھی؟ ہم اب ''مہذّب'' ہو چلے ہیں۔

چند ماہ قبل اسلام آباد میں سائنس کانفرنس ہوئی تھی میں نے ''نباتیات میں اسلامی خدمات'' پر ایک مقالہ بھیجا تھا لیکن صحت نے اجازت نہ دی کہ ٹکٹ آنے کے باوجود جاسکوں، کیا انہوں نے یہ مقالے چھاپے، بانٹے ہیں؟ حکیم محمد سعید صاحب کی کانفرنس ''سیاسی نظام'' کے متعلق بھی میرے انکے نام خطوط کے جواب کا انتظار رہے، وہ اس ہفتے یہاں آنے والے تھے، مگر کوپن ہاگن میں رہ گئے آ نہ سکے اس لئے زبانی معلوم نہ کرسکا۔

ابھی ابھی معلوم ہوا کہ نیپالی زبان میں پارہ عم ترجمہ دلّی میں چھپا ہے۔ مگر کسی سنہا صاحب کا ہے۔ مسلمانوں میں ابھی صلاحیت نہیں آئی خیر۔

نیازمند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۳۴-　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　پاریس ۷؍رجب ۱۴۰۴ھ

مخدوم ومحترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ آپ کی شاندار کتاب ادب القاضی پہنچ گئی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ۔
کاش اس میں ایک انڈکس ہوتا۔ تفصیل سے تو ابھی دیکھ نہ سکا۔ احتیاطاً آپ کی توجہ الاستیعاب لابن عبد البر میں حضرت سمراء بنت نھیک الاسدیہ رضی اللہ عنہا کے حالات پر منعطف کراتا ہوں۔

ابن حجر کے ہاں حضرت شفاء بنت عبد اللہ العدویہ رضی اللہ عنہا کے حالات سے آپ یقیناً واقف ہونگے۔
ایسی حدیثیں جن میں رسول اکرم ﷺ ظلم سے زجر فرمانے کے لئے دھمکاتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں خدا کے ہاں اس کا خصم رہونگا، وہ گویا مظلوم کے وکیل (اڈوکیٹ) کے معنے میں ہے۔ بارك الله في مساعيكم

خادم

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۳۵-　　　　پاریس ۱۹؍شعبان ۱۴۰۴ھ

محترم ومکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ عرصہ ہوا آپ کے نوازش نامے کا جواب دیا تھا۔ یاد تو نہیں کس کس چیز کا ذکر تھا۔ غالباً یہ بھی تھا کہ اگر الجزائر کے ملتقیٰ الفکر الاسلامی کے میرے تین سالہ مقالے قرآن، حدیث اور اجماع کے متعلق اگر آپ کے پاس نہیں ہیں اور خواہش ہے تو ان شاء اللہ فوٹو کاپیاں ارسال کرسکتا ہوں۔

حکیم محمد سعید صاحب کے اجتماع "طرز حکومت" کے مجموعۂ مضامین کی دو جلدیں ابھی ابھی آئیں، نیز ان کا مقالہ دہلی "قرآن پاکستان میں" گزشتہ ہفتے یہاں French Pakistani Colloquicum دھوم دھام سے یونیسکو میں ہوا۔ قانون بین الممالک زیر بحث رہا۔ میرے تاثر میں تو محض پھسپھسا رہا۔ ایک فرانسی نمائندے کی "تحقیق" میں مسلمان اگر اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتے ہیں تو اس کی وجہ محض مذہبی تعصب اور عدم رواداری ہے!

خدا کرے وہاں خیر وعافیت سے ہوں

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۳۶- پاریس ۲۸ رشعبان ۱۴۰۴ھ/ ۲۹ رمئی ۱۹۸۴ء

مخدوم ومحترم زادمجدکم وفیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رمضان مبارک۔ عنایت نامہ مورخہ ۱۰ رشعبان کل ہی آیا۔ اس اثناء میں ممکن ہے میرا بے صبری کا عرضیہ بھی مل گیا ہو۔

زن نوازی یا زن پرستی ایک لاعلاج مسئلہ ہے۔ چند دن ہوئے یہاں انجمن Amities islamo-chritienues میں ایک (الحمدللہ غیر مسلم) شادی شدہ خاتون نے بغیر کسی شرم کے یہ ارشاد فرمایا:

Ge n'ose pas moi-meme mais Jiadmite celles qui se disposent comme elles veudent saus hisitations

سائنس کانفرنس کی رپورٹ روانہ کرنا کانفرنس کے منتظمین کا فریضہ ہے، آپ کا نہیں۔ اللہ انھیں نیک ہدایت دے۔

کوئی کار لائقہ ہو تو یاد سے شاد فرمائیں

ناچیز

محمد حمید اللہ

فضول بیانی:

ایک چیز کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ آپ کے ہاں عربی، اردو، انگریزی جو تین رسالے ہیں کیوں نہ ان سے "سب" مستفید ہوں؟ فی الوقت اس سے وہ جسے وہ زبان نہیں آتی استفادہ نہیں کرسکتا! مقصد یہ کہ ہر مقالہ تینوں زبانوں میں چھپے اس طرح شاید مواد اتنا ہو جایگا کہ وہ ماہوار رسالے بنا دئے جاسکیں۔ اچھی اچھی چیزیں ہر زبان کے رسالے میں ہوتی ہیں مگر ہر اچھی چیز فی الوقت ہر زبان میں نہیں ملتی۔

مزید: یاد نہیں میں نے آپ سے عرض کیا تھا یا نہیں کہ مرحوم مقبول سبحانی صاحب کا ترجمۂ قرآن مجید جنرل ضیاء صاحب نے (سیاسی اور علمی دونوں مفادات کے لئے) چھاپنے کا حکم دیا اور وہ کراچی کی تاج کمپنی کے سپرد بھی کیا گیا۔ افسوس ہے کہ اس کے عاشق قرآن مہتمم صاحب کا انتقال ہو گیا۔ اب پتہ نہیں اسکا کیا حشر ہوگا؟ اس کا آغاز کوئی پینتیس چالیس سال پہلے "وزیر مالیہ" غلام محمد صاحب نے کیا۔ پھر اب جنرل ضیاء نے اس سے مکرر دلچسپی لی۔ واللہ غالب علی أمرہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۳۷- پاریس ۱۵رمضان ۱۴۰۴ھ،

مخدوم ومحترم زادمجدکم وعم فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے عریضے ملے ہونگے۔ ابھی ابھی آپ کا عید کارڈ آیا ہے زحمت فرمائی کا شکریہ مگر مجھے یہ پسند نہیں اگر دنیا کے ایک ارب مسلمانوں میں سے ہرایک اوسطا ہرعید پر پانچ روپے صرف کرے ہر سال دس ارب کی خطیر رقم کسی کار آمد دینی وملّی غرض کی جگہ اکارت جاتی ہے بلکہ اسکا بڑا حصہ کاغذ ساز، سیاہی ساز اور مطبع ساز غیر مسلمانوں کو جاتا ہے۔اس عید کارڈ میں متعدد طباعتی یا تالیفی سہو بھی نظر آتے ہیں چنانچہ......۔

خاص کر پاکستان وترکی جیسے ملکوں میں کہ ساری دنیا ان کی دشمن ہے .الجزائر کے جنوں کو دیکھئے کہ وہ اقوام متحدہ میں قبرصی مسلمانوں کے خلاف یونانی قصابوں کی تائید کرنے والوں کے گروہ کی قیادت کرتا ہے۔وفقنا اللّٰہ لمافیہ رضاہ میں نے پاریس کی متعدد انجمنوں کی طرف جنرل ضیاء الحق سے استدعا کی ہے کہ شمالی قبرص کی اسلامی حکومت کوتسلیم فرمالیں۔ مادی فائدہ نہ ہو، اخلاق اور نفسیاتی فائدہ ہے۔

آپ کا فیصلہ کہ میرا مضمون الاجتہاد فی عصر الصحابہ شائع فرمائیں؟ تو اس میں بہت سی طباعتی غلطیاں ہیں مثل کے طور پر:

صفحہ:	۱،سطر۹	کملۃ الرسول وبینۃ/ کمّلَہُ ... بیَّنَہ
	۱،سطر۱۷	ثالث روایاتہ/ ثلاث روایات
	۲،سطر۱۹	حیاناً أحیانا
	۲،سطر۲۴	عصر الصحابۃ/...حذف کیا جائے
	۲۵و۲۶ کے مابین	... / عصر الصحابۃ (عنوان کا اضافہ کیا جائے)
	۳،سطر۴	استنباطی/ استنبطوہ
	۴،سطر۵	خویذوکب دس/خویذوگ دس Khuvedhvagdas
	۵،سطر۲	لم یکن انہم/ لم یکن معناہ أنہم
	۵،سطر۶	فصلا/فصلاً

۶، سطر ۸ یا ابن/ یا ابن عم

۶، سطر ۱۶ صاحبۃ وقول/صدقۃ وقول

۷، سطر ۳ هو انهم/ هو أنهم

۷، سطر ۴ سکوت القرآن/ عند سکوت القرآن

۷، سطر ۱۶ اراضیهم/ أراضیها

۹، سطر ۳ ویصیب صحیح/ ویصیب. صحیح

۹، سطر ۲۳ نکتة لایقوم قولهٗ "یکفر جاحد مع/ صحیح نکته بل نکتتین.

(ألا أن البزدوی لیس هوالوحید بقول جواز نسخ الاجماع القدیم المتاخر، فقد ذکر فخر الدین الرازی فی کتابه المحصول(ج ، ص :): " انهم اختلفوا فی أنه هل یجوز انعقاد الاجماع بعد إجماع علیٰ خلافه؟ ذهب أبو عبد الله البصری إلیٰ جوازه... وذهب الأکثرون إلیٰ أنه غیر جائز... والقول الأول عندنا أولیٰ" . و(ثانیا) لایقوم قوله " یکفر جاحدہ" مع

صفحہ: ۱۱، سطر ۲۰ فکم تنفطع فلم تنقطع

۱۲، سطر ۷ لسان الفارسی/ لسلمان الفارسی رضی اللہ عنہ

۱۲، سطر ۹ الفارسی/ الفارسی، صحیح البخاری ۶۵/سورۃ ۶۱/۱/۱

رمضان المبارک، عید مبارک، کیا آپ نے علم ہیئت سے بھی کبھی دلچسپی لی ہے؟ عشاء کا وقت سورج کے اُفق سے ۱۸ درجے نیچے جانا درست ہے، یا صرف ۱۲ درجے (شفق کے غائب ہونے کے لئے؟ ماہ جون میں پاریس میں شفق غائب ہی نہیں ہوتی ہے اور فجر طلوع ہو جاتی ہے۔...... عشاء واجب ہی نہیں۔ استانبول میں ایک شاگرد نے میری رائے پوچھی تو میں نے کہا ایسے فاضل کو صوبہ قطب شمالی کا گورنر بنا کر بھیج دیا جائے اور اسے وہاں تیس دن کی تنخواہ (ماہوار) بھی تیس سال میں ایک بار دی جائے، بلکہ غذا بھی پورے سال میں صرف تین مرتبہ (بریک فسٹ، لنچ، ڈنر) دی جائے، جماعت ہنس پڑی۔

حفظکم اللہ وعافاکم

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۳۸- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۹ رشوال ۱۴۰۴ھ، اتوار

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے سب خیر وعافیت سے ہوں، معلوم نہیں آپ شاید الجزائر کے سفر پر ہوں۔ میں مدعو نہیں ہوں۔ مجھے یقین سا ہے کہ آپ کا ایک خط ڈاک میں ضائع ہوگیا جس میں آپ نے اطلاع دی ہوگی کہ میرے الجزائر کے مقالہ ہائے قرآن وحدیث آپ کو پہنچ گئے۔ **واللہ المستعان** میں نے اسلامی قبرص کے متعلق بھی کچھ خیال آرائی کی تھی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا جو قرآن مجید استانبول میں ہے، الحمد للہ اس کا میکروفلم مل گیا ہے۔ ایک تاشقند میں اور انڈیا آفیس لائبریری میں بھی انؓ کی طرف منسوب ہے۔ ان کے بھی میکروفلم مل گئے ہیں۔ اس تینوں کا مجموعہ ان شاء اللہ یکجا شائع ہو جائیگا۔ میری ایک رشتے کی نواسی امیرکا میں ہے۔ وہ اس کے لئے آپ اپنا سارا اندوختہ لگا رہی ہے۔ خدا اسے جزائے خیر دے۔

غالبًا بھائی صاحب ابھی بخیر وعافیت واپس آگئے ہونگے

حفظکم اللہ وعافاکم

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۳۹- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پاریس ۲۱ رشوال ۱۴۰۴ھ، اتوار

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۱۷ رشوال کا عنایت نامہ آج پہنچ گیا۔ دلی شکریہ کہ باعثِ اطمینان بھی ہوا۔

حمزادی اور خادمی کی کتابیں میرے ہاں نہیں ہیں۔ واحد امکان یہاں کے مدرسۃ السنۂ شرقیہ کے کتب خانے میں ہے۔ اسے آج کل گرمی کی چھٹیاں ہیں۔

دو تین ہفتے بعد کھلے تو ان شاء اللہ تلاش کر کے نتیجے سے اطلاع دونگا۔

کتاب مسلم کانڈکٹ کے ترجمے کے متعلق ناشر کے ہاں سے حسب سابق سکوت ہی سکوت ہے۔

دیگر اطلاعات قابل افسوس تو ہیں، قابل حیرت نہیں، وفقنا اللہ لمافیہ رضاہ کوئی اور خدمت ہے؟ اچھا ہوا اگر آپ کے ہاں مستشرقین کی شکایت کی کانفرنس نہ ہو چھیڑنے کا ردعمل اکثر ضد کی صورت میں نکلتا ہے۔ واللہ اعلم

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۰- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۸/ذی القعدہ ۱۴۰۴ھ،

مخدوم ومحترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کتب خانہ السنۂ شرقیہ اگر چہ اصولاً کھلے گا ۳ یا ۴ ستمبر کو، لیکن اس کی فہرست دیکھنے کا آج موقع مل گیا۔ محمود بن حمزہ کی الفرائد البھیۃ، (۳۸۰) صفحات، الحمد للہ وہاں ہے۔ خدا کرے چوری کی ہوئی کتابوں میں نہ ہو۔ ستمبر کے آغاز میں ان شاء اللہ اسے نکلوا کر فوٹو کاپی لونگا اور ارسال خدمت کرونگا۔

ابوسعید الخادمی کی بعض دوسری کتابیں تو یہاں ہیں لیکن مجامع الحقائق نہیں۔ مجبوری ہے۔ غالباً گزشتہ خط مل گیا ہوگا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۱- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۸/دسمبر ۱۹۸۴

مخدوم ومکرم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۱۶/ کا خط ابھی ابھی بارہ دن کی "پرواز" کے بعد ملا، ممنون ہوا۔ جب پرواز کا یہ حال ہے تو شناوری کے کیا کہنے! دراسات کے گزشتہ نمبر کے پہنچنے کو ابھی وقت چاہئے: کم از کم تین مہینے! مگر پیشگی شکریہ عرض ہے۔

جی ہاں الوثائق کی نئی طباعت دار النفائس، بیروت ہی کے ہاں ان شاء اللہ ہوگی۔ مرسلہ تصحیحات واضافات کے پہنچنے کی اطلاع تا حال وہاں سے نہیں آئی ہے۔ بیچارے لبنان پر اللہ رحم فرمائے۔

نمائش سیرت پر مبارکباد عرض ہے۔ آئندہ مختلف معروف زبانوں (روسی، چینی وغیرہ) کی کتابوں کے کم از کم سرورق کا فوٹو بھی رکھ سکتے ہیں۔ مقالوں کو ملائیں تو تعداد شاید ایک لاکھ تک پہنچ جائیگی۔

مکتوب نبویؐ، بنام جیفر وعبد ابنا الجلندی پر میرا مضمون

L'original de la lettre du Prophet and Co-tois l' oman in connaissances de l'Islam, No. 12, Paris, Jamvries fivries 1983 p. 4-9

میں چھاپا ہے۔ آپ پرانی عبارت برقرار رکھ کر "عن قریب" پر ایک فٹ نوٹ بڑھا سکتے ہیں۔ باقی آپ کو آزادی کامل ہے۔ یہ مضمون میری ایک نئی کتاب:

Six originaux des lettres du Prophitu

میں بھی شامل ہے جس کے پروف پڑھ چکا ہوں۔ ان شاء اللہ قریب میں شائع ہو جائیگی۔

بھائی صاحب اور دیگر احباب کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۲-　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　۲؍محرم ۱۴۰۵ھ

مخدوم ومکرم زاد فیضکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامے کا شکریہ۔ توقع ہے کہ اوپر سوریر جزاوی کی کتاب بھی پہنچ جائے گی جو کچھ عرصہ ہوا ہوائی ڈاک سے بھیج چکا ہوں۔

اطلاعات کا دلی شکریہ۔

ایک دریافت کی زحمت دیتا ہوں .شاید وہ آپ کا موضوع نہیں لیکن شاید آپ نے بھی کچھ اس پر کچھ سونچا ہو: کیا حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی پر قیام حجاز کے زمانے میں ترکی اور عربی راستے سے فلسفہ ، Utilitarianism کا کوئی اثر پڑا ہے۔(یاد نہیں ہالے پوتا صاحب نے اس سے کچھ بحث کی ہے)

سر سید کی عقل پرستی کیا صرف معتزلہ اور امام رازی کے باعث ہے یا وہاں بھی کچھ فرنگی اثرات خیال کئے جاسکتے ہیں؟ کیا واقعی انہوں نے عبرانی سیکھی تھی؟

دیگر احوال گزر رہے ہیں۔ اب یہاں گھروں میں آتشداں دوبارہ چلنے لگے ہیں۔

غزالی صاحب اور احباب کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۳-　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　۳؍محرم ۱۴۰۵ھ

محترمی زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل جو عنایت نامہ آیا تھا، اس کا جواب دے چکا ہوں۔ آج تازہ کرم نامہ آیا ہے جس سے اطمینان ہو گیا کہ مرسلہ کتاب (کی فوٹو کاپیاں) پہنچ گئیں ، والحمد للہ۔ کسی فرصت میں تحریر فرمائیں تو ممنون ہونگا کہ اس کتاب کی اہمیت کیا ہے؟ بہ ظاہر تو فقہ کی ایک درسی کتاب ہے۔

میں جانتا ہوں کہ آپ فوٹو کاپیوں وغیرہ کا حساب چاہتے ہیں، چاہے وہ کتنے ہی قلیل نہ رہے ہوں۔ بہر حال اگر وہ لابدی ہی ہوں تو رقم وہیں مناسب اغراض دینی کے لئے خرچ فرما دیجئے۔ ایک ''صدیقی ٹرسٹ نسیم پلازا، لسبیلہ چوک ،نشتر روڈ، کراچی'' ہے جو اکثر مجھ پر کرم فرماتا اور اپنی کتابیں بھیجا کرتا ہے۔ آپ کی رائے میں اگر وہ نامناسب نہ ہو تو اسی کو کچھ مناسب رقم بھیج دیجئے ،ممنون ہونگا۔

غالباً میرے دونوں خط کل کا اور آج کا ، آپ کو سفر سے واپسی ہی پر ملیں گے۔ خدا زیارت حرمین کی

سعادت بھی عطا فرمائے۔

اِس محرّم میں ۷۹ برس ختم کر چکا ہوں، اسّی واں سال شروع ہو رہا ہے۔ اب سیر وسیاحت کا زمانہ نہیں اور نہ فضول تماشوں سے کوئی دلچسپی کہ ان کے لئے پاکستان جاؤں۔ حفظکم اللہ وعافاکم

مخدوم نوح ہالای کے ترجمۂ قرآن مجید کی مجھے اطلاع آئی تھی، اگر آپ مجھے صرف اس کی وہ تفصیل دیں جو کسی کیٹلاگ میں ہوتی ہے تو میرے لئے کافی ہو۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۴- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پاریس ۵/محرم ۱۴۰۵ھ، دوشنبہ

مخدوم ومحترم دام ظلکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تازہ عنایت نامہ (مورخہ ۲۴/ستمبر) بھی آج پہنچ گیا۔ ممنون ہوا۔ کرم ہوگا اگر ایسا الفاظ آپ استعمال نہ فرمائیں جن سے مجھے محجوب ہونا پڑتا ہے اور تکلیف ہوتی ہے۔

سند قراءت قرآن مجید کا مطلوبہ حصہ نقل کرتا ہوں:

واشترط علىّ شيخي واستاذي وحيد دهر، وفريد عصره، البصير بقلبه(نابینا تھے) تغمده الله برحمته ، الشيخ حسن بن محمد بيّومي ، وهو عن الشيخ محمد سابق، وهوعن الشيخ خليل المطوبسي ، وهو عن الشيخ على الابياری وهو عن الشيخ على الحلو بمكة المكرمة وهو عن الشيخ أحمد أبوسلمونه ، وهوعن الشيخ سليمان البيساني ،وهوعن الشيخ أحمد الميهيّ،عن أبيه الشيخ على الميهي (وح إلينا) و هو عن سيدى محمد بن محمد الجزری ،عن سيدى عبد الرحمن القسطنطيني ،عن سيدى عبد الرحمن الإزميری، عن سيدى سلطان المزاجمي عن سيدى أحمد المسيری ،عن أبي جعفر الشهير بأوليا أفندی (وح إلينا) فأماروابة حفص فحدثنا بها أبو الحسن طاهر بن غلبوت المقرئ ،قال حدثنا بها أبو الحسن على بن محمد بن صالح الهاشمي المقرئ بالبصرة،قال حدثنا بها أبو العباس أحمد بن سهل الاسناني، على أبي محمد عبيد الصباح، على حفص ،على عاصم وهو عاصم بن أبي النجود وكنيته أبوبكر ،تابعي ،قرأ على أبي عبد الله بن حبيب السلمي،وذر بن حبيب الاسدی، على عثمان ، وعلىّ ، وابن مسعود ،وأبي بن كعب ،وزيد ثابت على النبي ﷺ۔

خدا استاد مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ جب میں نے ان سے درس لیا تھا تو حرم مدینۂ منورہ میں استاذ قراءت تھے لیکن بعد میں شیخ القراء بھی وفات سے پہلے بنے۔ مصری تھے اور مہاجر مدینہ پاک۔

ان شاء اللہ اس خط کے پہنچنے تک آپ سفر سے سالمًا غانمًا واپس آ جائینگے۔

ذیل:

۱- بعض جگہ الفاظ "قدیم" طرز پر ہیں، سطر۳، ابی سلمونۃ کی جگہ ابو سلمونۃ ! تبرک ہے۔ واللہ مولانا وھو علی مایشاء قدیر۔

۲- کیا ایک مقالہ "اوقات الصلاۃ والصوم فی المناطق البعیدۃ عن خط الاستواء" آپ کے لئے کارآمد ہوگا حفظکم اللہ وعافاکم

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۵- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۳ محرم ۱۴۰۵ھ، منگل

مخدوم ومحترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان شاء اللہ آپ خیر وعافیت سے واپس آ چکے ہونگے۔ میرے عریضے بھی ملے ہونگے۔

ایک بہت دوست اور مخلص مسلمان کی فرمائش پر آپ کو زحمت دے رہا ہوں۔ وہ تونسی طبیب ہیں اور امراض صدر کے متخصص۔ وہ دریافت کرتے ہیں کہ آیا پاکستان میں کوئی انگریزی طبّی رسالے ہیں، اور آیا وہ ان کے طبی مضامین شائع کرنے کو تیار ہونگے؟ وہ ضمناً پرانے مسلمان اطبّا کی تحقیقات سے بھی استفادہ کرتے ہیں۔

خدا کرے آپ کے مہتمم کتب خانہ ڈاکٹر احمد خاں صاحب خیر وعافیت سے ہوں۔ بہت دن سے ان کی طرف خلاف عادت خموشی ہے۔ شاید میرا خط ڈاک میں ضائع ہوگیا۔ اسے کوئی اہمیت نہیں، لیکن انکی صحت کی زیادہ فکر ہے۔

بھائی صاحب کو بھی سلام اور احباب کو بھی

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۶-　　　　　　　　　　۱۰/ربیع الانور ۱۴۰۵ھ، دوشنبہ

مخدوم ومحترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آپ کو لکھنے والا ہی تھا کہ نوازش نامہ ملا، ممنون ہوا۔ ان شاء اللہ آپ سالمًا غانمًا واپس ہوئے ہیں اور خدا نے حق کو کامیابی عطا فرمائی۔ خدا عمرہ قبول فرمائے۔

آپ کے بعض طبی رسالے اور بعض کے نام بروقت ملے تھے اور میں نے فوراً تونسی دوست کو بھیجتے ہوئے آپ کو بھی رسید دی اور شکریہ ادا کیا تھا۔ شاید وہ بھی ڈاک میں ضائع ہو گیا۔ این ہم اندر عاشقی بالائے غم ہا دیگر است۔ مجھے معاف فرمادیں۔

ان دنوں الوثائق السیاسیۃ کو پانچویں اڈیشن کے لئے عاجلانہ تیار کرنے میں اتنا مشغول ہوں باقی ہر چیز بھول چکا ہوں۔ یہ سطریں لکھتے ہوئے مدھم سا خیال آرہا ہے کہ آپ کو کسی عربی مضمون کے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا لیکن بالکل یاد نہیں کیا معاملہ تھا۔ حفظکم اللہ وعافاکم

بھائی صاحب کو بھی سلام فرمانے کی زحمت گوارا فرمائیں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۷-　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　۴/جمادی الاولی ۱۴۰۵ھ/۲۶/جنوری ۱۹۸۵ء

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آپ کو لکھنے ہی والا تھا عنایت نامہ سرفراز ہوا۔ دلی شکریہ۔

الدراسات الاسلامیۃ کے جس نمبر میں **الاجتھاد فی عصر الصحابۃ** کا مضمون ہے وہ الحمد للہ پہنچ گیا۔ **جزاکم اللہ فی الدارین خیراً**، ری پرنٹ شاید آئندہ جہاز میں آئینگے۔

اس کے صفحہ ۳۶، آخری سطر میں لفظ ''السنن'' کے بعد خیال ہوتا ہے کہ یہ عبارت بڑھائی جاسکتی ہے:

مثال آخر: ''**فان کن نساء فوق اثنتین**'' **وفی حدیث جابر فی سبب نزول ھذہ الآیۃ کما نقلہ تفسیر ابن کثیر عن الترمذی، وأبی داود و ابن ماجہ ،أن رسول اللہ ﷺ أرسل إلی عمھما**

فقال: أعط ابنتي سعد الثلثين و امّها الثمن وما بقي فهو لك۔

مکتوب مقوقس کی اطلاع کا شکریہ، کیوں نہ یہ فاضل قاضی محمود الحق صاحب اس پر ایک مقالہ لکھ ڈالیں...
آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ خط توپ قاپی میوزیم (استانبول) میں ہے اور قاہرہ کے قبطوں کا ایک صدی سے دعویٰ ہے کہ اس کی ایک مزید نقل ان کے ہاں ہے (مگر وہ کسی کو نہیں بتاتے) میری کتاب ابھی آخری پروف کے مرحلے پر ہے۔

بھائی صاحب اور احباب کی خدمت میں سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۸۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۶ / جمادی الآخر ۱۴۰۵ھ،

مخدوم و محترم متعنا اللہ بطول حیاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں۔

مقالة الاجتهاد في عصر الصحابة کے علاحدہ نسخے اب تک راہ ہی میں ہیں۔ ان شاء اللہ ادیر سویر آجائیں گے۔ میری کتاب Muslim Conduct of State (طبع سابع) کا آخری نسخہ میرے ہاں تھا۔ ایک دوست مستعار لے گئے اب مکر گئے ہیں کہ میں واپس کر چکا ہوں۔ کیا وہاں اس کا ایک نسخہ فراہم ہوسکتا ہے؟ میں بے بس ہوگیا ہوں۔ حوالوں کے لئے اکثر اس کی ضرورت رہتی ہے۔

بھائی صاحب کو بھی سلام، احباب کو بھی

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۹- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۱ر جمادی الآخر ۱۴۰۵ھ، سہ شنبہ

مخدوم ومحترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی عنایت نامہ ملا۔ ممنون تو ہوا لیکن آپ نے اچھا نہیں کیا۔ میرے پاس گزشتہ چالیس سال کے سارے اڈیشنوں کے نسخے ہیں صرف آخری سا تو اں اڈیشن مطلوب تھا تا کہ تازہ ترین اضافوں اور اصلاحوں سے بوقت ضرورت استفادہ کرسکوں۔

جیسے ہی آپ کا نسخہ آئیگا، ان شاء اللہ واپس کردونگا۔ آپ کے موعودہ مضمون سے غافل نہیں۔ مسودہ ہو چکا ہے تبییض کا انتظار ہے۔ ان شاء اللہ اور کاموں میں، اس سے بھی جلد فارغ ہوجاونگا

سب کو سلام

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۵۰- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۴ر جمادی الآخر ۱۴۰۵ھ،

مخدوم ومحترم زادمجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا خط مل گیا ہوگا۔ شاید کتاب بھی واپس پہنچ گئی ہوگی ۔ اب زحمت نہ فرمائیں۔ کتاب سے یہاں استفادے کا انتظام ہوگیا ہے۔ والحمد للہ۔

آپ نے دراسات اسلامیہ کے اردو اڈیشن کا ذکر فرمایا ہے۔ اس پر ایک چیز ذہن میں آئی:

بہت عرصہ ہوا اردو دائرہ معارف اسلامیہ لاہور نے مجھ سے حضرت علیؓ پر ایک مقالے کی فرمائش فرمائی تھی، وہ بھیجا تو نظر آیا کہ پسند نہ ہوا اور شرماشرمی کو میرا نام تو باقی رکھا لیکن اتنی تبدیلیاں کیں کہ میں خود اپنی تحریر کو پہچان نہیں سکتا۔ خیر، شکایت نہیں، ہر شخص کو اس کی ضرورتیں اور ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔

ذکر کا مقصد یہ ہے کہ میرے پاس اصل کی ایک کاپی ہے۔ ۱۶ سطری ۴۸/۲/۱ صفحے ہیں۔ کیا یہ آپ کے رسالے کو درکار ہوگا؟ یہ بالاقساط چھاپ سکتے ہیں۔ مگر شروع ہی عرض کرتا ہوں کہ کوئی اصرار بالکل نہیں، اس

میں خاطر کا سوال نہیں۔ میں اسے کسی کتابی صورت میں بھی کہیں چھپوا سکتا ہوں۔ ان شاء اللہ

خدا کرے وہاں سب خیریت ہو، بھائی صاحب اور احباب کو سلام

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۵۱- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۸؍رجب ۱۴۰۵ھ،

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل شام کی ڈاک سے الاجتہاد فی عصر الصحابۃ کے زائد مطبوعہ نسخے پہنچے، جزاکم اللہ خیر الجزاء، دل سے ممنون ہوں۔

چند دن قبل ایک عریضہ گزرانا تھا (اس میں حضرت علیؓ پر ایک اردو مضمون کا ذکر تھا) ان شاء اللہ ملا ہوگا۔

آج کل خطبات بہاولپور کی نظر ثانی اور انڈکس کی تیاری میں غرق ہوں وہاں کے سابق وائس چانسلر اور آپ کے رفیق پروفیسر عبد القیوم قریشی صاحب اسے دوبارہ جلد سے جلد چھاپنا چاہتے ہیں۔

خدا کرے آپ سب خیروعافیت سے ہوں بھائی صاحب وغیرہ کو سلام نیاز

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۵۲- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۵/رجب ۱۴۰۵ھ، شنبہ

مخدوم ومحترم زادمجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۱۳/ماہ رواں کا خط کل ملا ممنون ہوا جب بھی آں محترم کے پاس سے کوئی چیز آتی ہے، فوراً رسید گزرانتا ہوں۔ کتاب مسلم کانڈکٹ، اور زائد نسخہ ہائے مقالہ جات اب تک تو نہیں آئے ہیں اور نہ اس قدر جلد آنے کا امکان ہے

کیا آپ فتاویٰ قاضی خان کا ذکر فرمارہے ہیں یا فتاویٰ تاتارخانیہ کا؟ آخرالذکر والد مرحوم کے ہاں تھی اور اس کی فوٹو کاپیاں میرا ایک بھتیجے نے دہلی ہی میں کسی کو بھیجی ہیں۔

خطبات بہاولپور کو آپ کے رفیق پروفیسر عبدالقیوم قریشی صاحب اپنے شعبے کی طرف سے جلد از جلد شائع کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے کتاب کی صرف غلطیاں درست کرسکا (جو ایک ہزار کے لگ بھگ ہونگی) آج کل انڈیکس تیار کرنے میں منہمک ہوں۔ ان شاء اللہ جلد فارغ ہوجاونگا۔ حوالوں کو خود میرا جی چاہا لیکن اس میں بہت وقت لگتا اس لئے مجبوراً ان سے صرف نظر کرنا پڑا ہے۔ ابھی فیصلہ نہیں کیا کہ خود اپنی متعلقہ تصنیفوں اور مقالوں کی کتابیات بڑھاوں یا نہیں، واللہ المستعان۔

مجھے علم نہیں کہ اسے کسی نے لاہور سے چھاپ دیا ہے، غالباً ساری غلطیوں کے ساتھ ...اصل کا ایک سستا اڈیشن ردی کاغذ پر جامعہ بہاولپور ہی نے اصل ایک سال بعد طلبہ کے لئے چھاپا ہے۔

حضرت علیؓ کا مقالہ منسلک ہے، چاہتا تھا کہ فوٹو کاپی لوں کہ ایک نقل احتیاطاً محفوظ رہے مگر ٹائپ کی کاربن کاپی کی سیاہی بہت مدہم پائی گئی۔ خدا کرے وہ آپ کو حفاظت سے مل جائے۔ آپ کو اس میں ہر ترمیم کی کامل آزادی ہے قطبین کے اوقات نماز کو ان شاء اللہ خطبات بہاولپور سے فراغت کے بعد ہاتھ میں لوں گا۔

بھائی صاحب کو بھی سلام

نیازمند

خط نمبر: ۵۳-　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　۱۴ر شعبان ۱۴۰۵ھ،

محترم ومکرم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کی ڈاک میں "بے شمار" چیزیں ملیں۔ رسید کے لئے عرض ہے کہ مسلم کانڈکٹ آف اسٹیٹ بھی، عربی کے دونوں مقالے کے زائد نسخے بھی، رسالے کے نمبر بھی پہنچے، جزاکم اللہ احسن الجزاء ۔ اکتوبر کے مضمون قرآن میں شروع ہی میں ایک سہو طباعت ہوئی ہے:

نحن من أولادِ آخرهم　ہونا چاہئے، جنوری والے مضمون حدیث میں بھی ص: ۶ سطر ۲۰ میں "بن حزم أنا" پڑھئے، انسا نہیں۔ ابھی وقت نہ ملا کہ دونوں مضمون پڑھوں اور غلطیوں کی ہرری پرنٹ میں تصحیح کروں پھر احباب و مکتبات میں تقسیم کرسکوں

حضرت علیؓ کے حالات کا اردو مضمون ان شاء اللہ پہنچ گیا ہوگا۔ خطبات بہاول پور بھی بعد نظر ثانی و بہ اضافۂ اشاریہ، محترم عبدالقیوم قریشی صاحب کو بھیج چکا ہوں ۔ وہ اسے مکرر چھاپنا چاہتے ہیں ۔ میری عزت افزائی ہے ۔ میں "مسلم کانڈکٹ" کے ارسال پر خاص کر بہت شرمندہ ہوں ۔ مجھے اس کی زحمت دہی پر معاف فرمادیں سلام مسنون

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خط نمبر: ۵۴-　　　　پاریس ۲۳ر شعبان ۱۴۰۵ھ،

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غالباً آپ دوبارہ سفر پر ہیں ۔ مضمونوں کے زائد نسخے پہنچنے کی شکر گزاری کے ساتھ اطلاع دے چکا ہوں.

ان شاء اللہ اردو مضمون "حضرت علیؓ" پہنچ گیا ہوگا

تصحيح أغلاط الطبع (ج۱۹، ع۵

صفحہ	سطر	مطبوع	صحیح
۵	۲	أولادهم	أولادآخرهم،
۵	۱۵	منارة	مغارة عند
۶	۳	أيضا	أيضا
۷	۱	اللغات	اللغة
۷	۹	حواريون	الحواريون
۷	۲۱	سنة	سِنّة
۸	۳	والمعرفة	كوسيلة المعرفة
۸	۹	لأدا	لأداء
۸	۱۶	المسب	العسب
۹	۳	السورة	الشُوَر
۹	۱۷	قال:مسجد	قال:أول مسجد
۹	۱۹	نجماً	نجماً نجماً
۱۰	۷	أو أوراق	أو رقّ
۱۱	۳	القرء ات	القرآن
۱۱	۵	(بعد)	(وبعد)
۱۱	۸	خليل	خليل الله
۱۱	۱۵	الشيل	الشيخ
۱۲	۳	النجودا	النجود
۱۲	۸	جمريل)	(جبريل)
۱۲	۱۱	الفى	الذى
۱۵	۳	الخشب	العسب
۱۵	۱۵	قليأت	فليأت
۱۶	۱۰	الانصارى	الأنصار
۱۶	۲	الصحف	المصحف

خزيمة	الحزيمة	١٦	١٦
ابن ثابت	بن ثابت	٨	١٨
وبقول ونحن	كنتم ويقول ونحن كنتم	٣	٢١
الورى“	الوريد	٥	٢١
الاناجيل اليونانية	الاناجيل	١٣	٢١
d'onciaux	d'onciaus	١٤	٢١
deminuscules	de minuscule	٢٠	٢١
memes	mames	٣	٢٢

تصحيح أغلاط الطبع (ج٢٠،ع١)

مقاله أقدم آثار تدوين الحديث كتابة

صحیح	مطبوع	سطر	صفحہ
أنا	أنها	٢٠	٦
٢	ظ	١٢	٨
استهانت	استصانت	١٢	١٢
بدو أحد	بدر	١٣	١٢
آلاف	آلالاف	٩	١٣
معاهدات	مشاهدات	١١	١٣
سهيل بن	سهيل ابن	٥	١٣
كتبنا،وبخط	كتبنا في	١٣	١٣
حذيفة بن اليمان	حذيفه بن اليمان	١٢	١٥
عصر صحابة النبى	عصر النبى	٨	١٨
وبَلى	وعلى	١٦	١٨
ووصلت	و وصل	١٨	١٨

خدا کرے آپ خیر وعافیت سے ہوں بھائی صاحب کو بھی سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۵۵- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۴ اکتوبر ۱۹۸۵ء ریکم صفر ۱۴۰۶ھ

مخدوم ومحترم زادمجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی ۲/اکتوبر کا عنایت نامہ ملا۔ سرفراز ہوا۔ افسوس ہوا کہ میرے سابقہ دو تین عریضوں میں سے آپ کو ایک بھی نہ ملا۔ میں نے خیال کیا تھا کہ آپ کسی سفر پر ہیں۔ خدا ڈاکیوں کو نیک ہدایت دے مجھے اب یہ بھی یاد نہیں کہ سابق میں کیا لکھا تھا، اسّی سال سے متجاوز ہو جانے سے حافظہ بڑا کمزور ہو گیا ہے۔

قطبین پر نماز کا مقالہ صاف کرنا ہے۔ دیگر اتنی کثیر مصروفیتیں ہیں کہ کوئی ''نئی چیز'' لے نہیں سکتا۔ ان شاء اللہ جلد سے جلد ادھر توجہ کرونگا۔

میں نے آپ کے ساتھ کے کتب خانے کے سلسلے میں ایک سرکاری خط کا جو آیا تھا، جواب دیا تھا کہ Trust اور Endowment میرے لئے یکساں ہیں، آپ ہی جو چاہیں انتخاب فرمائیں۔ جو چیز میں چاہتا ہوں وہ صرف یہ ہے کہ اس میں میرا نام نہ رہے۔ بہر حال آپ کو پوری آزادی ہے۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۵۶- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۰/ربیع الأنور ۱۴۰۶ھ،

مخدوم ومحترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل شام کی ڈاک میں مرسلہ بستہ ملا۔ ممنون ہوا (رسالہ اور مضمون حضرت علیؓ کے زائد نسخے)۔

یہاں آج کل شدید برفباری ہو رہی ہے۔ میرے فرانسیسی ترجمہ قرآن کی پندرھویں اشاعت کی تیاری کے کام میں غرق ہوں۔

بھائی صاحب کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۵۷- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲رجب ۱۴۰۶ھ،

مخدوم ومحترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج صبح کی ڈاک میں عنایت نامہ ملا۔ دلی مسرت کا باعث ہوا کہ آپ خیر وعافیت سے ہیں۔

حجۃ اللہ البالغۃ کے کسی فرانسیسی ترجمے کی اشاعت سے میں بے خبر ہوں۔ میرا اپنا ترجمہ کوئی تیس ایک سال سے مخطوطے کی شکل میں گھر میں پڑا ہوا ہے کہ کوئی ناشر نہ ملا، واللہ المستعان

تقریباً ڈیڑھ دو مہینے ہوئے اپنی تازہ فرانسیسی تالیف مکتوبات نبویہ کی چھ اصلیں ہوائی ڈاک سے (بغیر رجسٹری کے) محمود احمد غازی صاحب کی خدمت میں روانہ کی تھی رسید آئی غالباً ڈاک میں چوری ہوگئی۔ **المستغاث إلى الله**

کوئی اور خدمت ہو تو تکلف نہ فرمائیں

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۵۸- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۷رجب ۱۴۰۶ھ/۲۸مارچ ۱۹۸۶

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ اور اطمینان خاطر حاصل ہوا کہ فرانسیسی کتاب کم از کم گم نہ ہوئی اور آپ کو پہنچ گئی الحمد للہ

آپ کی خلیری بہن کا انتقال ہوگیا۔ **انّا للہ وانّا الیہ راجعون**۔ اللہ انھیں اعلائے علیین نصیب کرے اور سب پسماندوں کو صبر جمیل کی توفیق

غزالی صاحب شوق سے دیلز یونیورسٹی کو میرا حوالہ دیں لیکن میں کیا اور میری شناخت یا سفارش کیا۔ جہاں کا آب ودانہ ہے وہاں جانا اور رہنا ہوگا۔

میری عمر اسّی سال سے متجاوز ہوگئی ہے ہر وقت تھکا ہوا رہتا ہوں، کم ہی توقع ہے کہ سال آئندہ صحت اب سے بہتر ہوگی۔ یقین نہیں کہ وہاں آسکوں اس قسم کے لکچروں کو تیار کرنا ہوتا ہے، برجستہ نہیں دئے جاسکتے۔ اور موجودہ عمر میں اس کا امکان نہیں۔ مجھے سب سے زیادہ افسوس اس کا ہے کہ استانبول جانے سے معذرت مانگنی پڑی۔ وہاں میں نے تاریخ **تطور الدستور عند المسلمین** کی اور کوئی پندرہ سال جاری رکھی تھی۔ مکہ قبل اسلام سے

لے کر ابو العباس سفاح تک پہنچا تھا اور ہر سال ایک ایک خلیفہ کا فرداً فرداً ذکر کرتا تھا۔ اس کی تکمیل کی تمنا رہی مگر اب امکان نہیں رہا کہ اس محنت کا تحمّل کرسکوں۔ مشیة الله غالبة علیٰ أمرہ

آپ حجۃ اللہ البالغہ کے فرانسیسی ترجمہ چھاپنے تیار ہیں۔ ازیں چہ بہتر لیکن:

۱- میں مشورہ نہ دونگا کہ آپ اسے چھاپیں کہ ملک میں فرانسیسی جاننے والے عنقا ہیں

۲- تیس سال پہلے کا کام ہے۔ اب نظر ثانی کرنی ہوگی۔ اس کے لئے وقت چاہئے۔ اس میں ایک اچھا مقدمہ بھی درکار ہے تا کہ حضرت شاہ صاحب کی اہمیت بتائی جائے اس کی تیاری بھی آسان نہیں۔

۳- آج کل متعدد فوری کام سر پر ہیں اور طویل ہیں یہ کہنا مشکل ہے کہ اگر ترجمہ آپ کو روانہ کرنا ہی پڑے تو کب تک ممکن ہو سکے گا؟

خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں۔ نوازش کا مکرر شکریہ

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر:۵۹- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷؍شعبان ۱۴۰۶ھ،

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں۔ ایک زحمت دینے کی جسارت کررہا ہوں۔ جب تک لاہور والے شیخ محمد اشرف زندہ تھے کتابوں کے لئے ان کو لکھتا تھا۔ وہ بھیج دیتے تھے اور بل ادا کر دیتا تھا۔ ان کے جانشینوں سے مایوس ہو چکا ہوں۔

الحق (اکوڑہ خٹک) کے تازہ نمبر مارچ ۱۹۸۶ء میں ایک نئی کتاب کی تنقید چھپی ہے: ''مکتوبات نبویؐ''، از سید محبوب رضوی، پتہ: مولانا غلام مصطفیٰ خطیب جامع مسجد، سعدی پارک مزنگ، لاہور (۳۲۰) صفحے

کیا یہ وہاں آئی اور آپ کی نظر سے گزری ہے؟ اگر مفید چیز ہے تو کیا اس کا ایک نسخہ میرے مصارف پر میرے لئے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

حفظکم اللہ وعافاکم

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۶۰- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۰ر شعبان ۱۴۰۶ھ،

مخدوم ومحترم

سلام نیاز

ایک عریضہ گزرانا تھا کہ آپ کا کرم نامہ راستے میں اس سے متقاطع ہوگیا۔

میں شرمسار ہوں کہ وعدہ پورا نہیں کرسکا۔ کاموں کی کثرت صحت کے اضمحلال، ان شاء اللہ مضمون نماز قطبین جو میز پر ہی رکھا ہوا ہے۔ جلد بھیج دونگا میں نے سونچا کہ اس کی آپ کو جلدی نہ ہونی چاہئے کہ پاکستان سے وہ مسئلہ براہ راست متعلق نہیں، محض ایک علمی بحث ہے۔ واللہ المستعان

''تاریخ تطور الدستور الاسلامی'' عربی میں ہے، مسودے کی شکل میں مکہ قبل اسلام، عہد رسالت، پھر ہر خلیفہ پر ایک مستقل باب، ابوالعباس السفاح تک۔ درمیان میں صرف ایک حضرت معاویہ نوٹ کی شکل میں ہے، مضمون کی شکل میں نہیں کہ اس سال مجھے وہ ترکی مترجم ملا تھا جسے عربی کم آتی تھی۔

مگر یہ سب مسودے کی شکل میں ہے، تبییض اور نظر ثانی کا وقت کب آیگا خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ آپ واحد خواہشمند نہیں۔

بہت دن کی بات ہے آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ میرا ایک اور مضمون آپ نے شایع فرمایا ہے اور رسالے کا نسخہ اور مضمون کے زائد نسخے روانہ فرمارہے ہیں، پھر کوئی اطلاع نہ ملی۔ اب تو یہ بھی یاد نہیں وہ کونسا مضمون تھا قصور معاف فرمائیں، بھلکڑ ہوگیا ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۶۱- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ر رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ، سہ شنبہ

مخدوم ومحترم کان اللہ معکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکتوب گرامی ملا سخت متاسف ہوا۔ اللہ آپ کے والد صاحب مرحوم کو اعلائے علیین میں جگہ دے۔ میں بھی یہ صدمہ اٹھا چکا ہوں۔ مشیت الٰہی ایسی ہی ہے۔ واحد تسلّی بخش چیز یہ ہے کہ شاید یہ سفر آخرت مرحوم کے لئے بہتر ہی تھا کہ جہان فانی کی تکلیفوں سے نجات پائی۔ **واصبر وما صبرك الا باللّٰه** ۔

خدا آپ سب اہل خاندان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ بھائی صاحب کو بھی پرسہ دیں۔

کتاب فصاحت نبویؐ بھی پہنچ گئی ۔ آپ نے زحمت فرمائی اور مجھے سخت شرمندہ فرمایا ہے ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ خدا برکات رمضان سے ہم سب کو متمتع فرمائے

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۶۲- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۵ مئی ۱۹۸۶ء/۶/رمضان ۱۴۰۶ھ،

مخدوم ومکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے والد صاحب کے انتقال کی خبر ملی۔ اناّ للہِ واناّ الیہ راجعون،خدا آپ سب پسماندوں کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے ۔اور مرحوم کو اعلائے علیین میں جگہ دے ۔

آج ۱۵/مئی ہے ۔یقیناً آپ اپنی درخواست بھیج چکے ہونگے ۔یونیورسٹی کا اشتہار ذرا عجیب سا ہے ۔وہ آپ سے چاہتے ہیں کہ واقف لوگوں کے نام دیں تا کہ یونیورسٹی ان سے راز میں رائے طلب کرسکے ۔اور ساتھ یہ بھی کہ درخواست گزار اپنے محولہ لوگوں سے کہے کہ براہ راست یونیورسٹی کو لکھیں۔ بہر حال ان شاء اللہ آج شام کو ایک خط میں لکھ کر روانہ کردونگا۔ خدا کرے کار آمد ثابت ہو۔ میں انھیں یہ بھی لکھنا چاہتا ہوں کہ آپ کا اگر انتخاب ہو تو آپ ویلز کی زبان سیکھنے کی بھی کوشش کرینگے۔

عید مبارک

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر:۶۳- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۶/رمضان ۱۴۰۶ھ،

مخدوم ومحترم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شرمندگی پر شرمندگی ۔فصاحت نبوی کے بعد (جس کی رسید گزران چکا ہوں)،آج مکاتیب رسولؐ نامی رسالہ بھی آ گیا ہے ۔مگر بستے پر آپ کا نام نہیں ہے اور مزید لطف یہ کہ اوپر صراحت ہے By Surface Mail-کیا

یہ وہی کتاب ہے جو میں نے مانگی تھی؟ جہاں تک یاد ہے وہ لاہور میں چھپی تھی۔ اور یہ راولپنڈی کی ہے۔ اگر یہ ایک مزید سرفرازی ہے تو ادب سے التماس ہے کہ اس طرح زحمت نہ فرمائیں۔ میرے تنگ کمرے میں اب ہدایا کے لئے واقعی جگہ بالکل نہیں رہی ہے، وہ دوسروں کو دیدینے پر مجبور ہوگیا ہوں۔ یہ بھی التماس ہے کہ فرمائیں کہ مصارف کیا اسلام آباد کے پتہ پر روانہ کروں یا کہیں اور ادا کروں؟ جزاکم اللّٰہ احسن الجزاء ۔

ناچیز خادم
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۶۴- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۷؍رمضان ۱۴۰۶ھ،

مخدومی زادمجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عید مبارک

میں شرمندہ ہوں کہ مسلسل زحمتیں دیتا رہتا ہوں، شاید میرا ایک خط ڈاک میں کھوگیا۔

میں نے آپ سے جس کتاب کے لئے عرض کیا تھا اس کا نام ہے

مکتوبات نبوی از سید محبوب رضوی، ۲۳۰ صفحے

پتہ: مولانا غلام مصطفیٰ خطیب جامع مسجد سعدی پارک، مزنگ، لاہور

وہاں سے نہ معلوم کسی نے ایک کتاب روانہ فرمائی۔ مکاتیب رسولؐ، از عزیز ملک، مطبوع راولپنڈی۔

اطلاعاً عرض ہے، اور استدعا ہے کہ مرسلہ کتابوں کا بل بھی روانہ فرماسکیں تو ممنون ہونگا۔

جزاکم اللہ فی الدارین خیرا

نیازمند خادمکم
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۶۵- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۰؍رمضان ۱۴۰۶ھ،

مخدوم ومحترم زادمجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا عید مبارک۔

مضمون علیؓ بن ابی طالب عرصہ ہوا مل چکا تھا اور یقیناً رسید بھی گزرانی تھی، جزاکم اللہ

آپ کی محترم ہمشیرہ نے انگلستان سے فرمائش کی تھی کہ سندھ اکیڈمی والوں کو یاد دہانی کراوں اسے چند ہفتے ہوے اور یہ بھی فوراً کر چکا ہوں۔ باقی تاثیر، یہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

عمر بڑھ رہی ہے اور صحت گر رہی ہے۔ کام ہیں کہ روز افزوں ہی ہیں۔ واحد تسلّی بخش چیز یہ ہے کہ نومسلموں کی خدمت میں بھی وقت دیتا ہوں۔ حفظکم اللہ وعافاکم

سب کو سلام

نیازمند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ٦٦- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٨رشوال ١٤٠٦ھ،

مخدوم ومحترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عید مبارک، خدا کرے آپ سب وہاں خیروعافیت سے ہوں۔

آج محترم ڈاکٹر خالد مسعود صاحب نے جو یہاں آئے ہوئے ہیں، زحمت فرمائی اور مجھے ''خطبات بہاولپور'' کے نئے اڈیشن کا ایک پیشگی نسخہ پہنچایا۔ آپ سب کا ممنون ہوں۔

ان کے تشریف لیجانے کے بعد ورق گردانی کی تو کچھ غلطیاں ملیں فوراً عرض کرتا ہوں تاکہ بعد از وقت نہ ہو جاے

١- آئے ہوئے نسخے میں ص ١ تا ١٦ (جو میرے تاریخ قرآن سے متعلق ہیں) کسی اور کتاب کے غلطی سے یہاں لگ گئے ہیں (فصل التخلیق انسانی'') تجلید کی غلطی ہے جو خدا کرے ماقبی نسخوں میں نہ پائے۔

٢- فہرست مضامین میں نمبر ١٣ میں مختصر کتابیات سے ص ٤٣٥، نمبر ١٤ اشاریہ ٤٤١ درج ہیں یہ اصل مطبوعہ اوراق میں علی الترتیب ص ٤٢٧ اور ٤٣٣ ہیں طباعت ہو چکی ہے تو یہ تصحیح اب نہ ہو سکی گی۔

مکرر شکرگزاری عرض کرتا ہوں کہ اس ناچیز کی آپ لوگوں نے عزت افزائی اور سرفرازی فرمائی ہے۔

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ٦٧- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یکم محرم ١٤٠٧ھ

مخدوم ومکرم برادر محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ اور سب اہل خاندان واحباب خیروعافیت سے ہوں۔ معذرت چاہتا ہوں کہ عرصے سے

اپنی خیر خیریت نہ دی ۱۴۰۷ھ آیا ہے اور اکاسی سال ختم ہو کر ۸۲ واں سال شروع ہو گیا ہے لیکن اللہ کی نوازش ہے کہ ابھی چل پھر لیتا، کام کاج بھی کر لیتا ہوں۔

غالباً شرح السیر الصغیر (مبسوط للسرخسی ج ۱۰) کا ترجمہ ابھی آپ نے شروع نہیں فرمایا ہے۔ خدا جلد تمام کرائے۔ اسی سلسلے میں دو باتیں عرض کرنی ہیں:

۱۔ اسی مخدوم ملت مولف کی شرح السیر الکبیر پر (فرانسسی ترجمہ کرنے کے باعث) میری کافی نظر ہے اور بہت سی چیزیں مشترک بھی ہیں۔ اس لئے مبسوط کے باب کا ترجمہ کرنے میں (کہ اس میں طباعتی اغلاط کافی ہیں) اگر آپ کو کبھی کوئی دشواری پیش آئے تو بے تکلف مجھے لکھئے ممکن ہے شرح سیر کبیر کے باعث میں کوئی حل بتا سکوں۔ **واللہ المستعان**

۲۔ بلوچ صاحب نے آپ کے ترجمے کا مقدمہ مجھے لکھنے کا حکم دیا ہے اگر کسی وقت فرصت ہو تو از راہ کرم بتائیں کہ کتنا ضخیم ہو اور کس نہج پر لکھا جائے۔ علم سیر اور مولف کتاب پر تو بحث آئیگی ہی، اور کیا چیزیں مناسب ہونگی؟

آج معارف اعظم گڑھ کا اگست نمبر آیا ہے۔ لکھا ہے کہ اسلام آباد میں مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان نے حضرت شیخ عبدالحق دہلویؒ کا رسالہ نوائے سطانیہ شائع کیا ہے۔ کیا وہ مل سکتا ہے؟ جلدی نہیں اس لئے سمندری ڈاک سے بھی بھیجا جا سکتا ہے اور کرم فرما کر بل روانہ فرمایئے کہ ''**أدّوا الأمانات إلی أھلھا**'' کر سکوں۔

غالباً لاہور سے مکتوبات نبویہ کی کتاب آپ کے تاجر کتب نے تاحال فراہم نہ کی۔ **والأمر بید اللہ**

بھائی صاحب کو سلام

خدا کرے وہاں سب خیر و عافیت ہو

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۶۸۔ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | ۲۲ محرم ۱۴۰۷ھ

مخدوم و محترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اولا معذرت کہ ایک گندا خط آپ کو بھیج رہا ہوں۔ ایک خط لکھا تو بے خیالی میں متن ایک آیروگرام پر، اور پتہ دوسرے پر۔ بڈھا ہو گیا ہوں، **والعذر عند کرام الناس مامول**

ابھی ابھی دو عنایت نامے ایک ساتھ ملے۔ ممنون ہوا۔ بہت شرمندہ ہوں کہ آپ اپنی کتاب مجھے روانہ

فرمارہے ہیں۔ جزاکم اللہ فی الدارین خیراً ، واقعی زحمت دہی پر شرمندہ ہوں۔

مبسوط سرخسی میں کتاب السیر کا آخری جملہ، جہاں تک یاد ہے یہ ہے کہ سیر صغیر ختم ہوئی میرا اپنا، شاید غلط استنباط یہ ہے کہ یہ امام محمد کی سیر صغیر کی شرح ہے۔ اصل اور شرح میں امتیاز شاید ممکن نہیں۔ اگر مبسوط کے اس کامل باب کا ترجمہ ہو جائے تو اسلامی قانون بین الممالک کا ایک اجمالی تصور حاصل ہو جاتا ہے۔ (چاہے وہ قدیم ترین کتاب نہ ہو) ترجمے کے مقدمے میں اس اسلامی علم کی تاریخ بیان ہو جائیگی۔

گروتیوس کے متعلق آپ کا خیال درست ہے لیکن اصل لاطینی کو پڑھنا آسان نہیں۔ مجھے علم نہیں کہ اس کی کتاب کا انگریزی فرانسیسی یا جرمن میں ترجمہ ہوا بھی ہے یا نہیں (میں نے کبھی نہیں دیکھا) بہر حال کوشش کرونگا واللہ المستعان۔ ناکام ہوا تو معذور سمجھ لیں اور خود آپ اس کی تکمیل فرما دیں۔

سندھ اردو اکیڈمی سے بے بس ہوں۔ خدا کرے وہاں سب خیر وعافیت ہو

کتاب مکتوبات نبویہ کا ذکر ایک اخبار میں پڑھا تھا اب یاد نہ رہا میں مزید زحمت نہ فرمائیں

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ٦٩- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٢٧ محرم ١٤٠٧ھ

محترم ومکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا گزشتہ خط ملا ہوگا۔ ان شاء اللہ

کل امر مرھون باوقاتہ، آج ایک پرانے وعدے کا ایفاء کر رہا ہوں۔ ماتیسّر حاضر ہے اگر نامناسب ہو تو بے تکلف حذف کر دیں۔ بشری غلطیوں کی اصلاح بھی ہو سکتی ہے۔

مضمون میں ایک نقشہ جغرافی بھی ہے۔ معلوم نہیں اس کا عربی نسخہ وہاں تیار ہو سکیگا یا نہیں۔ میرے نقشہ ساز کا انتقال ہو چکا ہے۔ اسی نے مکہ کو مرکز نقشہ بنایا تھا...... مگر اسے عربی نہیں آتی تھی۔ مضی ما مضیٰ۔

antipoda کا ترجمہ سَمْت القُدَم معلوم کسی حد تک درست ہے zenith کے سَمت الرأس سے اسے اخذ کرنے کی جسارت کی ہے۔

خدا کرے وہاں سب خیر وعایت ہو۔ اقرباء واحباب کو سلام۔

اس وقت کتب خانہ میں ہوں اور گروتیوس کی کتاب منگائی ہے۔ آپ کی فرمائش تو پوری کرنی ہے السعی منّا والاتمام من اللہ۔

اس کا فرانسسی ترجمہ ہوا ہے۔ انگریزی بھی۔ دیکھ کر نوٹ لئے لیکن حسب توقع اس میں اسلام سے متاثر ہونے کا کوئی اعتراف نہیں۔ اس کی فہرست مضامین نوٹ کی ہے۔ اب اس کے پیشرؤوں آیالا اور بیلو پر کام کرونگا، **واللہ المستعان**

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۷۰- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵؍صفر ۱۴۰۷ھ

مخدوم ومحترم زاد مجدکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
حیرت بھی اور مسرت بھی ہوئی کہ رسالہ نوریہ آج پہنچ گیا۔ عام طور پر پاکستانی ڈاک دو سے تین مہینے لیتی ہے۔ **جزاکم اللہ فی الدارین احسن الجزاء**
رسالہ نوریہ کو فرصت میں ان شاء اللہ تفصیل سے دیکھونگا۔ اشاریہ میں یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ ابو یعلی الفرّا ہی نہیں ماوردی کی الاحکام السلطانیہ بھی محترم مولف کی دسترس میں نہ تھی۔ حفظکم اللہ وعافاکم۔ بھائی صاحب کو سلام

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۷۱- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۰؍صفر ۱۴۰۷ھ

مخدوم ومحترم متّعنا اللہ بطول حیاتکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کافی تلاش کے بعد کل قدیم ترین مغربی مولفین قانون بین المما لک: آیالا، ویتوریا، جنطلیس کی کتابیں ملیں اور ان سے ضروری معلومات نوٹ کر سکا۔ بہر حال میں جب اپنا مقدمہ بعون اللہ تعالیٰ آپ کو بھیجوں گا تو وہ ایک مسودہ، ایک تجویز کی حیثیت رکھیگا۔ آپ اسے ہر طرح بدل کر حسب خواش بنا سکتے ہیں۔ خاکہ یہ ہے کہ یہ علم دنیا میں کب شروع ہوا اور پھلا پھولا، ہند اور چین، یونان اور روما وغیرہ کے بعد مسلمانوں نے اس کی کیا خدمت کی۔ اور جدید مغرب اس آخر الذکر سے کسی حد تک مستفید ومتاثر ہوا، چاہے عدم اعتراف ہی کے ساتھ۔
اس موضوع کی اسلامی قدیم ترین کتاب کی جگہ جو شاید موجود بھی نہیں ہے، اس کی بہترین چھوٹی سی کتاب سے دنیا کو روشناس کرانا شاید کافی ہے۔ اسی لئے میں نے سرخسی کی سفارش کی۔ لیکن آپ اسے بدلوا سکتے ہیں۔ میرا

اپنا مقدمہ اگر مطلوب ہی ہے تو وہ ہر کسی کتاب پر لگایا جاسکتا ہے۔ سرخسی ہو زید بن علی، یا کوئی اور۔

میں نے حضرت شاہ عبدالحقؒ کی کتاب پڑھ لی۔ اس میں سچ تو یہ ہے کہ نہ تو نئے نظریات سیاسی ملے، اور نہ نئی نامعروف حدیثیں۔ میں یہ سمندری ڈاک سے آپ کو واپس کر چکا ہوں تا کہ آپ کا کتب خانے اس سے محروم نہ رہے۔ مجھے اسکی آئندہ ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔

غالبًا اوقات صوم وصلات کا مضمون مل گیا ہوگا ما حضر وتیسّر گزرانا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ شائع ہی کیا جائے۔ احباب واقرباء کو سلام

نیاز مند

محمد حمیداللہ

خط نمبر: ۷۲- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۹/صفر ۱۴۰۷ھ

مخدوم ومحترم زادمجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کرم نامہ ملا۔ آپ سست اور میں چست؟ ثبوت یہ ہے کہ مقالہ اوقات صوم وصلات کے لئے دو یا تین سال تک یاد دہانیاں کرنی پڑیں!

ایک چیز کی آج کل تلاش ہے اور حیران و پریشان ہوں۔ سورۃ بقرۃ وغیرہ میں شاید چار بار یہ ذکر ہے ''**ومآانزل علیٰ ابراھیم... والاسباط..**'' اس اسباط سے کیا مراد ہے؟ وحی قبیلے کو تو نہیں ہوتی، قبیلے کی کسی برگزیدہ شخصیت کو ہوتی ہے، طبری، ابن کثیر، مودودی وغیرہ کسی میں کوئی تشفی بخش حل نہ ملا سب کو سلام

نیاز مند

محمد حمیداللہ

خط نمبر: ۷۳- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۱/ربیع الاول ۱۴۰۷ھ

مخدوم ومحترم زادمجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے محجوب نہ کیجئے تو عنایت ہوگی۔

عنایت نامہ چند دن ہوے ملا۔ کچھ انتظار کیا کہ مرسلہ کتاب بھی آجائے تو ساتھ ہی رسید دوں۔ اب شاید کتاب کی رسید دوسرے خط میں دے سکوںگا ان شاء اللہ، خدا کرے یہ مکرر وہی کتاب نہ ہو جو سابق آچکی ہے۔ بہرحال آپ کو بڑی زحمت رہی، **جزاکم اللہ فی الدارین خیراً۔**

اسباط کے معنیٰ ہونے تو وہی چاہئیں جو آپ نے فرمائے ہیں مگر خلش یہ کہ یہ لفظ چار جگہ آیا ہے اور ''وآخرین'' کی جگہ آیت کے بیچ میں آکر کچھ اور نام آخر میں آتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ اب تک کچھ تشفی بخش جواب نہیں ملا۔ حتیٰ کہ دشمنان قرآن کو بھی نہیں سوجھا کہ ایک مزید طعن کریں۔ **لعل اللہ یحدث بعد ذلك أمرا۔**

اردو اکیڈیمی کو شاید نصف درجن خط لکھ چکا ہوں۔ جواب سے بالکل مایوس ہوں۔ کیا ترجے کی نقل آپ کی محترم ہمشیرہ کے پاس ہے؟ اگر ہو تو رجسٹر خط سے ناشر کو نوٹس دیا جا سکتا ہے کہ وہ اب کہیں اور چھپوا لیا جائے گا حیران ہوں کہ کیا کروں؟

نیاز مند

حمید اللہ

خط نمبر: ۷۴- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۳ ر ربیع الاول ۱۴۰۷ھ

مخدوم ومحترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی کتاب بھی آ گئی۔ الحمد للہ۔ دلی مسرت اور دلی ممنونیت کا باعث ہوئی، اگرچہ اس میں کوئی ایسی چیز نہ ملی جس سے میری ناچیز وناقص الوثائق السیاسیۃ میں کچھ اضافہ کرسکوں لیکن اطمینان ہو گیا کہ اس نئی شائع شدہ چیز سے بھی واقف ہوں۔ اور یہ آپ کی بے پایاں نوازش ہے۔ **جزاکم اللہ احسن الجزاء، حفظکم اللہ وعافاکم**

اقربا واحباب کو بھی سلام

نیاز مند

حمید اللہ

خط نمبر: ۷۵- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۸ ر جمادی الاولیٰ ۱۴۰۷ھ

مخدوم ومحترم متعنا اللہ بطول حیاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل از راہ کرم ارسال کردہ بستہ ملا۔ رسالے کا تازہ شمارہ اور مقالے کے زائد نسخے صحیح سالم پہنچ گئے۔ دلی شکریہ۔ ان دنوں کئی کام بہ یک وقت کرنے ہیں۔ مضمون سیَر چند دن رکا رہا اور اب بعون اللہ مکرر ہاتھ میں لے رہا ہوں خدا کرے آپ خیر وعافیت سے ہوں۔ بھائی صاحب وغیرہ کی خدمت میں بھی سلام عرض ہے۔

نیاز مند شرمسار

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ٧٦- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۵/ جمادی الآخرۃ ۱۴۰۷ھ

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں سفر پر تھا۔ ابھی ابھی واپسی پر نوازش نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔

مکرمی غزالی صاحب کا خواب بہت مبارک ہے، اللہ مخلص دوستوں کے ذریعے مجھے گناہگار کی تنبیہ کر رہا ہے کہ جاگ، توبہ کر لے، گناہوں سے باز رہ۔ خدا مجھے اس کی توفیق دے آمین۔ بھائی صاحب کا اور آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں

پاکستانی سفارت سے جو صاحب تشریف لائے تھے انھوں نے کہا کہ محترم صدر جمہوریہ نے کویت جاتے وقت سفیر صاحب کو ٹیلیفون پر کہا کہ "حمید اللہ کی فوراً اخبر لو" کیا انھیں بھی کوئی خواب نظر آیا ہے؟

اور کیا عرض کروں، گزر رہی ہے۔

مولانا عبدالشہید نعمانی کی کتاب ابھی تک تو نہیں آئی ہے شاید آ جائے خدا کرے وہاں اور سب خیر وعافیت ہو

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ٧٧- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۹/ رجب ۱۴۰۷ھ

مخدوم ومحترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کوئی ہفتہ بھر ہوا، کرم نامہ ملا اور صحت وعافیت کی اطلاع سے دلی مسرت ہوئی، خدا آپ کو تادیر صحیح وسالم رکھے اور حسنات دارین سے نوازے۔

میں اس اطلاع پر سخت شرمندہ ہوں کہ آں محترم نے عبدالشہید نعمانی کی کتاب مکتوبات نبوی مجھے روانہ فرمائی ہے۔ وصولی پر ان شاء اللہ مکرر رسید گزرانونگا۔ لیکن آپ کی لامتناہی نوازشوں پر خجالت محسوس کرتا ہوں۔ کاش آپ یہ لکھ سکیں کہ قیمت اور مصارف ڈاک کتنے ہوئے؟

کتاب **الردّۃ للواقدی** (مخطوط بانکی پور) کوئی چالیس برس تیار تھی۔ شاید اب شائع ہو سکے۔ کمپوز ہو چکی ہے۔ مگر موجودہ دوسرے ناشر بھی پہلے والے کی طرح کم چستی دکھاتے ہیں۔ **والامر بید اللہ** ۔ معلومات سے پر کتاب ہے۔ خاص کر ایک بیان مجھے بہت اہم معلوم ہوا جو کہیں اور پڑھنے میں نہیں آیا تھا کہ مسلمانوں کی بیزنطینیوں سے جنگ سفیر نبوی کے قتل اور قیصر کے تلافی سے انکار پر چھڑی۔ ایران پر حملے کا سبب واضح نہ تھا۔ واقدی نے لکھا ہے کہ وفات نبوی پر کسریٰ نے اسلامی علاقے پر خود ہو کر حملے کا آغاز کیا۔ اللہ نے سزا دلائی۔

بھائی صاحب اور احباب کو سلام و نیاز

آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہمدرد اسلامیکس میں میری تجویز چھپی تھی کہ قرآن مجید وغیرہ چند مزید علامتیں پڑھائی جائیں وہاں مضمون میں طباعتی غلطیاں تھیں) تازہ نمبر میں کسی صاحب نے اس سے اختلاف کیا ہے۔ آپ کا اپنا ردعمل کیا ہے؟ (جلدی بالکل نہیں) ہاں چاہیں تو ہمدرد ہی میں اپنا ایک خط چھپوا دیں۔ سب کو استفادہ ہو سکے گا۔

کتاب السیر کی تمہید الحمدللہ سہم سہم جاری ہے۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۷۸- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لیلۃ البراءۃ ۱۴۰۷ھ

مخدوم و محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈاکٹر رفی الدین صدیقی نے یہ خوشخبری دی ہے کہ میری فرانسسی سیرت نبویہ کی جلد دوم کا ترجمہ آپ فرمانے والے ہیں زہے نصیب۔ آپ سے استدعا ہے کہ ترجمے کے دوران میں اگر تالیفی غلطیاں نظر آئیں تو بے تکلف اصلاح فرما دیا کریں۔ اور اگر مجھے بھی واقف کرائیں تو ممنوں ہونگا کہ غلط فہمی سے نکل سکوں۔

آپ کو معلوم ہوگا کہ چوتھا اڈیشن جو وہاں ہے کافی پیچیدہ ہے طباعت سوم ہی کو فوٹو لے کر من وعن چھاپا گیا ہے، صفحہ اور سطر کے حوالے سے اور اصل کتاب میں علامت (☆) حاشیے پر لگا کر اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اب ترجمے میں ان اضافہ شدہ چیزوں کو مدغم کر دینا ہوگا۔

پانچویں اڈیشن میں بھی کافی اضافے ہونے ہیں۔ ایک پورا باب ہی رسول اکرمؐ بطور انجینئر۔ ان شاء اللہ اس کے فوٹو لے کر قریب میں آپ کو بھجوا دونگا۔ دیگر چھوٹی اصلاحیں ترجمے میں بر موقع بڑھا دیا کرونگا۔ ان شاء اللہ۔

معلوم نہیں آپ ارسال کس طرح کیا کریں گے۔ میری ناقص رائے میں اگر آپ ہوائی ڈاک کے باریک کاغذ پر ٹائپ کرائیں، فوٹو کاپی وہاں محفوظ رکھیں اور میں اس میں رسمی نظر ثانی کے بعد اصل واپس کرنے کی جگہ صفحہ اور سطر کے حوالوں سے لکھ دیا کرونگا کہ یوں ہو تو مناسب ہے۔

یہ یا کوئی تجویز آپ ہی فرمائیں۔ ایک بات جو اہم ہے یہ ہے کہ پارسل سے مجھے کچھ نہ بھیجیں۔ فرانسسی ڈاک ہر پارسل پر تیس بتیس فرانک مرسَل الیہ سے لیتی ہے اور عذر یہ کہ محتویات کی تفتیش کرائی جاتی ہے۔

بہر حال جو مناسب معلوم ہو عمل فرمائیں۔ بھائی صاحب کو بھی سلام۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۷۹-　　　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　　　۲۴ر شعبان ۱۴۰۷ھ پنجشنبہ

مخدوم ومحترم زادمجدکم وعمّ فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اُس کرم نامے کی رسید گزران چکا ہوں جس میں عبدالشہید نعمانی صاحب کی کتاب فرامین نبوی کے ارسال فرمانے کی اطلاع دی گئی تھی۔ آج وہ بستہ کئی ہفتے بعد الحمد للہ دیر آید درست آید، پہنچ گیا مصارف ڈاک پر نظر ڈالی تو تکلیف پہ تکلیف ہوئی دنگ رہ گیا۔ کتاب کی قیمت سے بھی زیادہ مصارف ڈاک ہوتے ہیں۔ **جزاکم اللہ احسن الجزاء**

محترم بروہی صاحب کا ایک خط اس ہفتے آیا ہے۔ مجھے شوال میں اسلام آباد بلایا ہے۔ معذرت تو کی لیکن معلوم نہیں قبول ہوگی یا نہیں۔ بہرحال اس سلسلے میں کتاب السیر کے مقدمے کی تدوین کا کام ملتوی کرنا پڑا ہے۔

ایک ناچیز تالیف گزشتہ ہفتے ہوائی ڈاک سے بھیجی ہے ان شاء اللہ حفاظت سے پہنچ جائیگی۔

خدا کرے وہاں سب خیر وعافیت ہو۔ بھائی صاحب کو بھی سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۰-　　　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　　　منگل، ۱۴ر رمضان ۱۴۰۷ھ/۱۲رمئی ۱۹۸۷ء

مخدوم ومحترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کرم نامہ ملا، سرفراز کیا۔

ترجمہ ماشاء اللہ اچھا ہے بے جھجک جاری رکھئے، ایک بات البتہ ملحوظ رکھئے۔ کتاب میں میری ایک حماقت سے بہ کثرت ''محمدؐ'' کا لفظ استعمال ہوا ہے، صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ ہماری روایات کے خلاف ہے۔ ازراہ کرم اس کے جگہ پیغمبر، رسول اللہ وغیرہ عام طور پر درج فرمادیجئے پیشگی، شکریہ۔

تفصیلی مقابلہ تو اصل سے کرنے کا ابھی موقع نہ پایا۔ صرف اول کے متعلق ذیل کی تبدیلیاں مناسب معلوم ہوتی ہیں:

Line	Name	I propose
19-20	Rad the anciety ... a super human	Task care to give to his adherents his own practice as a model for the average man. He does not at all seem to be of the opinion that a messenger of God should impose on himself a super human
23	Penalty on wrong he	harm as he
24	forgive.... you"	forgive God will forgive you,
27	whetherin	be that in
28	take the case of running put	try to go beyond(exceed)
30	in this primary characteristic	in this prayer which give in a nutshell the characteristics ofIslamic ideology

آج ہی کی ڈاک میں ڈاکٹر بلوچ صاحب نے اصرار کیا ہے کہ میں جون کے آخری ہفتے میں وہاں چاہے ایک دن ہی کے لئے ہو، آوں، واللہ المستعان، استدعا ہے کہ بلوچ صاحب سے مثلاً ٹیلیفون پر فرمادیں کہ ان کا عنایت نامہ مل گیا، اور موعودہ خط کا انتظار رہے گا۔

اسی طرح زحمت فرما کر ڈاکٹر رضی الدین صاحب سے فرمادیں کہ (۱) کتاب سیرت کی جلد اول کے اوراق کی جو آخری قسط بھیجی گئی تھی، (ا) س کی رسید تا حال نہیں آئی۔ تشویش ہے۔(۲) کاتب نے معلوم ہوتا ہے کہ نقل نویس را عقل نباشد بہت سی غلطیاں میرے بلا اطلاع کی ہیں۔ اس لئے ازارہ کرم وہ ان کے نقل کردہ اوراق اسلام آباد روانہ کردہ اجزاء یعنی ابتدائی تین سو صفحوں کی فوٹو کاپیاں میر لئے نکلوائیں (ابتدائی پچاس وہ مجھے بھجوا چکے ہیں۔ ۵۱ تا ۳۰۰ صفحوں کی ضرورت ہے) اور مجبوراً میں انہیں مکرر پڑھونگا اور ہو سکے تو یہ فوٹو کاپیاں آئندہ ماہ وہاں ان شاء اللہ آنے تک تیار فرمالیں ۔ میں اپنے سفر واپسی میں انھیں ساتھ لے لونگا۔ ڈاک سے روانگی میں انھیں وہاں جو دشواریاں ہیں، ان کے حل کا یہ خداداد موقع مل گیا ہے۔ اگر وہ ایک کی جگہ دو نسخے نکلوا سکیں تو نظر ثانی کے بعد میں ان کو ایک نسخہ واپس کر سکونگا۔

عید مبارک۔ ان شاء للہ جلد ملاقات ہوگی اگر چہ بہت مختصر رہیگی۔ صحیح تاریخ آپ کو بلوچ صاحب سے معلوم ہوگی۔ ابھی طے نہیں ہوئی ہے۔ جون کی ۲۰ تا ۳۰ کے مابین ہونا لکھا ہے۔

سب احباب اور کرم فرماؤں کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۱- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷رشعبان ۱۴۰۷ھ یکشنبہ

مخدوم ومکرم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آج آپ کو (یہاں کی ہوائی ہڑتال کے اختتام پر) لکھنا ہی چاہتا تھا کہ آپ کا کرم نامہ ملا۔ دلی شکریہ۔ عید مبارک

نوازش ہوگی اگر وفور تواضع سے مجھے آپ شرمندہ نہ کیا کریں۔

آج لکھنے کی غرض یہ ہے کہ کل ہی بلوچ صاحب کا جدید خط اور نظام العمل آیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ میں وہاں ۲۷ رجون کو پہنچ جاوں اور یکم جولائی کو واپسی کا طیارہ لوں۔

ان شاء للہ، وعلی الرأس والعین۔ لیکن ان کے ''سرکاری'' پروگرام سے یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ ہم لوگ جامعہ اسلامیہ جا کر آپ لوگوں سے مل بھی سکیں گے یا نہیں؟ اسی لئے آپ سے استدعا ہے کہ اپنے مکان کے پتے سے اطلاع دینے کی زحمت گوارا فرمائیں پیشگی شکریہ۔ وہاں کسی دن بعد مغرب ٹیکسی لے کر چند لمحوں کے لئے آپ کے ہاں آ جاونگا۔ محترم عبد القیوم قریشی صاحب سے بھی آپ کی معیت میں چند منٹ کے لئے ان کے ہاں جا کر سلام عرض کرسکونگا آپ کے ہاں کے مدیر اعلیٰ زمان صاحب سے بھی شاید ملاقات ہو سکے۔ پہلی دفعہ ملنا ہوگا اچھا ہو کہ آپ کا ادارہ ہم سب مدعوبین کو چند منٹ ہی کے لئے سہی، اپنے ہاں بھی بلالے واللہ المستعان۔

بھائی صاحب کو بھی سلام مسنون فرمادیں۔

ذیل:

آپ واقف ہونگے کہ کچھ عرصہ قبل نجدی بن باز صاحب نے فتوی دیا تھا یوم میلاد شریف کا منانا حرام ہے اب تازہ فتوی لکھنو کے البعث میں چھپا ہے کہ غیر مسلم ممالک کو جانا بھی حرام ہے۔ وہاں تبلیغ کون کریگا؟ اللّٰھم عافنا

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۲- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۵؍جون ۱۹۸۷ء

مخدوم ومحترم زادفیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مشیۃ اللہ غالبۃ علیٰ أمرہ

کرم نامہ ملا۔ آپ زحمت فرمارہے ہیں اس پر شرمندہ انہیں دیتا اگر آپ کے ہاں تنہا مدعو ہوتا۔ مگر مشیۃ اللہ غالبۃ علیٰ أمرہ آپ کے اوراق ساتھ لارہا ہوں

پاکستان ہوائیے کے نظام العمل کے باعث مجبوریاں رہیں۔ اب سفر یوں طے ہوا ہے:

پاریس سے روانگی	۲۴	جون	۱۲.۲۵ بجے	
کراچی آمد	۲۵	جون	۴ بجے	
کراچی سے روانگی	۲۷	جون	۷ بجے	
اسلام آباد آمد	۲۷	جون	۸.۵۵ بجے	ان شاء اللہ

اگر ممکن ہو تو آپ کے ہاں کے جناب مشتاق علی صاحب ڈائریکٹر پلاننگ سے فرمادیں کہ: توقع ہے کہ میرا خط مل گیا ہوگا، اور سیرت کی جلد اول کے اوراق کی فوٹو کاپیاں تیار ہوگئی ہونگی۔ ان کے روانہ فرمودہ ۱۵ صفحات ہمراہ لارہا ہوں۔

ان شاء اللہ جلد ملاقات کی مسرت حاصل ہوگی۔

احتیاطاً لکھتا ہوں کہ کراچی میں دو دن اپنے رشتہ داروں کے ہاں گزارلونگا (محی الدین محمد عبدالقادر ۲۱۸۹ پیر الٰہی بخش کالونی، کراچی نمبر ۵۔)

نیازمند

محمد حمید اللہ

۸۳- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پاریس ۵؍ذی القعدہ ۱۴۰۷ھ

مخدوم ومحترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ واپس پہنچ گیا۔ آپ کی اور دیگر تمام کرم فرماوں کی عنایتوں کی یاد لئے ہوے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ۔ خط اخلاقی فریضے کے طور پر لکھ رہا ہوں۔

آپ کو یاد ہوگا کہ آپ کے صدر زمان صاحب نے خطبات بہاولپور کے چند نسخے بھیجنے کا ذکر فرمایا تھا اور

میں نے فوراً عرض کیا تھا کہ بستے کے اندر یہ صداقت نامہ ہو کہ وہ تجارت اور فروخت کے لئے نہیں (ورنہ یہاں کتابوں پر بھی چنگی لگتی ہے) شاید ذیل کی عبارت بستے کے اندر بھی اور اس کی نقل خط کے ذریعے مجھے بھی بھیجنے کی زحمت گوارا فرمائی جاسکے:

Nous certifions que les livres dans ce coli sont hors commrce, et representent le droit d'auteur de M.Hamidullah.

(seal and name of sender.)

کوئی کار لائقہ ہو تو یاد سے شاد فرمائیں

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۴- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یکم ذی الحجہ ۱۴۰۷ھ

مخدوم ومحترم حفظکم اللہ وعافاکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں اور عزیز اور پیاری بچیاں بھی۔ ان شاء اللہ وہ قاعدۂ بغدادی میں روز افزوں پیش روی کر رہی ہونگی۔ کسے معلوم اعلیٰ تعلیم کے لئے شاید کبھی وہ ''پیرس شریف'' بھی آئیں۔ آئندہ ماہ ۸۳ محرم دیکھ چکونگا ان شاء اللہ

آپ کی مصروفیتوں کے باعث کوئی زحمت دینے کی جرأت نہیں ہوتی۔ مگر مجبور ہوگیا ہوں۔ السرد والفرد کے مولف قزوینی کے حالات تو مل گئے لیکن ان کی اسناد میں ایک نام ہے ابو محمد عبداللہ بن محمد بن زیاد السندی متوفی رجب سنۃ ۳۶۶۔

اور لوگوں کے حالات نہ ملیں تو گوارا کیا جاسکتا ہے لیکن بڑی معیوب بات ہوگی اگر ایک سندھی بزرگ کے حالات کی تلاش میں ہم ناکام رہیں۔ انساب سمعانی میں کچھ نہ ملا۔ زرکلی بھی ان سے ناواقف ہیں، بروکلمان کا بھی یہی حال ہے۔ میں نے ھالے پوتا صاحب سے گزارش کی ہے کیا آپ کو بھی کچھ زحمت دے سکتا ہوں؟ پیشگی شکریہ

خدا کرے وہاں سب خیر و عافیت ہو۔ کراچی کی بدامنی سے دکھ ہوتا ہے۔

مکرر:

کتاب سیرت کی جلد اول وہاں تیار ہے شاید طباعت بھی اب جلد شروع ہوجائے مجھے یاد نہیں آیا اس میں ''انگریزی اڈیشن کا پیش لفظ'' بھی ہے یا نہیں۔ توقع ہے کہ اس جلد کے پروف وغیرہ میں بھی آپ کی نوازش رہیگی۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۵- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵/ جمادی الاولی ۱۴۰۸ھ

مخدوم ومحترم مدّ فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو دن ہوے کرم نامہ ملا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ، کلُّ أمر مرهونٌ باوقاته۔ والله المستعان

عزیز بچیوں کو سلام ودعا۔ خدا کرے وہاں سب بخیریت وعافیت ہو

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۶- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۶/ جمادی الآخرۃ ۱۴۰۸ھ

مخدوم ومحترم اکرمکم اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج تازہ کرم نامہ ملا جزاکم اللہ

می نگویم کہ ایں مکن آں کن

مصلحت بین وکار آسان کن

شوق سے اصلاحیں فرمائیں جزاکم اللہ

میرا گزشتہ خط ملا ہوگا جس میں ایک مختصر اصلاح وتبدیلی کی التجا کی تھی جو زیر طبع کتاب میں ہے، مطبوعہ نسخے میں غلط چھپا ہے۔ عزیز بچیوں کو سلام محبت ودعا

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۷- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۰/ جمادی الاولی ۱۴۰۸ھ

مخدوم ومحترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کرم نامہ ملا۔ بے حد ممنون بھی ہوں، بے حد شرمندہ بھی کئی احباب کو زحمت دی اور ہر ایک نے اتنا بار اٹھایا کہ شکر گزاری کے لئے الفاظ نہیں ملتے ہیں۔

آپ کے تلاش فرمودہ ابن زیاد النیسابوری ہو سکتے ہیں کہ وہی ہوں جن کا ذکر ''السر دوالفرد'' کے مخطوطے میں کئی بار آیا ہے۔ ابھی کچھ انتظار کرونگا کہ کوئی سوانح نگار ''سِندی'' کا بھی صراحت سے ذکر کرے پھر جب کتاب

بلوچ صاحب کو طباعت کے لیے بھیجونگا تو احباب کے گمان کردہ لوگوں کا شکر گزاری کے ساتھ ذکر بھی کردونگا۔**وفوق کل ذی علم علیم۔**

ایک زحمت دینی ہے۔آپ کے ہاں میری سیرت نبویہؐ کی جلد اول کا ترجمہ ہے۔کل رات فرانسسی طبع جدید کے پروف کی جو آئے ہوے ہیں تصحیح کررہا تھا کہ اپنی ایک غلطی محسوس ہوئی اس کی تلافی کررہاہوں۔براہ کرم آپ کے ہاں کے انگریزی مبیّضے کے ف ۳۰۱ میں صفحہ ۲۴۱ کی سطر اول بدل دیں

the cavern of Thaur. Reaching the suburbs of Madinah, the Prophet sent a messenger to his friends infomring them formally of his arrival and asking them the permission to enter the town. It seems that the Ansar did not go to the spot where

خط نمبر: ۸۸- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۳/جمادی الآخرۃ ۱۴۰۸ھ/۱۲/۲/۱۹۸۸

مخدوم ومحترم کثّراللہ فینا أمثالکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چند دن قبل کرم نامہ ملا تھا اور جواب بھی گزرانا تھا۔ان شاء اللہ مل گیا ہوگا۔(سچ تو یہ ہے کہ اس ترجمے کے ابتدائی پچاس صفحوں کی نقل میرے ہاں نہیں ہے۔اس لئے میں بیان فرمودہ کوتاہی کو دیکھ بھی نہیں سکا تھا۔مگر اسے کوئی اہمیت نہیں ہے)

آج ایک زحمت دینے کے لئے لکھ رہا ہوں۔کل رات فرانسسی پانچوین اڈیشن کے پروف دیکھ رہا تھا کہ یکا یک کھٹکا۔انگریزی صفحہ ۵۶۶،کتاب کے پیرا گراف نمبر ۱۷۷ میں بنی غفار کے نام فرمان مبارک ہے اور اس کا حوالہ ''الوثائق ص:۱۶۱ دیا گیا ہے۔اس حوالے کے آخر میں حسب ذیل اضافے کی استدعا کرتا ہوں:

To be counted among Muslims and also exempted from "combah for the cause of the Religion" seem to imply not to hurt the feelings of the not-yet-converted members of this friendly tribe of Abu Dharr al-Ghifari."

یہ اضافے حاشیئے میں فرمادیں اگر آں محترم اس سے متفق ہوں۔

خدا کرے وہاں اور سب خیر وعافیت ہو،والسلام

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۹-　　　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　　　۱۰/رجب ۱۴۰۸ھ/۱۹۸۸/۲/۲۸، یکشنبہ

مخدوم ومحترم متعنا اللہ بطول حیاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ عرصہ قبل ایک عریضہ بھیجا تھا (جو جواب طلب نہ تھا) وہ ملا ہوگا۔ آج ایک مماثل مزید زحمت دینی ہے، اگر ممکن ہو تو عمل فرمائیں

میری انگریزی سیرۃ نبویہ کے صفحہ ۳۹۰، فقرہ ۴۵۷ میں ایک جملہ ہے:

This sermon has no political character, it is even the more striking that, in spite of the formal prediction of his death (in 63), the Prophet Muhammad makes no attension to the succession to government, he simply enjoins that the Quran and his own example be followed.

یہ میرا پرانا خیال تھا۔ اب نئے فرانسیسی اڈیشن کے پروف پڑھتے وقت میں نے اسے یوں بدل دیا ہے:

This sermon has no apparent published character but in fact it seems to have been motivated to prepare Muslim public opinion for a supra-racial form of government. Is it not revolutionary to declare and teach that "an Arab has no superiority over a non-Arab". Elsewhere he would go to the length of saying obey the legal authority even if it is held by a negro with nose. cut".

خدا کرے آپ سب خیر وعافیت سے ہوں

نیازمند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۹۰ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۲/دسمبر ۱۹۸۸

مخدوم ومحترم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا ۳۰ نومبر کا کرم نامہ ابھی پہنچا۔ دلی ممنونیت کا باعث ہوا۔ **لایکلف اللہ نفساً الا وسعہا**

غالبًا میری فرانسسی کتاب سیرت کا ترجمہ بھی سہم سہم آگے بڑھ رہا ہوگا۔ جزاکم اللہ

کتاب انٹروڈکشن ٹو اسلام کے متعلق آپ ہی فتویٰ دیں: میں نے شیخ محمد اشرف مرحوم کو اس کتاب کی اشاعت کا حق دیا تھا۔ کیا میں اب اسے کالعدم سمجھ سکتا ہوں؟ غالبًا اشرف صاحب کا نواسہ اب ان کا جانشین بنا ہے۔ کیا آپ اس سے ٹیلیفون پر گفتگو اور عدم جواب کا شکوہ نہیں فرماسکیں گے؟

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۹۱- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۰/جمادی الآخرۃ ۱۴۰۹ھ، اتوار

بے حد عزیز ومحترم بھائی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہفتہ عشرہ قبل ۱۹/جنوری ۸۹ کا لکھا ہوا کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ معلوم نہیں یہ اصطلاحیں ہماری زباں میں ہیں یا نہیں کہ پڑھوتی کتاب کو آپ بولتی کتاب بنا رہے ہیں۔ یہ اس کے ناچیز مولف کی عزت افزائی ہے۔ شکر اللہ کا کہ وہی مقبولیت عطا کرتا ہے۔

''تعارف اسلام'' کا فرانسسی متن تو یہاں بازار میں مل جائے گا یا ایک دو دن میں ہوائی ڈاک سے ارسال کرسکوں گا۔ جرمن اڈیشن کا حصول یہاں البتہ دشوار ہے۔ کیا آپ راست ناشر کو لکھ سکتے ہیں؟ یعنی

Bilal Moschee
Prof Pirletstrasse, 20
5100-Aachen/West Germany

یوں بھی ان سے اجازت حاصل کرنی ہوگی .وجہ مجھے بھی سمجھ میں نہیں آتی۔ کچھ عرصے سے میرے کمرے سے بعض کتابیں غائب ہو رہی ہیں۔ تازہ سانحہ یہ ہے کہ میری پرانی حیدرآباد دکن میں نصف صدی قبل کی چھپی ہوئی کتاب ''القرآن فی کل لسان '' کا میرے پاس ایک شخصی نسخہ تھا۔ وہ کتاب یکا یک لاپتہ ہوگئی ہے ویسی ہر وقت میز پر سامنے ہی رہتی تھی حال میں اس کی زیراکس کاپی آپ کے ہاں کے ڈاکٹر احمد خان صاحب کو بھیجی۔ (اس میں ہر زبان کے تراجم قرآن کی فہرست اور ،بطور نمونہ ہر زبان میں سورۂ فاتحہ دیا گیا تھا)۔ احمد خان صاحب کو لکھتے ہوئے

شرم آرہی ہے کیا آپ کے لئے ممکن ہوگا کہ ان سے یہ کتاب مستعار لے کر اس کی ایک زیراکس کاپی مجھے بھجوا سکیں؟
پیشگی شکریہ، اور زحمت کے لئے معذرت

مکان میں سلام و آداب، اور بسم اللہ خوانی کی عزیز نوچشم کو بھی دعا

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۹۲- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جمعرات ۹ رجب ۱۴۰۹ھ،

مخدوم ومحترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی کرم نامہ ملا۔ کوئی ہفتہ بھر پہلے "القرآن فی کل لسان" کی فوٹو کاپیاں بھی مل گئی تھیں۔ شکریہ، پھر شکریہ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

آخن (جرمنی) کو خط عربی میں لکھا جاتا تو بہتر ہوتا، کتاب تعارف اسلام کا جرمن نام Der Islam ہے اگر وہاں سے جواب نہ آئے تو مجھے ضرور لکھئے۔

خطبات بہاولپور کا اسلام آبادی پہلا اڈیشن جو ڈاکٹر قریشی نے چھپوایا تھا (اور میرا مصححہ تھا) وہ تو مجھے ملا۔ اس کے بعد کے اڈیشن میں مجھ سے مدد تو لی گئی تھی لیکن اسکا کوئی نسخہ تا حال نہیں بھیجا گیا۔ اس کتاب کے ترجموں کی بار ہا مجھ سے فرمائش ہوتی رہی ہے۔ لیکن وقت کہاں سے نکالوں۔ آج کل بلوچ صاحب کی کتاب السرد کے پروفوں میں غرق ہوں

خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں۔ بھائی صاحب کو بھی سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۹۳- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۱ رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ / ۲۷/۴/۱۹۸۹

مخدوم ومحترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج ۲۰ اپریل کا نوازش نامہ ملا ممنون و سرفراز ہوا۔ خدا کرے آخن والے ذرا جاگیں۔

اس کے آثار نہیں کہ میں آپ کے کیمپ میں (جسے آخن والے مخیّم کہتے ہیں، شرکت کرسکوں۔ خود فرانس کے اندر بھی شہر سے باہر جانا ہوتا ہے اور معذرت کر لیتا ہوں۔ التماس ہے کہ آپ بھی اصرار نہ فرمائیں۔

آپ کی شرط کہ ''انگریزی'' زبان جانیں، یہاں کے لیے ناقابل حل گھتی ہے۔ میں کسی ایک نوجوان سے بھی واقف نہیں جو انگریزی بولتا ہو۔ اس لیے کوئی سفارش بھی ناممکن ہے۔

امیرکا سے اطلاع آئی ہے کہ فرانسسی ترجمہ قرآن چھپ گیا ہے اور ایک لاکھ بیس ہزار نسخے چھپے ہیں۔ **وللہ الحمد** ''دعوہ ہائی لائٹس'' کا نام پہلی دفعہ آپ سے سن رہا ہوں عید مبارک۔ **کثّر اللہ فینا أمثالکم**

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۹۴- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۷ر شوال ۱۴۰۹ھ

مخدوم ومحترم

سلام مسنون

مجھ سے ایک مشکل استفسار ہوا ہے۔ عاجلانہ مدد کی (جواب کے لئے) التجا ہے:

تقسیم وارثت میں ایک شخص کے بالغ غیر مسلم بیٹے ہیں، مسلمان بھائی اور مسلمان زوجۂ ثانیہ ہے کیا بھائی محجوب ہوگا یا وارثت بطور عصبہ پائیگا؟ بیوی کو ربع ملیگا یا ثمن؟ **حفظکم اللہ وعافاکم**

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۹۵- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۴ر ذی القعدہ ۱۴۰۹ھ

محترم ومکرم زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ زحمت فرمائی کا شکریہ۔ مجھے باوجود تلاش کے پرانی کتب فقہ میں اس موضوع کا کوئی ذکر نہیں ملا۔ جواب تو وہی ہوگا جو آپ نے دیا ہے لیکن تشویش صرف اس بنا پر ہے کہ کافر اولاد کو کأن **لم یکن** قرار دینا دشوار ہے مثلاً محرمیت باقی رہتی ہے اور نصرانی لڑکی اپنے مسلمان بھائی سے نکاح نہیں کر سکے گی۔ مسلمان لڑکی اپنے نصرانی بھائی سے پردہ نہیں کریگی وغیرہ۔ اس لئے وارث نہ بنے (چاہے وصیت کے ذریعے سے اس میں کچھ تخفیف ہو)، لیکن حاجب بنے تو منطقی طور پر ناممکن نہیں ہوگا۔ واللہ اعلم

ترجمے کی خوشخبری کا شکریہ۔ خدا آپ کو اس محنت کی دارین میں جزائے خیر دے

ناچیز

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۹۶- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۵/ ذی القعدہ ۱۴۰۹ھ

مخدوم و محترم زاد فیضکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل آپ کا کرم نامہ کوئی ہفتے کی ''پرواز'' کے بعد ملا۔ ممنون ہوا۔ میں نے آپ کو امریکی بھائیوں کا پتہ اس لئے دیا کہ آپ ٹیلیفون پر فوراً طے کرلیں کیونکہ خطوط کا وہ عملاً جواب نہیں دیتے۔ کچھ غلط فہمیاں بھی دور کروں:

یہ لوگ بھی کتاب مفت تقسیم کرتے ہیں اور زیادہ تر سیاہ افریقا میں۔ تازہ پندرھواں اڈیشن جو ایک لاکھ بیس ہزار چھپا، چھپنے سے قبل ختم ہوگیا۔ نیا اڈیشن آئندہ ستمبر میں نکالنا چاہتے ہیں۔

آپ کو دو زحمتیں دینے کی اجازت مانگتا ہوں:

۱- آپ کے ہاں رسالہ Islamic Studies سے محترم محمد نعیم صاحب کا خط آیا ہے اور خصوصی اسپین نمبر کے لیے مضمون مانگا ہے۔ یہ میرا اختصاص نہیں ہے صرف ایک چیز پر مختصراً کچھ لکھ سکتا ہوں ''حضرت عثمانؓ کے زمانے میں اسپین کی فتح'' اگر یہ ان کے لئے موزوں ہو۔

۲- میری ایک رشتہ دار کا خط حیدر آباد سے آیا ہے: ''سنا کہ تمہاری کوئی کتاب پاکستان میں چھپی ہے جس میں تمہاری تصویر بھی ہے کیا یہ صحیح ہے؟'' کیا آپ اس پر کچھ روشنی ڈال سکیں گے؟ میں اس حدیث پر عمل کرتا ہوں کہ ''أشد الناس عذابا یوم القیامۃ المصوّر''

مکان میں سب کو آداب عرض ہے

نیازمند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۹۷- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۹/ ربیع الاولی ۱۴۱۰ھ

برادر محترم غازی صاحب

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان شاء اللہ امیر کا کا سفر خیر وعافیت سے گزرا ہوگا۔ کار لائقہ کا انتظار ہے۔ آج کل فرانسیسی ترجمہ قرآن کی غلطیوں کو برآمد کرنے میں مشغول ہوں۔ ان شاء اللہ ہفتے عشرے میں مطبع کو دیدونگا۔ وہاں کتنی دیر لگے گی تا کہ طبع جدید تیار ہو، خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

طالب دعا

الفقیر إلی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۹۸- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۹رجمادی الاولی ۱۴۱۰

مخدوم ومحترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کرم نامہ ملا۔ممنون ہوا،اور مطمئن بھی کہ مرسلہ دونوں کتابیں پہنچ گئیں۔

آپ کا محض حسن ظن ہے کہ میری کتابیں کاپی رائٹ کی گرفت سے خارج ہیں۔عصر حاضر میں مولف نہیں، ناشر کو یہ حقوق حاصل ہوتے ہیں چاہے وہ کسی رسالے کا مقالہ ہو،یا کوئی چھوٹی یا بڑی کتاب،چاہے مشرق میں یا مغرب۔

میری کتاب Initi ation a l'Islam کا حق انجمن Amicale des Musulman کے صدر مختار الجبری کو ہے۔وہ سال بھر امراض دماغ کے شفاخانے میں مقیم ہیں اس انجمن کے سکرٹری کا پتہ ہے:

Mr. Mehmet Karadag
6, Rue du Genead Humbert
Paris-14

ان سے ملاقات ہر روز نہیں ہوتی،ایک دن میں ان کے گھر گیا تو رات دس بجے تک بھی وہ واپس نہ آئے تھے۔خط چھوڑ کر واپس ہونا پڑا۔اسی لئے التماس ہے کہ آپ ان کو راست لکھیں۔چاہے یہ بھی بڑھادیں کہ میری طلب پر آپ یہ خط لکھ رہے ہیں۔اس کتاب کے ختم ہوجانے سے مکرر طباعت کی تجویز ہے۔

میری ساری کتابوں کا یہی حال ہے۔اور باوجود خدمت کی خواہش کے سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ آپ کو کیا لکھوں۔آج کل فرانسیسی ترجمہ قرآن کے اٹھارویں اڈیشن کی تیاری میں غرق ہے(برزنجی صاحب کے گزشتہ سال کے اڈیشن کے بعد دو چوری کے اڈیشن،ایک دہلی میں،ایک پاریس میں نکلے ہیں) **مشیئۃ اللہ غالبۃ**

مکرر مستعجل: آپ کے مصری دوست کا مقالہ جو غریب الحدیث کے متعلق آپ نے بھیجا تھا۔اُسے کیا آپ کو واپس کروں؟ لاہور سے راست بھی آچکا تھا اور جواب بھی دے چکا تھا۔

الفقیر إلی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۹۹- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۹۸۹/۴/۱۳

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

سلام مسنون نیاز مندانہ۔۳/اپریل کا کرم نامہ ملا۔ممنون ہوا۔

امیر کا سے دریافت کررہا ہوں کہ آیا وہ (۱) آپ کے لئے زائد نسخے چھاپ سکتے ہیں،اور اس کے کیا مصارف ہونگے (۲) آیا وہ اس کی اجازت دیتے ہیں کہ آپ ان کے نسخے کا عکس پاکستان میں چھاپ لیں۔اور غرض بھی بتادی ہے۔جواب کا انتظار کرنا ہوگا۔

میں ایک بات آپ کو لکھنا بھول گیا۔ جرمنی میں انگریزی نہیں چلتی ۔ آخن والے عربی جانتے ہیں۔
رمضان مبارک ،عید مبارک

خادم
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۰- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۴ر محرم ۱۴۱۰ھ

مخدوم ومحترم کثّر اللہ فینا امثالکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی ۱۸ر ذوالحجہ کا کرم نامہ پہنچا۔ ممنون ہوا۔ اس اثناء میں میرے پچھلے عریضے مل گئے ہونگے ۔ الحمدللہ کہ آپ نے میرے فرانسسی ترجمہ ’ قرآن کے امریکی اڈیشن کو نہیں چھاپا۔ دس کی جگہ اب پتا چلا کہ پندرہ جگہ آیتیں چھوٹ گئی ہیں۔ چاہا گیا تھا کہ فرنگیوں کی جگہ کسی مسلمان طابع سے کام لیں۔ انھوں نے یہ حرکتیں کی ہیں، مشیۃ اللہ غالبۃ۔ کبھی ایسے تجربے نہیں ہوے تھے۔ نیا صحیح تر اڈیشن کب تک چھپے گا خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

”فتح الأندلس فی خلافة سیدنا عثمانؓ“ نامی مضمون ان شاء اللہ زیراکس فوٹو لے کر قریب میں روانہ کرتا ہوں۔ یہ پرانی چیز ہے جو میں نے استانبول یونیورسٹی کے ایک رسالے میں شائع کی تھی۔

میری اطلاع دہندہ کے تازہ خط میں ہے کہ ماہنامہ نونہال (ہمدرد فاونڈیشن، کراچی) کے کوئی سال بھر پہلے کے ایک نمبر میں سرورق پر میری تصویر چھاپی گئی ہے۔ میں اب انھیں کو راست لکھتا ہوں کہ آپ کو زحمت نہ ہو۔

ترکی میں سلجوقی دور سے مسلمانوں میں بت تراشی نظر آتی ہے۔ میری ناچیز رائے میں تصویر کا لفظ عام ہے۔ رنگین شکل بھی، پتھر، لکڑی وغیرہ میں کھدائی بھی۔

ازرقی کی کتاب تو اس وقت سامنے نہیں ہے لیکن جہاں تک یاد ہے، اس کے الفاظ ہیں: ”إلاّ هذا“ یعنی بی بی مریم اور بچے حضرت عیسیٰ کو تو مستثنیٰ کیا لیکن باقی ساری تصویریں جو کعبے کے اندر تھی وہ ڈھلوادی، متوادی گئیں، اور بخاری وغیرہ سے معلوم ہوتا کہ ان میں فرشتوں کی تصویریں بھی تھیں، حضرت ابراہیم کا ازلام کو استعمال کرنا وغیرہ بھی دکھایا گیا تھا۔ بی بی مریم اور بچے کو مستثنیٰ کرنا سچ تو یہ ہے کہ میرے لئے وہ ایک معمّہ ہے۔ کبھی گمان یہ ہوتا ہے کہ ضرورت پر روا رکھنا مقصود تھا۔ آج کل پولیس کی تفتیش، پاسپورٹ کی تصویر بھی اسی ضرورت میں آتی ہے تو شاید عیسائیوں میں تبلیغ اسلام میں سہولت پیدا کرنے کی بھی پیش بینی کی گئی ہو۔ اس کا فرانس میں بارہا تجربہ ہوا ہے۔

مکان میں بھی سلام۔ خدا کرے وہاں سب خیر و عافیت ہو

خادم
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۱- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۴ / ربیع الغوث ۱۴۱۰ھ

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کو عریضہ بھیجنے کے بعد مرسلہ پارسل اور کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ مطلوبہ کام ہو چکا تھا۔ اس لئے ضرورت نہ تھی۔ یہ دیری کیوں ہوئی، یقین کیجیے کہ قصور میرا نہ تھا۔ جن کا قصور تھا اس کی تفصیل غیبت ہوگی۔ اعاذنا اللہ منہا۔ ممکن ہے اس اثنا فرانسیسی کتاب سیرت اور "واقدی کی کتاب الردہ" پہنچ گئی ہونگی۔ احباب کو سلام

مکرر: مرسلہ کتاب کیا کروں؟ آپ کو واپس کروں، یا یہاں کسی دوست یا کتب خانے کو دیدوں؟ جواب کا انتظار رہیگا، شکریہ

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۲- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۵ / جمادی الاولی ۱۴۱۰ھ

مخدوم ومحترم زاد لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو تین دن ہوے کرم نامہ ملا تھا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ بڑی تلاش کے بعد میرے ہاں LIslam??? کا صرف ایک زائد نسخہ ملا۔ وہ اگرچہ جدید ترین اڈیشن کا نہیں ہے بہرحال وہی ہے جو گھر میں ملا ہے شاید زیراکس سے آپ اس کی تکثیر کرا کے اپنی ضرورت پوری فرما سکتے ہیں۔

یہاں وہ صورت نہیں جو آپ کے یہاں ہے کہ سارے لوگ روزانہ ایک ہی عمارت میں جمع ہو جاتے ہیں۔ یہاں ہفتے گزر جاتے ہیں اور کسی معین شخص سے ملاقات نہیں ہو سکتی، کہ ہر شخص کو اس کی مصروفیتیں ہیں، انجمنوں کا نام سرکاری ضرورتوں کے لئے ہے ورنہ انجمنیں محض ایک جیسی چیز ہیں کام کم ہی ہوتا ہے۔

خدا آپ کے کاموں میں برکت دے۔

رسالہ ہائی لائٹس کے شاید دو نئے نمبر آئے ہیں

تراجم قرآن ان میں نظر نہ آئے۔

سب کو سلام وآداب

اس کا تاحال انتظار ہے کہ آپ یہ بتائیں کہ آپ کے مصری دوست کا مقالہ جو آپ نے بھیجا تھا اُسے کیا کروں؟ آپ کو واپس کروں یا یہاں کسی کو دیدوں؟

الفقیر اِلی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۳- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۶راگست ۱۹۸۹/۱۴رذی الحجہ ۱۴۱۰

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا ۸راگست کا نوازش نامہ آج شام کو پہنچا۔ ممنون ہوا۔ میں آپ کے ہر خط کا الحمد للہ جواب دیتا رہا ہوں لیکن یہ نہیں معلوم کہ وہ پہنچتے بھی ہیں یا نہیں۔ ایک تازہ مثال: کوئی دس دن ہوے اُدھر سے ایک خط آیا کہ کتاب خطبات بہاولپور چھپ گئی ہے اور اس کا ایک نسخہ مجھے ہوائی ڈاک سے بھیجا گیا ہے۔ لیکن وہ تا حال نہیں آیا۔

عرض کرنا یہ میں دُہری مصیبت میں ہوں (۱) یہ امریکی مسلمان بھائی خط کا جواب نہیں دیتے، (۲) میں بہرا ہوگیا ہوں ٹیلیفون نہیں کرسکتا۔ انھیں اسباب سے آپ سے بہ ادب عرض کیا تھا کہ آپ خود امیریکا کو ٹیلیفون کر کے فوراً طے فرمالیں اور ان کو آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ناچیز آپ کی تائید میں ہے۔ پتہ یہ ہے:

فخری بَرزَنجی (یا کوئی اور ذمہ دار)

Amana Corporation

4411 Forty-first Street

Brentwood HD 20722/USA

Telephone (301) 779-7774

ان سے آپ عربی اور انگریزی دونوں میں گفتگو کرسکتے ہیں، نئے مطبوعہ نسخے کے مطالعے میں ہر روز نئی غلطیاں نکل رہی ہیں۔ اب تک دس بارہ آیتیں مفقود ملی ہیں اور دو مقاموں پر حاشیے حذف ہوگئے ہیں۔ کچھ اور کم اہم غلطیاں ملی ہیں مثلاً جگہ بدل گئی ہے، یا معمولی غلطی ہے مثلاً xxvii کی جگہ xxiii چھپا ہے۔

جو آیتیں حذف کردی گئی ہیں انکا اعادہ ممکن ہے یا نہیں، یہ آپ کے مطبع کے لوگ بتاسکیں گے۔ بہر حال اگر امانہ کارپوریشن والے آپ کو اجازت دیتے ہیں تو میں آپ کو دو مصححہ نسخے ان شاء اللہ ہوائی ڈاک سے روانہ کرسکونگا میری کوتاہیاں معاف فرمادیں۔ عمداً نہیں ہیں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۴ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۹ر نومبر ۱۹۹۰

مخدوم ومحترم

سلام مسنون ۔ ۱۱/۱۹ کا خط کل پہنچا ممنون ہوا۔

خدا کرے ہجری عیسوی تقویموں کے تطابقی جداول تکمیل کو پہنچیں۔

کتاب تعارف اسلام کے انگریزی اڈیشن کی طباعت کی اطلاع کا شکریہ۔ یہ اس ناچیز کی عزت افزائی ہے۔ اس کا فرانسیسی متن آپ شوق سے چھاپیں۔ میں اس کا حق تالیف رکھنے والوں سے ان شاء اللہ اجازت لے لونگا۔ جرمن اڈیشن کے لئے اگر آپ عربی میں خط لکھیں تو اچھا ہے۔ وہاں انگریزی کم چلتی ہے۔ ویسے آپ وہ بھی چھاپ لیں. اللہ مالک ہے اس کے لے لئے شاید ترکی ایڈیشن بھی استعمال ہوسکتا ہے جو استانبول میں کئی بار چھپا ہے۔ اس کے البانی اور یوگوسلاوی اڈیشن بھی موجود ہیں۔

میں قصوروار ہوں کہ آپ کے سابقہ مطالبے پرستی سے اب تک کچھ نہ کرسکا یعنی انجمنوں کے حالات. فرانس میں کئی سو اسلامی انجمنیں ہیں۔ سب سے قدیم (جمال الدین افغانی کی قائم کردہ "مرحوم" **العروۃ الوثقیٰ** کے بعد قائم شدہ centre Cultural Islamique ہے

میں اس کا آج کل معتمد ہوں. سرکاری پتہ 59, rue Claude Berner ard Paris-5 ہے۔ کئی کتابیں شائع کی ہیں۔ ہر ہفتہ لکچر ہوتے ہیں۔

دوسری پرانی انجمن Amicale des Musulman in Europe ہے، وہی پتہ 59, rue clan de Bernand یہ پہلے France Islam نامی ماہوار رسالہ نکالتی تھی۔ مالی دشواریوں سے یہ بند ہوگیا ہے۔ یہ بھی کئی کتابیں شائع کرچکی ہے۔

ایک اور بڑی انجمن رابطۃ الطلاب الاسلامیین ہے

Association des Etudiants Islamiques en France

پتہ: 23, Rue BoyerBarret, Paris-14France

یہ Le Musulman نامی رسالہ چھاپتی ہے جو غالباً سہ ماہی ہے۔ exp میں انجمن کی فرانس میں دس بارہ صوبہ وار شاخیں بھی ہیں:

ایک اور بڑی انجمن ہے الجامعہ العامہ مسلمی فرنسا:

Federation Nationale des Musulman de France,4,

Rue Paul Eluurd, 93 aro ch 450/130 Bigny/France

یہ بھی Bulletin d'Information نامی رسالہ چھاپتی ہے جو شاید ماہوار ہے. یہ نومسلموں کے ہاتھ میں ہے۔

ایک حبشی مسلمانوں کی انجمن بھی ہے، پیری مریدی کے لئے:

Mouvement Islamique des Mourides d'Europe

ٹھیک پتہ معلوم نہیں یہ st Ouen پاریس کے مضافات میں ہے۔ یہ بھی Ndigel نامی رسالہ فرانسسی میں نکالتی ہے. ۱۹۷۶ سے موجود ہے۔

فرانس میں کوئی دوہزار مسجدیں ہونگی۔ نصف ملین نو مسلم، سارے مسلمان کوئی سات ملین (اکثریت الجزاء والوں کی) پاریس میں سو بھر مسجدیں ہیں۔ ان میں سے جامع مسجد پاریس نمبر ۵ ہے۔ اور مسجد الدعوة پاریس نمبر ۱۹۔ یہ دونوں خاصا علمی کام بھا کرتی ہیں۔

ایک اور بڑی انجمن رابطہ العالم الاسلامی (مکہ معظمہ) کی شاخ پاریس ہے:

ondiale Ligue Islamique Mar dile

پتہ 22,rue Franssis B:ouvin پاریس 15.

اسی پر آج اکتفا کرتا ہوں

نیاز مند

حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۵ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۸ ربیع الآخر ۱۴۱۰ھ

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ کا کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ الحمد للہ آپ کا سفر خیر و عافیت سے ختم ہوا۔ میرے فرانسسی ترجمہ قرآن کے اغلاط کی غالباً آپ کو ایک فہرست بھیجی تھی (غالباً، کیونکہ حافظہ کمزور ہو گیا ہے) بدقسمتی سے دو اور فہرستیں چھاپنی پڑی ہیں کہ لاتعداد غلطیاں مطبع نے کی ہیں۔ کیا آپ ان کو اپنے نسخے میں درست کرا سکیں گے؟

آپ کو دو کتابیں بھیجی ہیں: میری فرانسسی سیرت نبویہ کا نیا اڈیشن اور کتاب الرد للواقدی، شاید وہاں ان کی تنقید چھپ سکے گی۔

آپ کی نئی فرانسسی کتابوں کی تجویز خدا پروان چڑھائے۔ میں بڈھا ہو گیا ہوں۔ کوئی کام بروقت نہیں ہونے پاتا۔ منسلکہ عربی مضمون بھائی غزالی صاحب کو دے دیں تو ممنون ہوں گا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۶-　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　۱۹ر صفر ۱۴۱۱ھ

مخدوم ومحترم کثّراللہ فینا أمثالکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خیر وعافیت کا طالب، احباب کو بھی سلام۔ ایک پرانا دردِ دل تازہ ہوا ہے۔ زحمت دے رہا ہوں:

آپ کو معلوم ہے فرنگیوں نے ہجری اور عیسوی تاریخوں کے تقابل کے لئے بہت سے Concurdance لکھے ہیں۔ مگر ان میں کام چوری کی وجہ سے ایک سخت غلطی ہے وہ یہ کہ محرم صفر وغیرہ کے دِنوں کی تعداد کے لئے ایک فرضی قاعدے پر عمل کرتے ہیں کہ ۱، ۲، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱ تیسے ہوتے ہیں اور باقی مہینے انتیسے، علاوہ اور برائیوں کے یہ مضحکہ خیز چیز بھی ہے کہ رمضان گزشتہ چودہ سو سال سے ہمیشہ تیسا ہوتا رہا ہے۔

ایک نئی تقابلی تقویم کی ضرورت ہے کیا وہاں کوئی طالب علم ہے جو اسے اپنے مقالے کے طور پر لے؟ اگر طالب علم علم ہیئت جانتا ہو تو وہ چودہ سو سالوں کے ہر سال کے بارہ مہینوں کے متعلق یہ بھی بتائیگا کہ کونسا انتیسا رہا اور کونسا تیسا. یعنی ولادتِ قمر کس وقت، کس جگہ ہوئی، اس کے تقریباً دس گھنٹوں بعد اس کی غروب آفتاب پر رویت ہو سکے گی۔

اس کے فنی پہلو سے آج بحث نہیں کرونگا لیکن اس طالب علم کو ایک اہم ہدایت کی ضروت ہوگی، وہ یہ کہ اگر چین وجاپان میں غروب آفتاب تک ہلال ابھی قابل رویت نہ ہوا ہو، لیکن چند گھنٹوں بعد جب چاند عرب، مصر مراکش وغیرہ سے گزر رہا تھا وہ مرئی ہوگیا ہو تو چین میں تو گزشتہ مہینہ تیسا ہوگا اور وہی مہینہ مثلاً مصر میں انتیسا قرار پائیگا۔

اس کے لئے کیا کریں؟ کیا ہمیشہ مکہ معظمہ کا مطلع لیں، یا ہر مہینے کے لئے یہ بھی بناتے چلیں کہ وہ کہاں انتیسا اور کہاں تیسا ہوا؟ کیا آپ کے خیال میں اسے کچھ واقعی اہمیت ہے، محض میرا مفروضہ ہے؟

بھائی صاحب کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۷-　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　۱۵ر ربیع الآخر ۱۴۱۱ھ

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا ۲ر اکتوبر کا کرم نامہ کافی دیر سے ابھی ابھی ملا ہے شکر گزار ہوں۔ ایک اور نوازش نامہ جو رسالہ France-Islam کو بھیجا گیا تھا، وہ بھی جواب کے لئے میرے پاس ہی آیا ہے۔ شدید مصروفیت کے باعث آج مختصراً جواب دینا ہے۔ تفصیل ان شاء اللہ آئندہ

کتاب الردّة للواقدی کا نسخہ بخط مولف یا کوئی اور پرانا نسخہ نہ ملنے پر صبر کرتا ہوں۔ واقدی کی دیگر ناپید

تالیفوں کے برعکس کتاب الردہ کا ایک نسخہ بہر حال ملنے پر شکر کرتا ہوں۔ خدا بخش خاں مرحوم نے توقع ہے کہ خود لکھ کر واقدی کی طرف منسوب نہیں کیا ہوگا۔ اگر وہ زندہ ہوتے تو ان سے پوچھ سکتے کہ کہاں سے ملی ہے۔ میں بانکی پور سے خط و کتابت نہیں کر سکتا۔ آپ کے لئے ممکن ہو تو آپ ہی وہاں کے ذمہ دار لوگوں سے پوچھئے کہ آیا ان کو کوئی تھوڑا بہت علم ہے کہ یہ نسخہ ان کے ہاں کیسے آیا؟

فرانس اسلام کو فارم B اور C آئے ہیں کیا کوئی فارم A بھی ہے؟ ہم فقراء العلم کے ہاں ٹیلیکس، ٹیلی فاکس وغیرہ کہاں سے آئیں گے۔ میرے گھر میں تو ٹیلیفون بھی نہیں۔ آپ کے سوالوں (فارم C-B) کا جواب آسان نہیں۔ فرانس میں کچھ نہیں تو تین سو اسلامی انجمنیں ہیں۔ ذرا فراغت ہوئی تو آئندہ شاید ان شاء اللہ کچھ جواب دے سکوں

بھائی صاحب وغیرہ کو سلام، کتاب تعارف اسلام کی مکرر اشاعت میری سرفرازی ہے

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۸- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۴؍ دسمبر ۱۹۹۰

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون۔ خیر و عافیت کا طالب۔ چند ہی دن ہوئے آپ کا کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔

آپ سے ایک مؤدبانہ التجا و التماس ہے۔ آپ کی تالیف، خادمین اسلام کے حالات کے متعلق، ظاہر ہے کہ آپ کو پوری آزادی ہے کہ اسے چھاپیں، وہ دشمن کے ہاتھ میں پڑے تو اس میں خطرہ ہے۔ لیکن التجا و التماس یہ ہے کہ اس میں میرا نام اور میرا پتہ ہرگز نہ چھاپیں۔ اس میں مجھ پناہ گزین کے لئے جانی اور مالی دونوں خطرے ہیں

مکان میں اور بھائی صاحب کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۹- باسمہ تعالیٰ ۴؍ رجمادی الآخر ۱۴۱۱

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ انگریزی ترجمۂ عبداللہ یوسف علی مرحوم بھی، اور خط بھی جزاکم اللہ احسن الجزاء

میرے ذہن میں نئے تراجم کے لئے کوئی چیز نہیں۔ شاید پولینڈ والوں کی ضرورت شدید ہے۔ میرے پاس ایک مسلمان کا بہت پرانا ترجمہ ہے، مرزا طارق بوچازکی۔ میں ضرورت پر اس کی فوٹو کاپی آپ کو روانہ کر سکتا ہوں۔

۱۹۵۸ کا مطبوعہ ہے۔ ممکن ہے آپ کے ہاں کوئی جدید اڈیشن ہو۔ افسوس ہے کہ زیادہ خدمت نہیں کرسکتا۔

خادم

الفقیر إلی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۱۰- باسمہ تعالیٰ، حامدا ومصلیا ۳۰؍شعبان ۱۴۱۱ھ

مخدوم ومحترم زادمجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کرم نامہ ملا۔ سرفرازی بخشا۔ کسی قدر حیرت سے پڑھا کہ عرصۂ دراز سے آپ کو میری طرف سے کوئی خط کوئی خبر نہیں ملی۔ میں ہر خط کا فوراً جواب دیتا رہا ہوں، باقی ڈاک کے ہاتھ میں ہے۔

آپ کی مرسلہ انٹروڈکشن ٹو اسلام اب تک نہیں پہنچی ہے۔

اگر "عاقلہ" سے مراد معاقل (بیمہ) ہے، تو اسلام سے قبل بھی اور عہد نبوی میں بھی اس کا وجود ملتا ہے جیسا کہ F مذکور ہے۔ میں نے اردو انسائکلو پیڈیا آف اسلام کے لئے اس پر ایک مفصل مضمون لکھا ہے۔ معلوم نہیں چھاپا یا نہیں، راست دریافت فرمالیں۔

آپ جانتے ہیں کہ بیمہ کمپنیاں یا Capitalist ہوتی ہیں یا؟؟ کی اساس پر معینہ اغراض اور معین ؟؟ کے لئے تعاونی بیمہ کمپنی کھل سکتی ہے اور کھولی جانی چاہئے، اللہ مدد فرمائے گا۔

مکان میں بھی اور بھائی صاحب کو سلام عرض

نیازمند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۱۱- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۹؍رمضان ۱۴۱۱ھ/۴،۴،۱۹۹۱ء

محترم ومکرم زاد مجدکم وعمّ فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا اورلی سے چلا ہوا خط ملا۔ ممنون ہوا۔ اگر آپ تکلّف نہ فرماتے تو ملاقات کی مسرت حاصل ہوسکتی۔ یعنی اگر آپ پاکستان سے خط لکھتے کہ آپ فلاں دن فلاں وقت گئے فلاں وقت تک مطار اورلی میں رہیں گے تو میں خود آسانی سے وہاں حاضر ہوجاتا، **مشیۃ اللہ غالبۃ**.

ان شاء اللہ آپ خیر وعافیت سے اسلام آباد واپس آگئے ہونگے. کیا ایک زحمت دے سکتا ہوں؟ وہاں ہجرہ

کونسل نے طے کیا تھا کہ کتابوں کا ایک سلسلہ شائع کرے اور اس میں۔ میری ایڈٹ کردہ کتاب السرد والفرد کو بھی شمول عزت بخشی تھی۔ یہ اب کس نوبت پر ہے؟ عیال واحباب کوسلام۔ عید مبارک

فقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۱۲- باسمہ تعالیٰ، حامداو مصلیا ۸/ذی العقدہ ۱۴۱۱ھ

مخدوم ومحترم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا کرم نامہ (جس پر ٹائپسٹ نے ۸/اپریل کی تاریخ لکھی ہے اور لفافے پر ڈاک کی مہر ۱۲/مئی ہے) آج پہنچا۔ ممنون ہوا۔

میں نے آپ کے شمالی افریقا کے سفر کے زمانے میں جو عریضہ اسلام آباد بھیجا تھا اور جس کے محتویات پر پاریس میں زبانی بھی گفتگو کی تھی، اس کا آپ نے جواب بھیجا ہو تو وہ تا حال نہیں پہنچا ہے۔ یہ کتاب **السرد والفرد** کی ہجرہ کاونسل کی جانب سے طباعت کا معاملہ تھا۔ امید ہے کہ ہر کسی فرصت میں توجہ فرمائی جائیگی۔ میری دانست میں وہ بڑی اہم کتاب ہے۔

آپ کی نئی دعوت سرفرازی ہے لیکن عمر ۸۵ سال سے متجاوز ہوچکی ہے۔ خواہش کے باوجود سفر اور لکچر آساں نہیں رہے ہیں۔ اور مقبولیت ہماری آپ کی خواہش پر حاصل نہیں ہوتی۔

تا بہ بخشد خدای۔ فوری جواب تو منفی میں ہے۔ باقی ہر چیز خدا کے ہاتھ میں ہے۔

وہاں سب کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۱۳- باسمہ تعالیٰ، حامداو مصلیا ۱۹۹۱/۷/۱۱

مخدوم ومحترم کثّر اللہ فینا أمثالکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے اہل وعیال سب خیر وعافیت سے ہوں

کچھ عرصہ قبل ایک عریضہ ارسال کیا تھا اور کتاب **السرد والفرد** کے متعلق یاددہانی کی جسارت کی تھی......

آج کل ایک نیا کام سر پر پڑا ہے۔ یہاں ایک ناشر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایک کتاب تین بابوں میں

چھاپنا چاہتا ہے۔ایک یہودی معلومات پر، ایک نصرانی معلومات پر، اور ایک اسلامی معلومات پر۔ ہر باب پچاس صفحوں میں۔اتنے کثیر وطویل معلومات کا حصول دشوار نظر آ رہا ہے۔واللّٰہ المستعان

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر:۱۱۴- باسمہ تعالیٰ، حامداومصلیا ۱۷رد سمبر ۱۹۹۱ء

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان شاء اللہ آپ اور اہل وعیال سب خیروعافیت سے ہونگے۔

میرے ایک یہاں کے فاضل رفیق احمد عیساوی وہاں پہنچے ہیں.خدا کرے آپ پر اچھا تاثر چھوڑا ہو۔اگر ان کو وہاں کچھ سہولتیں مہیا کی جاسکتی ہوں، اور جامعہ میں ان کے لئے جماعت میں جگہ نکالی جاسکتی ہو تو مجھے شخصی مسرت ہوگی، لیکن **الأمر إليك**۔

وہاں کے حالات اور امکانات سے آپ ہی کو واقفیت ہے۔ہجرہ کاونسل کی کتاب نہ معلوم اب کس مرحلے میں ہے۔میری دانست میں وہ اہم کتاب ہے اور حدیث کی بڑی خدمت قرار پاسکتی ہے۔ممکن ہے بھائی صاحب اب سفر سے واپس آ گئے ہوں۔ مکان میں سب کی خدمت میں ناچیز سلام عرض ہے

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۱۵- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵رمحرم ۱۴۱۲ھ

مخدوم ومکرم کثّراللہ فینا أمثالکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کرم نامہ ملا، احوال سے آگاہی ہوئی۔ممنون ہوا، **جزاکم اللہ خیراً**۔زحمت دی تھی قصور معاف فرمائیں ایک استدعا ہے اگر ممکن ہو۔کتاب **السرد والفرد** چھپ کر آجائے تو دو نسخے یہاں کافی نہ ہونگے۔ براہ کرم ایک نسخہ تو ہوائی ڈاک سے بھجوانے کا فرمادیں، باقی کچھ مزید نسخے سمندری ڈاک سے بھجوائیں جیسا کہ سابق کی ایک کتاب Prophet's Establishing a State کے متعلق بھی انہوں نے فرمایا تھا۔

پیشگی شکریہ

''خطبات اسلام آباد'' کے لئے ابھی ہمت نہیں ہوتی۔بے حد تھکا ہوا بھی ہوں، دیگر عاجلانہ کام بھی سر ہیں

واللّٰہ علیٰ ما یشاء قدیر
بھائی صاحب وغیرہ کو بھی سلام

خادم
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۱۶- باسمہ تعالیٰ، حامداً ومصلیاً ۲۳ ربیع الانور ۱۴۱۲ھ

محترم ومخدوم زاد مجدکم وعمّ فیضکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکتوب گرامی پہنچا۔ دلی مسرت کا باعث ہوا۔ عزیز مکرم غزالی صاحب ملیشیا چلے گئے ہیں۔ خدا اُن کو خیر وعافیت سے رکھے اور لوگ اِن سے مستفید ہوں۔

مشیۃ اللہ غالبۃ، "السرد والفرد" ہی نہیں کتاب النبات کا بھی وہی حال ہمدرد فاونڈیشن کراچی میں ہے۔ واصبر وماصبرك الا باللہ آپ کو زحمت رہی اور رہیگی .معذرت خواہ ہوں۔

اسرائیلیات کو میں وہی حیثیت دیتا ہوں جو مستشرقین کی کتابوں ،انسائکلو پیڈیاوں کو. اسلامی معلومات صرف وہ ہیں جو قرآن مجید اور حدیث صحیح میں مذکورہ ہیں۔ باقی سب ظنیات ہیں ان کا ایک جزو صحیح "ہوسکتا" ہے

مکان میں سب کو سلام

مکرر:

آپ کے سرکاری خط کے شروع میں اگر بسم اللہ بھی مطبوع رہا کرے تو شاید مناسب تر ہو

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۱۷- باسمہ تعالیٰ فی ۲۰ رمضان المبارک ۱۴۱۲ھ/۲۵/۳/۱۹۹۲

الأخ الفاضل والاستاذ الكريم كا ن الله معكم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

أرجو من الله مولانا لكم ولعائلتكم الصحة والعافية التامة

ثم إني تسلّمت اليوم ازمن تحتوى على نسخة لمجلة الدراسات الإسلامية ونسخ لمقالتي نشرت فيها. جزاكم الله احسن الجزاء ۔

السفارة الباكستانية ههنا أخبرتني أنه قُرّر أن أسافر من ههنا في ٢٥ر٤ر١٩٩٢ إلى اسلام آباد. والله المستعان . ولكن لم تخبرني إلى لآن أشتغالي هناك ولا مدة القيام . الخير إن شاء الله۔

أرجوأنكم استلمتم رسالتي الماضية و اخبرتكم فيها بوصول نسخ لكتاب Der Islam وغيره۔

لاأزال أنتظر الخبر من الكتاب " السرد والفرد"

رمضان مبارك،عيد مبارك

خادم

محمدحميد الله

خط نمبر: ۱۱۸- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۸ر رمضان ۱۴۱۲ھ

مخدوم ومحترم زاد مجدكم وعمّ نفعكم

سلام مسنون۔عید مبارک

سفارت خانے سے سفر اسلام آباد کا نظام العمل آیا ہے۔میرا ٹیلیوژن تو نہ ہوگا کہ میں تصویروں کو حرام سمجھتا ہوں۔اگر آپ صرف راڈیو چاہتے ہیں تو میں ممنون ہونگا اگر جلد سے جلد مجھ سے ممکنہ سوالات کا اجمالی ذکر فرماسکیں تاکہ کچھ سوچ کر جواب دے سکوں۔برجستہ اور فی البدیہہ مفید نہ ہوگا۔

خدا کرے آپ سب خیر وعافیت سے ہوں

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۱۹- باسمہ تعالیٰ،حامدا ومصلیا ۱۵ر شوال ۱۴۱۲ھ

مخدوم ومحترم زاد مجدكم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یکم اپریل کا کرم نامہ ابھی ابھی ملا۔ممنون ہوں۔۲۵ر کو یہاں سے چلنا ہے،ان شاءللہ۔

سرکاری طور پر دس پندرہ عنوان دے کر مجھ سے سات کو چننے کی فرمائش ہوئی تھی۔اس میں اسلامی دستور کا ارتقاء بھی تھا اور میں نے اس کو منظور بھی کیا لیکن ترکی میں آٹھ دس سال درس دئے۔ممکن ہے دو ڈھائی سو عربی صفحے ہوں۔لکچر ممکن ہے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ چلے اس میں خلاصہ ہی دے سکتا ہوں۔میرے ترکی کے لکچروں کو ان شاءاللہ آئندہ فوٹو لے کر آپ کو بھیج سکونگا اس وقت وہ پاس نہیں ہیں اور نہ اس دفعہ کے سفر تک وہ واپس مل سکتے ہیں۔

میری کتاب کا ڈچ ترجمہ میرے سفر کے بیگ میں میں نے خود ہی رکھ دیا تھا۔ان شاء اللہ ایک نسخہ آپ

کو مل جائے گا۔اس کی طباعت آپ فرماسکتے ہیں.لیکن اچھا ہواگر موجودہ ناشر(ایک انجمن کے سربراہ) سے بھی آپ مناسب سمجھیں تو پوچھ لیں:

یہ پتہ ساتھ لاؤنگا(اس وقت مل نہیں رہا ہے۔وہ بروسیلز (بلجیم) میں رہتے ہیں اچھے آدمی ہیں۔خدا حافظ

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۰- باسمہ تعالیٰ،حامداومصلیا ۲۵رذی قعدہ۱۴۱۲ھ،سنیچر

مخدوم ومحترم کثّراللہ فینا أمثالکم

سلام مسنون۔آپ لوگوں نے مجھے نوازااور لامتناہی کرم فرمائی کی۔الحمدللہ اب خیروعافیت سے واپس گھر پہنچنے کی اطلاع گزرانتا ہوں۔

بیچاری کتاب **السرد والفرد** پراللہ رحم فرمائے۔اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

خدا کرے مکان میں سب خیروعافیت ہو

ناچیز

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۱- باسمہ تعالیٰ،حامداومصلیا ۳رصفر۱۴۱۳ھ،اتوار

مخدوم ومحترم زادمجدکم

سلام مسنون۔خیروعافیت کا طالب۔ان شاءاللہ آپ سفر اندلس سے کامران واپس ہو چکے ہونگے۔ کوئی خاص اہم امر تو قابل ذکر نہیں۔ کتاب **الفرد والسرد**،کی مانگ بڑھ رہی ہے۔انھیں دنوں محترم وزیراعظم نواز شریف نے مجھے اپنے خط سے نوازا ہے جواب میں میں نے عرض کیا کہ"میری علمی تحریری زندگی کا آغاز۱۹۲۴ سے لاہور کے ہفتہ وار رسالہ نونہال سے ہواوغیرہ اوراب بھی ایک نہایت اہم کتاب حدیث شریف کے متعلق ہجرہ کاونسل کے ہاں زیر طبع ہے۔توقع ہے جلد شائع ہوجائیگی"

مناسب ہوتو ہجرہ کاونسل کواس سے آگاہ کردیں کہ وزیراعظم کوان کی کتاب کاانتظار ہے۔

سب احباب کوسلام نیاز

ہمارے مرحوم نومسلم قاری کے متعلق اب تک یہ معلوم ہوا ہے کہ ان کا نام Gilles Gillesl تھا ژیل زبیر پھرعبداللہ نام رکھا،تاریخ وفات ۵/ مارچ 1981 بمقام پاریس ہے۔مقام دفن پاریس کے باہر ہیں ہے مزید تلاش جاری ہے۔

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۲- باسمہ تعالیٰ، حامداً ومصلیاً ۱۸/اکتوبر ۱۹۹۴

مخدوم ومحترم زاد مجدکم وعمّ فیضکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ دن قبل عنایت نامہ مل گیا تھا۔ جواب کے لئے انتظار کی ضرورت تھی۔

قرآن مجید کے تین مطبوعہ تراجم کی ارسال کی آپ نے اطلاع دی تھی وہ تا حال نہیں ملے۔ انّا للہ وانّا إلیہ راجعون۔

L؟؟؟ کا ڈچ ترجمہ خود میری نظر سے آج تک نہیں گزرا۔ فرانسیسی ترجمے کے نسخے آپ تحفہ دیں تو یہاں نومسلموں میں تقسیم ہو سکتے ہیں۔

میری کتاب ''دستور اسلامی کی تاریخ'' کے ابواب آپ کو بھیجنے پر ان شاء اللہ توجہ کرونگا۔ آج کل بڑی مصروفیت ہے اور فرائض بھول جاتا ہوں۔

نیاز مند

الفقیر إلی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۳- باسمہ تعالیٰ، حامداً ومصلیاً ۷/نومبر ۱۹۹۴

مخدوم ومحترم زاد مجدکم وعمّ فیضکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی آپ کی فاضلانہ کتاب پہنچی۔ دلی شکریہ، جزاکم اللہ خیراً

معلوم نہیں بک پوسٹ کی جگہ پارسل بھیجنے میں کیا مصلحت ہے۔ فرانس میں بک پوسٹ، خط کی طرح، بلا دشواری پہنچا دیا جاتا ہے۔ لیکن ہر پارسل پر مزید محصول لئے جاتے ہیں۔ منسلکہ کاغذ سے جو محکمہ ڈاک نے دیا ہے آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ آپ کے پارسل پر مجھے (۳۴) فرانک (غالباً ڈیڑھ سو روپے) محصول دینا پڑا۔

اطلاعاً عرض ہے، مستقبل کے لئے اور اپنے ماحول کو باخبر کرنے کے لئے، اگر مناسب ہو۔ سابق میں لاہور اور جدّہ سے بھی اسی طرح کتاب کو پارسل کے طور بھیجا گیا تھا۔

کاش آپ کی کتاب میں اشاریہ (انڈکس) بھی ہوتا

حفظکم اللہ وعافاکم

خادم

الفقیر إلی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۴- باسمہ تعالیٰ، حامداومصلیا ۱۹۹۴/۱۱/۱۰

محترم ومکرم غازی صاحب

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزشتہ خط ملا ہوگا آج کتابوں کے سات نئے پارس آئے اوران پر۱۵۰۰ فرانک (کوئی ہزار روپے) کا ''جرمانہ'' دینا پڑا۔ جُرم وہی ہے کہ بک پوسٹ کی جگہ پارسل سے کتابیں بھیجی گئی ہیں۔ سوائے انّاللّٰہ و إنّا إلیہ راجعون پڑھنے کے کوئی چارہ نہیں۔ ڈاک والوں کی دی ہوئی سات رسیدوں کو فی الحال نہیں بھیجتا کہ وزن بہت ہوگا۔ خدا کرے وہاں خیریت ہو۔

خادم

الفقیر إلی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۵- باسمہ تعالیٰ، حامداومصلیا ۱۹۹۴/۱۲/۱۴

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

سلام مسنون .کرم نامہ ملا۔ ممنون ومسرور کیا۔ پارسلوں کے جُرمانے کو وہیں صرف فرمالیں اور اوروں کو واقف بھی کرائیں اگر مناسب ہو۔

کیا آپ کے لئے یہ ممکن ہوگا کہ جسٹس تقی عثانی صاحب کو اطلاع دیں کہ ان کے ہاں سے مجھے ''اظہار الحق'' مؤلفہ حضرت رحمۃ اللہ الھندی کے اردو نسخوں کا تا حال انتظار ہے تا کہ ان کا اشاریہ تیار کرسکوں۔ شاید ڈاک میں ضائع ہوگئے ہیں۔

خادم

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۶- باسمہ تعالیٰ، حامداومصلیا ۱۹۹۴/۱۲/۲۶

مخدوم ومحترم واہل عیال کان اللہ معکم

سلام مسنون، خدا کرے آپ سب خیر وعافیت سے ہوں۔

کچھ عرصہ قبل آپ کی کرم فرمائی سے ہجرہ کاونسل نے ''کتاب السرد الفرد'' کے دو نسخے مجھے بھیجے تھے

۔جزاکم اللہ وجزاہم اللہ۔کیا اب چند مزید نسخے بھیجے جاسکتے ہیں؟ اس کی بہت مانگ ہے

حفظکم اللہ وعافاکم

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۷ محترم ومکرم زادمجدکم دعتم فیضاکم

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ

آپ کا اورلی سے چلا ہوا خط ملا۔ممنوں ہوا۔اگر آپ تکلف نہ فرماتے تو ملاقات کی مسرت حاصل ہوسکتی۔یعنی اگر آپ پاکستان سے خط لکھتے کہ آپ فلاں فلاں وقت سے فلاں وقت تک مرولی اورلی مُن رہینگے تو میں کود آسانی سے وہاں حاضر ہو جاتا۔شیۃ اللہ غالبۃ۔

انشااللہ آپ خیر وعافیت سے اسلام آباد واپس آگئے ہونگے۔کیا ایک زحمت دے سکتا ہوں؟ وہاں ہجرہ کا ونسل نے طے کیا تھا کہ کتابوں کا ایک سلسلہ شائع کرے اور اس میں میری اہدت کردی کتاب السرد والنفرد کو بھ ھمدی کی وزت بخشی تھی۔ یہ اب کس نوبت پر ہے؟

عیال واحباب کو سلام۔عید مبارک

فقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

ایک اور بڑی انجمن ہے الجامعہ المسلمی فرنس Federation National dn Musulmans do France 4, Rue panal Eheard, 9300.Ch.450/ Bobegry/Franu یہ بھی Bulletin to Znformation نامی رسالہ چھاپتی ہے۔جوشاید ماہوار ہے۔یہ نومسلموں کے ہاتھ میں ہے

ایک جشی مسلمانوں کی انجمن بھی ہے، میری مریدی کے لئے:

Mounement Islamique des Mourides d europe نیک پتہ معلوم ہیں۔ یہ Stouen یا اس کے مضاقات میں ہے۔ یہ بھی Ndigel نامی رسالہ فرانسی میں نکالتی ہے 1986ء سے موجود ہے

فرانس میں کوئی دو ہزار مسجدیں ہونگی۔نصف ملیں نومسلم، سارے مسلمان کوئی سات ملین (اکثیر الجزائر والوں کی) یا اس میں سو بھر مسجدیں ہیں۔ان میں سے جامع مسجد یا اس عرہ ہے۔اور مسجد الدعوہ یا اس ۱۹، یہ دونوں خاصا علمی کام بھی کرتی ہیں۔ایک اور بڑی انجمن رابطۃ العالم الاسلامی (مکہ معظمہ) کی نساخ یا ایسی ہے۔

Ligne Islamique Mondiale 22, Rue Francsois Bonoin یا ایس۔15۔

اسی پر تاج اکتفا کرتا ہوں۔ مساں میں سب کو سلام۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۸

مخدوم ومحترم

سلام مسنون۔ 11/9 کا خط کل پہنچا۔ ممنوں ہوا۔

خدا کرے ہجری عیسوی تقویموں کے تطابقی جدو اول تکمیل کو پہنچیں کتاب تعارف اسلام کے انگریزی اڈیشن کی طباعت کے اطلاع کا شکر کہ۔ یہ اس ناچیز کی عزت افزائی ہے۔ اس کا فرانسی متن آپ مشرق سے چھاپیں۔ مُن اس کا حق تالیف رکھنے والوں سے ان شاء اللہ اجازت لے لونگا۔ جرمن اڈیشن کے لئے اگر آپ عربی میں خط لکھیں تو اچھا ہے۔ وہاں انگریزی کی چلتی ہے۔ ویسے آپ وہ بھی چھاپ لیں۔ اللہ مالک ہے۔ رس کے لئے شاید ترکی اڈیشن بھی استعمال ہوسکتا ہے جو استانبول میں کئی بار چھپا ہے۔ اس کے البانی اور لوگوسلاوی اڈیشن بھی موجود ہیں۔

میں قصوروار ہوں کہ آپ کے سابقہ مطالبے پر سستی سے اب تک کچھ نہ کرسکا یعنی انجمنوں کے حالات فرانس میں کئی سو اسلامی انجمنیں ہیں۔ سب سے قدیم (جمالی الدین احقانی کی قائم کردہ، مرحوم العروۃ الوثقی کے بعد قائم شدہ) Centse Culturel Islamiqe ہے۔ میں اس کا آج کل معتد ہوں۔ سرکار پتہ Pain-5559, rue clande Bernar ہے۔ کئی کتابیں شائع کی ہیں۔ ہ ہفتہ لکچر ہوتے ہیں۔

دوسری پرانی انجمن Amicale des Musulmanen Eurpe ہے۔ وہی بہت 59, rue chande Bernard یہ پہلے France Islam نامی ماہوار رسالہ نکالتی تھی۔ مالی ودشواریوں سے یہ بند ہوگیا۔ یہ بھی کئی کتابیں شائع کرچکی ہے۔ ایک اور بری انجمن ہے رابطہ الطلاب اسلامیینن ؟ Association des Etudiants Islamiques en fornce 23, Rue 130 Yer Brarret, Parin 14, France یہ Le musulman نامی رسالہ چھاپتی ہے۔ جو غالبا سہ ماہی ہے اس انجمن کی فرانس میں دس بارہ صوبہ وار شاخیں بھی ہیں۔

خط نمبر: ۱۲۹:

محترم ومکرم زاد مجدکم

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

میرا گزشتہ خط ملا ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

کل امر مرھوں باوقاتہ۔ آج ایک پرانے وعدے کا اتھاء کر رہا ہوں۔ ماتیسر حاضر ہے۔ اگر نامناسب ہوتی ہے تکلف حذف کر دیں۔ بشری غلطیوں کی اصلاح بھی ہوسکتی ہے۔

مضمون میں ایک نقشہ جغرافی بھی ہے۔ معلوم نہیں اس کا عربی نسخہ وہاں تیار ہوسکیگا یا نہیں۔ میرے نقشہ ساز کا انتقال ہو چکا ہے۔ اسی نے ملک کو مرکز نقشہ بنایا تھا۔ مگر اسے عربی نہیں آتی تھی۔ مفتی مامضی۔

antiporede کا ترجمہ سمت القدم نہ معلوم کس حدتک درست ہے۔Zenith کے سمت الراس سے
اسے اخذ کرنے کی بسارت کی ہے خدا کرو وہاں سب خیر و عافیت ہو۔ اقرباء او احباب کو سلام اس وقت کتب خانے مُس
ہوں اور گروتیوس کی کتاب مہنگائی ہے۔ آپ کی فرمائش کو پوری کرنے کی اسلیع منا والاتمام میں اللہ

س کا فرنسی ترجمہ ہوا ہے۔ انگریزی بھی۔

دیکھ کر ٹوٹ لئے لیکن حسب توقع اس میں

اسلام سے متاثر ہونے کا کوئی اعتراف نہیں

اس کی فہرست مضامیں نوٹ کی ہے۔

اب اس کے پیپر ڈوں آیالا۔

بیلو ہر کام کرونگا واللہ اعستعال

نیازمند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۳۰

محترم زادمجدکم

سلام مسنوں۔ خیر و عافیت کا طالب۔ چیز ہی دں ہوے آپ کا کرن نامہ ملا۔ ممنوں ہوا۔

آپ سے ایک مودبانہ التھاد التماس ہے۔ آپ کی تالیف، داومین اسلام کے حالات کے متعلق، ظاہر ہے کہ آپ کو پوری آزادی ہے کہ اس چھاپیں۔ لیکن التجاد التماس یہ ہے کہ اس میں میرا نام اور میرا پتہ ہرگز نہ چھاپیں۔ اس میں مجھ پناہ گزین کے لئے جانی اور مالی دونوں خطرے ہیں مکاں میں اور بھائی صاح کو سلام۔

نیازمند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۳۱:

مخدوم ومحترم زادمجدکم

سلام مسنون ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کل کرم نامہ ملا۔ ممنوں ہوا۔ انگریزی ترجمہ عید اللہ یوسف علی مرحوم بھی، اور خط بھی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

میرے ذہن میں نئے تراجم کے لئے کوئی چیز نہیں۔ شاید پولینڈ والوں کو ضرورت شدید ہے۔ میرے پاس ایک مسلمان کا بہت پرانا ترجمہ ہے۔ مرزا طارق بوچازکی۔ میں ضرورت پر اس کی فوٹو کاپی آپ کو روانہ کرسکتا ہوں۔

۱۸۵۸ء کا مطبوعہ ہے۔ ممکن ہے آپ کے ہاں کوئی جدید اڈیشن ہو۔ افسوس ہے کہ زیادہ خدمت نہیں کرسکتا۔

الفقیر الی اللہ
محمد حمیداللہ

خط نمبر: ۱۳۲:

مخدوم ومحترم زوامجدکم
سلام مسنوں ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آپ کا 2 اکتوبر کا کرم نامہ کافی دیر سے ابھی ابھی ملا ہے۔ شکر گزار ہوں۔ ایک اور نوازش نامہ جو رسالہ Farmce Islam کو بھیجا گیا تھا۔ وہ بھی جواب کے لئے میرے پاس ہی آیا ہے۔ شدید مصروفیت کے باعث آج مختصراً جواب دیتا ہے۔ تفصیل ان شاء اللہ آئندہ۔

کتاب الدء للواقدی کا نسخہ بخط مولف یا کوئی اور پرانا نسخہ نہ ملنے پر صبر کرتا ہوں ۔ واخدی کی دیگر ناپید تالیفوں کے برعکس کتاب الدوہ کا ایک نسخہ بہرحال ملنے پر شکر کرتا ہوں۔ خدابخش خان مرحوم نے توقع ہے کہ خود لکھ کر واقدی کی طرف منسوب نہیں کیا ہوگا۔ اگر وہ زندہ ہوتے تو ان سے پوچھ سکتے کہ کہاں سے ملی ہے۔ میں بانکی پور سے خط وکتابت نہیں کرسکتا۔ آپ کے لئے ممکن ہو تو آپ ہی وہاں کے ذمہ دار لوگوں سے پوچھنے کہ آیا ان کوکئی تھوڑا بہت علم ہے کہ یہ نسخہ ان کے ہاں کیسے آیا؟

فرانس اسلام کو فارم B اور C آئے ہیں۔ کیا کوئی فارم A بھی ہے؟ ہم فقراء العلم کے ہاں ٹیلیکس، ٹیلی فاکس وغیرہ کہاں سے تابنگے ۔ میرے بھر میں تو ٹیلیفون بھی نہیں۔

آپ کو سوالوں فارم C-B کا جواب آسان نہیں ۔ فرانس میں کچھ نہیں تو تین سد اسلامی اجمین ہیں۔ ذرا خراغت ہوی تو آئندہ مشاید ان شاء اللہ کچھ جواب دے سکوں۔

بھائی صاحب کو سلام ۔ کتاب تعارف اسلام کی کلرر اشاعت میر سرفرازی ہے۔

نیازمند
محمد حمیداللہ

خط نمبر: ۱۳۳:

مخدوم ومحترم زادمجدکم
سلام مسنوں ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

یکم اپریل کا کرن نامہ ابھی ابھی ملا۔ ممنوں ہوں۔ ۲۵ کو یہاں سے چلنا ہے، ان شاء اللہ۔
سرکاری طور پر دس پندرہ عنوان دے کر مجھ سے سات کو چننے کی فرمائش ہوئی تھی۔ اس میں اسلامی دستور کا

ارتقاء بھی تھا۔ اور میں نے اس کو منظور بھی کیا لیکن ترکی میں آٹھ دس سال درس دیے۔ ممکن ہے دو ڈھائی سو عربی صفحے ہوں۔ لکچر ممکن گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ چلے اس میں خلاصہ ہی دے سکتا ہوں۔ میرے ترکی کے لکچروں کو ان شاء اللہ آئندہ فوٹو دے کے آپ کو بھیج سکونگا اس وقت وہ پاس نہیں ہیں اور نہ اس دفعہ کے سفر تک وہ واپس مل سکتے ہیں

میر کتاب کا ڈچ ترجمہ میرے سفر کے بیگ میں میں نے خود ہی رکھ دیا تھا۔ ان شاء اللہ ایک نسخہ آپ کو مل جائیگا۔ اس کی طباعت آپ فرما سکتے ہیں۔ لیکن اچھا ہوا اگر موجود ناشر (ایک انجمن کے سربراہ) سے بھی آپ مناسب سمجھیں تو پوچھ لیں: یہ پتہ ساتھ لاونگا (اس وقت مل نہیں رہا ہے۔ وہ بروسلیز (بلجیم) بھی رہتے ہیں۔ اچھے آدمی ہیں خدا حافظ۔

نیازمند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۳۴:

مخدوم ومحترم کثر اللہ حبنا اللہ لکم

سلام ممنوں۔ آپ لوگوں نے مجھے نوازا اور لا متناہی کرم فرمائی کہ۔ الحمد مند اب خیر و عافیت سے واپس گھر پہنچنے کی اطلاع گزرانتا ہوں۔

بچاری کتاب السرد والفرد پر اللہ رحم فرمائے۔ اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

خدا کرے مکاں مُن سب خیر و عافیت ہو۔

ناچیز

محمد حمید اللہ

:۱۳۵

مخدوم ومحترم زاد مجدکم وعم فیضکم

سلام مسنوں ورحمتہ اللہ براکاتہ۔ کچھ دن قبل عنایت نامہ مل گیا تھا۔ جواب کے لئے انتظار کی ضرورت تھی۔

قرآن مجید کے تین مطلوبہ تراجم کی ارسال کی آپ نے اطلاع دی تھی۔ وہ تا حال نہیں ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

Introduction to Islam کا ڈچ ترجمہ خود میری نظر آج تک نہیں گزرا۔ فرانسسی ترجمے کے نسخے آپ تحفہ دیں تو یہاں نو مسلموں میں تقسیم ہو سکتے ہیں۔ میری کتاب دستور اسلامی کی تاریخ کے ابواب آپ کے بھیجنے پر ان شاء اللہ توجہ کرونگا۔ آج کل بڑی مصروفیت ہے اور فرائض بھول جاتا ہوں۔

نیازمند الفقیر

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۳۶:   مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنوں و رحمتہ اللہ و براکاتہ۔ آپ کا کرن نامہ ملا ممنوں ہوا۔ الحمد للہ آپ کا سفر خیر و عافیت سے ختم ہوا۔ میرے فرانسی ترجمہ قرآن کے اعلاط کی غالب آپ کو ایک فہرست بھیجی تھی۔(غالباً کیونکہ حافظہ کمزور ہو گیا ہے)۔ بدقسمتی سے دو اور فہرستیں چھاپنی روری ہیں کہ لاتعداد غلطیاں مطع نے کی ہیں۔ کیا آپ ان کو اپنے نسخے میں درست کر سکین گے؟

آپ کو دو کتابیں بھیجی ہیں۔ میر فرانسی سیرمت بہنوبہ کا بنا اڈیشن اور کتاب الدوہ طلوا قدک، شاید وہاں ان کا تنقید چھپ سکی گی۔

آپ کی نئی فراسنی کی بوں کی تجھ بز خدا پرواں چڑھائے۔ مین بڈھا ہو گیا ہوں۔ کوئی کام بروقت نہیں ہونے پاتا۔ مسئلکہ عربی مضمون بھای غزالی صاحب کو ایدیں نو ممنوں ہونگا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

حواشی وتعلیقات

۱۔ عمری، محمد یوسف کوکن، مولانا، خانوادہ قاضی بدرالدولہ، دارتصنیف مدراس، ۱۹۶۳، ج ا/ص ۲۱۔۲۲
یوف کوکن نے قاضی بدرالدولہ کے خاندان اور ان کے علمی کارناموں سے متعلق دو جلدوں پر مشتمل ایک کتاب ''خانوادہ قاضی بدرالدولہ'' کے نام سے لکھی ہے۔ وہ اپنی اس کتاب میں نائطی خاندان کے بارے میں لکھتے ہیں:

'' قاضی بدرالدولہ کا خاندان نائطی کہلاتا ہے۔ جو اپنے حسب ونسب، عزوشرف، دینی ودینوی وجاہت اور خصوصی رسم ورواج کے لحاظ سے خاص کر جنوبی ہند میں ایک امتیازی شان رکھتا ہے۔ نوائط جمع ہے نائط کی اور یہ لفظ ''ط'' اور ''ت'' کے ساتھ دونوں طرح لکھا جاتا ہے۔ قدیم مورخین اور تذکرہ نگار ''ت'' سے ہی لکھا کرتے تھے''۔

۲۔ مومن، عبدالرحمٰن، پروفیسر، ڈاکٹر محمد حمید اللہ، سیرت، کمالات اور افادات، فرید بک ڈپو پرائیویٹ لمیٹڈ، دہلی، ۲۹ دسمبر ۲۰۰۶ء، ص ۴۰

۳۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے احوال و آثار اور علمی خدمات پر ششماہی معارف اسلامی، اسلام آباد اور سہ ماہی فکر ونظر اسلام آباد نے وقیع علمی تحقیقات پیش کیں ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر صاحب کے علمی کارناموں کی ایک جامع فہرست جناب راشد شیخ صاحب نے اپنی کتاب،، ڈاکٹر محمد حمید اللہ،، میں بیان کی ہے ۔

۴۔ غازی، محمود احمد، ڈاکٹر علم وعمل کا پیکر۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ در ششماہی معارف اسلامی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، ۲۰۰۳ء، جلد ۲ شمارہ ۲ ص ۳۹۵

۵۔ ایضا